www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تیسیر القرآن

آسان قرآنی گرامر

تصنیف
عطاء الرحمن ثاقب
گولڈ میڈلسٹ ریاض یونیورسٹی سعودی عرب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

عربی گرائمر کے متعلق یہ تاثر دیا جاتا ہے کہ وہ بہت مشکل ہے حالانکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ اس تاثر کی وجہ وہ نصاب ہے جو ہمارے ہاں پڑھایا جاتا ہے یا وہ طریقہ تدریس ہے جو اختیار کیا جاتا ہے۔ الحمد للہ! ہم نے تیسیر القرآن میں جو سلیس ترتیب دیا ہے وہ عربی گرائمر کے ان قواعد و ضوابط پر مشتمل ہے جو قرآن و حدیث کا ترجمہ سمجھنے کے لیے ضروری ہیں۔ اس میں وہ طویل اور غیر ضروری بحثیں شامل نہیں ہیں جن کا یا تو استعمال ہی نہیں ہوتا یا وہ قرآن و حدیث کے ترجمے میں کوئی معاونت نہیں کرتیں۔ نیز ہمارے ہاں جو گرائمر پڑھائی جاتی ہے اسے قرآن مجید سے وابستہ نہیں کیا جاتا۔ عربی گرائمر کے قواعد کی مثالیں قرآن مجید کی آیات اور احادیث نبویہ (ﷺ) میں سے دینے کی بجائے اِدھر اُدھر سے دی جاتی ہیں۔ اس کتاب میں دی گئی مثالیں زیادہ تر قرآن مجید میں سے ہیں اور یوں عربی گرائمر کے ساتھ ساتھ قرآنی ذخیرۂ الفاظ کا ایک وافر حصہ بھی اس کتاب میں موجود ہے۔ یہ کتاب پڑھنے کے بعد طالب علم کو صرف عربی گرائمر سے ہی واقفیت نہیں ہوتی بلکہ اُسے قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کی بھی مشق ہو جاتی ہے۔

الغرض طالب علم میں عربی گرائمر کی روشنی میں قرآن مجید کا ترجمہ سمجھنے کی استعداد پیدا کرنا اس کتاب کا بنیادی ہدف ہے اور تجربے کے مطابق الحمد للہ یہ کتاب اس ہدف کے حصول میں بڑی حد تک کامیاب ثابت ہو رہی ہے۔

یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ عربی گرائمر کے ضروری قواعد سمجھے بغیر قرآن مجید کا ترجمہ سمجھنا خاصا مشکل بھی ہے اور اس سے وہ فوائد بھی حاصل نہیں ہوتے جو عربی قواعد سمجھنے کی صورت میں حاصل ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ قرآن مجید سمجھنے کے لیے عربی گرائمر کے بنیادی قواعد و ضوابط سے واقفیت بہت ضروری ہے تاکہ الفاظ کی ساخت اور بناوٹ کو سامنے رکھتے ہوئے ان کا ترجمہ آسانی کے ساتھ کیا جا سکے۔

ہمیں احساس ہے کہ یہ کتاب نہایت مختصر ہے اور اس کی کچھ بحثوں میں تفصیل کی ضرورت ہے۔ اس کتاب کی ایک گائیڈ بک بھی تیار کی جا رہی ہے جس میں کچھ اضافوں سمیت اس کی مشقوں کا حل بھی دیا جا رہا ہے۔ یہ گائیڈ بک جلد ہی منظر عام پر آنے والی ہے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

الدرس الاول	کلمہ کی اقسام	1
الدرس الثانی	جنس (مذکر و مؤنث)	2
الدرس الثالث	عدد	3
الدرس الرابع	وسعت	5
الدرس الخامس	اعراب	7
الدرس السادس	مرکبات	10
الدرس السابع	مرکب اضافی	12
الدرس الثامن	مرکب اشاری	13
الدرس التاسع	مرکب تام (جملہ)	14
الدرس العاشر	ضمائر	16
الدرس الحادی عشر	اسم کو حالت رفع (اصلی حالت)	18
الدرس الثانی عشر	معرب - مبنی - غیر منصرف	19
الدرس الثالث عشر	جملہ فعلیہ	22
الدرس الرابع عشر	لازم اور متعدی	25
الدرس الخامس عشر	جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنا	27
الدرس السابع عشر	ثلاثی مجرد	32
الدرس الثامن عشر	معلوم اور مجہول	34
الدرس التاسع عشر	ثلاثی مزید فیہ	37
الدرس العشرون	خاصیات الابواب	42
الدرس الحادی والعشرون	ماضی مجہول	43
الدرس الثانی والعشرون	فعل امر + نہی	44
الدرس الرابع والعشرون	اسمائے مشتقہ	50
الدرس الخامس والعشرون	منصوبات	52
الدرس السادس والعشرون	تعلیلات	54
الدرس السابع والعشرون	تخفیف ثقل مطابقت	57
الدرس الثامن والعشرون	فعل امر نہی	58
الدرس التاسع والعشرون	چند استثنائی صورتیں	59
الدرس الثلاثون	ادغام مہموز	60

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الاول :

کلمہ کی اقسام

لفظ کا معنی "پھینکنا" ہے۔ ہماری زبان جس آواز کو باہر پھینکتی ہے اسے لفظ کہا جاتا ہے۔ لفظ کی دو قسمیں ہیں :

❶ با معنی۔ اسے کلمہ کہا جاتا ہے۔ ❷ بے معنی۔ اسے مہمل کہا جاتا ہے۔

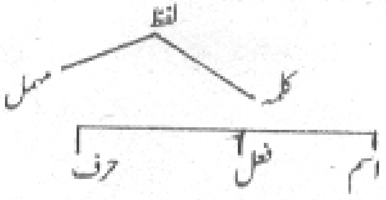

اسم : وہ لفظ جو کسی کے نام یا صفت (اچھائی یا برائی) کو ظاہر کرے۔ مثلاً اَللّٰهُ، مُحَمَّدٌ ﷺ، مَكَّةُ، غَفُوْرٌ، رَسُوْلٌ، بَابٌ، غُرْفَةٌ، شَمْسٌ، طِفْلٌ، مَاءٌ، نَجْمٌ، صَادِقٌ، صَالِحٌ، فَاسِقٌ وغیرہ۔

فعل : ایسا لفظ جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا پتہ چلے اور اس لفظ کا تعلق کسی زمانے (ماضی، حال، مستقبل) سے بھی ہو مثلاً خَلَقَ (اس نے پیدا کیا) یَعْبُدُ (وہ عبادت کرتا ہے) وغیرہ۔

نوٹ : زمانے کی قید سے "مصدر" کو فعل سے باہر نکال دیا گیا ہے۔ کیونکہ مصدر میں زمانہ نہیں پایا جاتا مثلاً عِبَادَةٌ (عبادت کرنا) اَمْرٌ (حکم کرنا) نَهْیٌ (روکنا) وغیرہ۔

حرف : جو لفظ اسم ہو نہ فعل اسے حرف کہا جاتا ہے۔ مثلاً اِلٰی، مِنْ، فِیْ، عَلٰی وغیرہ۔

تنوین : تنوین کا معنی نون کی آواز پیدا کرنا ہے، لفظ کے آخر میں دو زبر، دو زیر، دو پیش (ـً ـٍ ـٌ) کو تنوین کہا جاتا ہے۔

جس لفظ کے آخر میں تنوین ہو یا شروع میں الف لام ہو وہ لازماً اسم ہو گا۔ واضح رہے (ال) اور (ـً ـٍ ـٌ) کسی لفظ پر اکٹھے نہیں آ سکتے یعنی الف لام شروع میں آ جائے تو آخر میں تنوین نہیں آئے گی اور آخر میں تنوین استعمال ہو تو شروع میں الف لام (ال) نہیں آئے گا۔ مثلاً اَلْكِتَابٌ کہنا غلط ہے۔

بعض الفاظ میں (ال) کا لام پڑھنے میں آتا ہے مثلاً اَلْقَمَرُ اور بعض الفاظ میں ساکت (Silent) ہوتا ہے مثلاً "اَلشَّمْسُ"

تعریف (Definition) کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں۔

جو لفظ کسی چیز کے نام کو ظاہر کرے اسے اسم ذات کہا جاتا ہے مثلاً اَلْبَيْتُ اور جو کسی کی صفت یعنی اچھائی یا برائی کو ظاہر کرے اسے اسم صفت کہا جاتا ہے مثلاً اَلْجَدِيْدُ۔

اسم ذات کی چند مثالیں : اَلْمَسْجِدُ۔ اَلْجَنَّةُ۔ قَلَمٌ۔ كَعْبَةٌ۔ اَلْوَرَقُ۔ دَارٌ۔ اَلطَّعَامُ۔ ظِلٌّ۔ اَلْجِسْمُ۔ يَدٌ۔ قَمِيْصٌ۔ اَلْغَارُ۔ اَلْكُرْسِيُّ۔ قَدَمٌ۔ اَلْبِنْتُ۔ وَلَدٌ۔ اَلْعَيْنُ۔ اُذُنٌ۔

اسم صفت کی چند مثالیں : اَلْمُسْلِمُ۔ مُؤْمِنٌ۔ اَلْكَافِرُ۔ فَاسِقٌ۔ اَلصَّالِحُ۔ شَاعِرٌ۔ اَلْعَالِمُ۔ جَاهِلٌ۔ اَلْجَدِيْدُ۔ اَلسَّمِيْعُ۔ عَلِيْمٌ۔

نوٹ : الف لام (ال) اور تنوین (ـً ـٍ ـٌ) سے متعلق کچھ باتیں آگے ذکر کی جائیں گی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الثانی :

جنس (مذکر و مؤنث)

(Masculine and Feminine)

کسی بھی اسم کے متعلق عربی گرامر کے لحاظ سے مکمل معلومات حاصل کرنے کیلئے چار باتوں کا پتہ ہونا ضروری ہے :

❶ جنس ❷ عدد ❸ وسعت ❹ حالتِ اعرابی

جنس : اس سے مراد اسم کے متعلق یہ جاننا ہے کہ وہ مذکر ہے یا مؤنث۔ عربی زبان میں مؤنث کی تین اقسام ہیں :

مؤنث حقیقی : (Real Feminine) جس لفظ میں نر اور مادے (Pair) کا تصور موجود ہو تو نر (Male) سے تعلق رکھنے والا اسم مذکر اور مادے (Female) سے تعلق رکھنے والا اسم مؤنث ہوگا مثلاً اُمٌّ۔ اُختٌ۔ بَقَرۃٌ۔ جاموسٌ۔ اسے مؤنث حقیقی کہا جائے گا۔

مؤنث قیاسی : (Formal Feminine) جس لفظ میں نر اور مادے کا تصور موجود نہ ہو اس کے متعلق مذکر یا مؤنث کی پہچان یوں کی جاتی ہے کہ جس لفظ کے آخر میں گول تاء (ۃ) ہو اسے مؤنث اور جس لفظ کے آخر میں (ۃ) نہ ہو اُسے مذکر کہا جائے گا۔

مذکر کی چند مثالیں : جِدَارٌ۔ کِتَابٌ۔ قَلَمٌ۔ صِرَاطٌ۔ مَسْجِدٌ۔ بَیْتٌ۔ کُرْسِیٌّ۔ نَھْرٌ۔

مؤنث کی چند مثالیں : سَاعَۃٌ۔ مِرْوَحَۃٌ۔ شَجَرَۃٌ۔ جَنَّۃٌ۔ آیَۃٌ۔

مؤنث سماعی : (Exceptional Feminine) چند الفاظ ایسے ہیں جن کے آخر میں (ۃ) نہیں آتی اس کے باوجود وہ مؤنث استعمال ہوتے ہیں۔ انہیں مؤنث سماعی کہا جاتا ہے۔ یعنی قاعدے کے مطابق تو وہ مؤنث نہیں لیکن اہل زبان کو انہیں مؤنث استعمال کرتے ہوئے سنا گیا ہے۔ وہ گنتی کے چند الفاظ ہیں۔ مثلاً سَمَاءٌ۔ حَرْبٌ۔ شَمْسٌ۔ نَارٌ۔ نَفْسٌ۔ عَصَا۔ سَبِیْلٌ۔ رِیْحٌ۔ اَرْضٌ۔ دَارٌ۔ بِئْرٌ۔ دَلْوٌ۔ خَمْرٌ۔ کَاْسٌ۔ جَھَنَّمُ۔ رُؤْیَا۔

خَلِیْفَۃٌ اور عَلَّامَۃٌ میں گول تاء (ۃ) موجود ہے اس کے باوجود یہ مذکر ہیں۔ انہیں مذکر سماعی کہا جا سکتا ہے۔

مؤنث سماعی میں جسم کے اعضاء میں سے وہ اکثر اعضاء بھی شامل ہیں جو دو دو ہیں۔ مثلاً یَدٌ۔ عَیْنٌ۔ قَدَمٌ۔ رِجْلٌ۔ سَاقٌ۔ اُذُنٌ۔ خَدٌّ مؤنث سماعی ہیں۔ جب کہ رَأْسٌ۔ سِنٌّ۔ بَطْنٌ وغیرہ مذکر ہیں۔ اسی طرح شہروں اور ملکوں کے نام بھی مؤنث سماعی ہیں۔

مذکر اور مؤنث کو علیحدہ کریں :

اَلْمَلَکُ۔ اَلْمَلِکُ۔ اَللَّحْمُ۔ رَحْمَۃٌ۔ اَللِّبَاسُ۔ اَلْوَحْیُ۔ اَلْکَلَامُ۔ اَلنَّارُ۔ اَلنَّفْسُ۔ اَلْآیَۃُ۔ اَلْخَالَۃُ۔ اَخٌ۔ حَبَّۃٌ۔ اَلْبَحْرُ۔ اَلْقِیَامَۃُ۔ اَلْجَبَلُ۔ مُؤْمِنَۃٌ۔ اَلشَّیْطَانُ۔ قَرْیَۃٌ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الثالث :

عدد

اس سے مراد اسم کے متعلق یہ جاننا ہے کہ وہ واحد ہے تثنیہ ہے یا جمع۔ چنانچہ عدد کے لحاظ سے اسم کی تین اقسام ہیں :

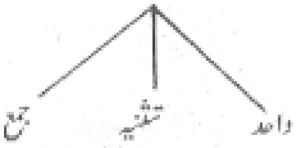

واحد : (Singular) ایسا اسم جو ایک کیلئے استعمال ہو مثلاً اَلْقَلَمُ۔ اَلْكِتَابُ۔ اَلسَّاعَةُ وغیرہ۔

تثنیہ : (Dual) ایسا اسم جو دو کیلئے استعمال ہو۔ عربی زبان میں اس کا طریقہ یہ ہے کہ اسم کے آخر میں (ان) کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

مثلاً : اَلْقَلَمَانِ۔ اَلْكِتَابَانِ۔ اَلسَّاعَتَانِ۔ وغیرہ۔

جمع : (Plural) ایسا اسم جو دو سے زیادہ کیلئے استعمال ہو۔ اس کی تین اقسام ہیں :

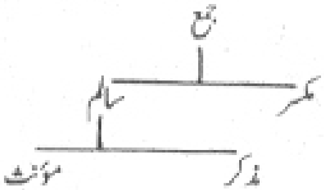

جمع مکسر : (Broken Plural) مکسر کا لفظی معنی ہے (ٹوٹا ہوا) جمع کا ایسا لفظ جس کا واحد ٹوٹ جائے۔ یعنی اپنی اصلی شکل میں نہ رہے جمع مکسر کہلاتا ہے۔ مثلاً رَجُلٌ سے رِجَالٌ 'كِتَابٌ سے كُتُبٌ' اِمْرَأَةٌ سے نِسَاءٌ وغیرہ۔

اس کی کوئی علامت (پہچان) نہیں ہے۔

جمع سالم مذکر : مذکر لفظ کی ایسی جمع کو کہا جاتا ہے جس کا واحد صحیح سالم یعنی اپنی اصلی شکل میں رہے۔ مثلاً مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ۔ فَاسِقٌ سے فَاسِقُوْنَ وغیرہ۔ اس کی علامت (پہچان) یہ ہے کہ اس کے آخر میں (ن) آتا ہے۔

جمع سالم مؤنث : مؤنث کی ایسی جمع کو کہا جاتا ہے۔ جس کا واحد صحیح سالم رہے مثلاً مُسْلِمٌ کی مؤنث ہے مُسْلِمَةٌ اور اس کی جمع ہے مُسْلِمَاتٌ۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ اس کے آخر میں الف اور لمبی تاء (ات) آتی ہے۔

نوٹ : (نِ) تثنیہ کی اور (نَ) جمع کی علامت ہے۔

تثنیہ کی چند مثالیں: اَلرَّجُلَانِ۔ اَلْاِمْرَأَتَانِ۔ اَلْوَلَدَانِ۔ اَلْبِنْتَانِ۔ مُشْرِكَانِ۔ اَلسَّاجِدَانِ۔ اَلتِّينَانِ۔ اَلسَّاحِرَانِ۔ اَلزَّوْجَانِ۔ عَيْنَانِ۔ اَلشَّفَتَانِ۔ اَلْمَلَكَانِ۔ بُرْهَانَانِ۔ اَلْمُسْلِمَتَانِ۔

جمع مکسر کی چند مثالیں : اَلرُّسُلُ۔ اَلْاَنْبِيَاءُ۔ اَلْفُقَرَاءُ۔ اَلْمَسَاجِدُ۔ اَنْهَارٌ۔ اَبْوَابٌ۔ اَشْهُرٌ۔ عِبَادٌ۔ اَلْاَنْفُسُ۔ اَلْاَيَّامُ۔ اَلْاَوْلَادُ۔ اَلْاَمْوَالُ۔ قُلُوْبٌ۔ اَعْيُنٌ۔ اَلسِّنَةُ۔

جمع سالم مذکر کی چند مثالیں : اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔ خَالِدُوْنَ۔ اَلْجَاهِلُوْنَ۔ مُشْرِكُوْنَ۔ اَلصَّالِحُوْنَ۔ اَلْعَامِلُوْنَ۔ خَاشِعُوْنَ۔ مُعْرِضُوْنَ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَافِظُوْنَ۔ صَابِرُوْنَ۔ اَلْمُخْلِصُوْنَ۔ رَاجِعُوْنَ۔ اَلْمُفْلِحُوْنَ۔ تَائِبُوْنَ۔ صَائِمُوْنَ۔ اَلصَّادِقُوْنَ۔ کَاذِبُوْنَ۔ اَلْمُنَافِقُوْنَ۔ سَیِّئُوْنَ۔

جمع سالم مؤنث کی چند مثالیں : مُسْلِمَاتٌ۔ مُؤْمِنَاتٌ۔ اَلذَّاکِرَاتُ۔ اَلصَّابِرَاتُ۔ اَلصَّادِقَاتُ۔ تَائِبَاتٌ۔ حَامِدَاتٌ۔ صَائِمَاتٌ۔ اَلْحَافِظَاتُ۔ اَلدَّرَجَاتُ۔ کَلِمَاتٌ۔ اَمَانَاتٌ۔ اَلسَّمَاوَاتُ۔ عَابِدَاتٌ۔ اَلصَّدَقَاتُ۔

نوٹ : جس جمع کا واحد مذکر ہو وہ جمع بھی مذکر استعمال ہوتی ہے خواہ اس کے آخر میں گول تاء (ۃ) ہی کیوں نہ ہو مثلاً مَلَائِکَۃٌ مذکر ہے۔ کیونکہ اس کا واحد مَلَکٌ مذکر ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الرابع :

وسعت

(Capacity)

وسعت سے مراد کسی اسم کے متعلق یہ معلوم کرنا ہے کہ وہ معرفہ ہے یا نکرہ۔

وسعت کا معنی گنجائش ہے۔ نکرہ کی وسعت زیادہ ہوتی ہے اور معرفہ کی کم مثلاً رَجلٌ ہر آدمی کو کہا جاسکتا ہے لیکن خَالِدٌ۔ مَحْمُوْدٌ وغیرہ چونکہ مخصوص نام ہیں اس لئے ہر آدمی پر اس کا اطلاق نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ ان الفاظ کی وسعت کم ہے۔

وسعت کے لحاظ سے اسم کی دو اقسام ہیں :

1. نکرہ (Common Noun)
2. معرفہ (Proper Noun)

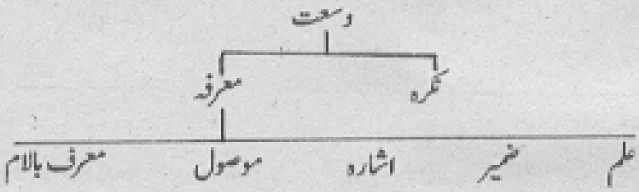

معرفہ کی پانچ اقسام :

اسم علم : مخصوص نام (Proper Name) کو اسم علم کہا جاتا ہے۔ مثلاً مُحَمَّدٌ۔ عَائِشَةُ۔ بَاكِسْتَانُ وغیرہ۔

اسم ضمیر : (Pronoun) کسی نام کی جگہ استعمال ہونے والے لفظ کو اسم ضمیر کہتے ہیں۔ مثلاً هُوَ۔ أَنْتَ۔ أَنَا وغیرہ۔

ضمیر کا تفصیلی ذکر آگے آئے گا۔ ان شاء اللہ

اسم اشارہ : اشارے کیلئے استعمال ہونے والے اسماء۔

اشارے کی دو اقسام ہیں :

1. اشارہ قریب
2. اشارہ بعید

اشارہ قریب :

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا	هٰذَانِ	هٰؤُلَاءِ
مؤنث	هٰذِهٖ	هَاتَانِ	هٰؤُلَاءِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشارہ بعید :

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	ذٰلِكَ	ذَانِكَ	أُولٰئِكَ
مؤنث	تِلْكَ	تَانِكَ	أُولٰئِكَ

اسم موصول:(Conjunction) دونوں جملوں کو ملانے کیلئے استعمال ہونے والے اسماء۔ مثلاً جو 'جس نے' جس کو' جس کا' جنھوں نے' جن کا۔

اسمائے موصولہ یہ ہیں :

جنس	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	اَلَّذِیْ	اَللَّذَانِ	اَلَّذِیْنَ
مؤنث	اَلَّتِیْ	اَللَّتَانِ	اَلّٰاتِیْ۔اَللّٰائِیْ

معرف باللام : (Proper Noun with Al) ایسا نکرہ جس کے شروع میں الف لام لگا کر معرفہ بنالیا جائے۔ اَلْ (الف لام) کا وہی استعمال ہے جو انگلش میں The کا ہے۔

مثلاً کِتَابٌ سے اَلْکِتَابُ۔

نوٹ : واضح رہے کہ معرفہ کی پہلی چار اقسام کے ساتھ (ال) لگا درست نہیں۔ مثلاً اَلْمُحَمَّدُ یا اَلْھٰذَا وغیرہ کہنا صحیح نہیں ہے۔

اسم نکرہ : ہر وہ اسم جو مذکورہ بالا پانچ اقسام میں سے کسی قسم سے تعلق نہ رکھتا ہو وہ نکرہ ہوگا۔ مثلاً وَلَدٌ۔ وَلَدَانِ۔ اَوْلَادٌ۔ نکرہ کا ترجمہ ایک' کوئی' چند یا کچھ کے ساتھ کیا جاتا ہے' مثلاً وَلَدٌ ایک یا کوئی لڑکا اَوْلَادٌ چند لڑکے۔

مشق

1 : معرفہ اور نکرہ کو الگ کریں۔

بِنْتٌ۔ اَلصَّالِحُوْنَ۔ اَلرِّجَالُ۔ نِسَاءٌ۔ هٰذِهٖ۔ اَنَا۔ ذٰلِكَ۔ اِبْرَاهِیْمُ۔ فَاسِقَاتٌ۔ اَلسَّاعَتَانِ۔ جَمِیْلَةٌ۔

2 : معرفہ کو نکرہ بنائیں۔

اَلْاَوْلَادُ۔ اَلْکِتَابَانِ۔ اَلصَّالِحَاتُ۔ اَلْآیَاتُ۔ اَلْمُؤْمِنُوْنَ۔

3 : نکرہ کو معرفہ بنائیں۔

رِجَالٌ۔ اِمْرَأَتَانِ۔ صَادِقَاتٌ۔ مُشْرِکُوْنَ۔ آیَةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الخامس :

اعراب

عربی زبان میں ایک لفظ کئی شکلیں تبدیل کرتا ہے لیکن اس کا معنی تبدیل نہیں ہوتا۔ مثلاً کِتَابٌ۔ کِتَابًا۔ کِتَابٍ۔ یا اَلْکِتَابُ۔ اَلْکِتَابَ۔ اَلْکِتَابِ۔ کلمہ طیبہ کے پہلے جزء میں اَللّٰہُ ہے اور دوسرے جزء میں "اَللّٰہِ" ہے۔ اسی طرح اَلْمُسْلِمُوْنَ اور اَلْمُسْلِمِیْنَ دونوں طرح قرآن مجید میں استعمال ہوا ہے۔ معنی میں تبدیلی کے بغیر کسی لفظ کی حالت (Form) کے تبدیل ہونے کو اعراب کہا جاتا ہے۔

یہ تبدیلی دو طرح سے ہوتی ہے :

اعراب

بالحرکت | بالحرف

1 : اعراب بالحرکت سے مراد کسی لفظ کی آخری حرکت کا تبدیل ہونا ہے۔ جیسے اَللّٰہُ۔ اَللّٰہَ۔ اَللّٰہِ۔ مُحَمَّدٌ۔ مُحَمَّدًا۔ مُحَمَّدٍ

2 : اعراب بالحرف سے مراد کسی لفظ میں موجود واؤ' الف اور یا میں سے کسی حرف کا تبدیل ہونا ہے۔ مثلاً رَجُلَانِ سے رَجُلَیْنِ۔ اور مُسْلِمُوْنَ سے مُسْلِمِیْنَ۔

(بے نون گروپ)

اعراب بالحرکت

واحد | جمع مکسر | جمع سالم مؤنث

(نون گروپ)

اعراب بالحرف

تثنیہ | جمع سالم مذکر

تشریح : واحد خواہ مذکر ہو یا مؤنث اس سے متعلقہ تمام الفاظ میں تبدیلی حرکت کی ہوگی مثلاً رَسُوْلٌ۔ رَسُوْلًا۔ رَسُوْلٍ۔ اَلرَّسُوْلُ۔ اَلرَّسُوْلَ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلرَّسُوْلِ۔ سَاعَةٌ۔ سَاعَةً۔ سَاعَةٍ۔

تثنیہ خواہ مذ ہو یا مؤنث اس سے متعلق تمام الفاظ میں حرف کی تبدیلی ہوگی مثلاً اَلْكِتَابَانِ سے اَلْكِتَابَيْنِ۔

جمع مکسر میں حرکت تبدیل ہوگی مثلاً رِجَالٌ۔ رِجَالاً۔ رِجَالٍ۔ یا اَلرِّجَالُ۔ اَلرِّجَالَ۔ اَلرِّجَالِ۔

اسی طرح جمع سالم مؤنث میں بھی حرکت تبدیل ہوگی۔ مثلاً مُسْلِمَاتٌ سے مُسْلِمَاتٍ۔

جبکہ جمع سالم مذکر میں حرف تبدیل ہوگا۔ مثلاً مُسْلِمُوْنَ سے مُسْلِمِيْنَ۔

اسم کی اعرابی حالتیں تین ہیں :

اسم کی اصلی حالت (OriginalForm) کو حالت رفع کہا جاتا ہے جبکہ نصب اور جر تبدیل شدہ حالت کو کہا جاتا ہے۔

کوئی بھی لفظ حالت رفع (اصلی حالت) سے نکل کر حالت نصب اور حالت جر میں کب جاتا ہے یہ ایک الگ موضوع ہے اور اس کی تفصیل آگے آئے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

رفع	نصب	جر
ـُ	ـَ	ـِ ....
انِ	يْنِ	يْنِ
وْنَ	يْنَ	يْنَ

چند قواعد :

1. اسم صفت کی جمع عموماً جمع سالم استعمال ہوتی ہے مثلاً صَالِحُوْنَ۔ صَالِحَاتٌ۔ فَاسِقُوْنَ۔ فَاسِقَاتٌ۔
2. بعض الفاظ کی جمع بیک وقت سالم بھی استعمال ہوتی ہے اور مکسر بھی مثلاً نَبِيٌّ کی جمع نَبِيُّوْنَ بھی آتی ہے اور اَنْبِيَاءُ بھی۔
3. جن اسماء میں حرکت کی بجائے حرف تبدیل ہوتا ہے ان کی حالت نصب اور حالت جر ایک جیسی ہوتی ہے۔
4. جمع سالم مؤنث کے آخر میں حالت نصب میں بھی   آتی ہے۔ مثلاً اَلْمُسْلِمَاتُ کی حالت نصب اَلْمُسْلِمَاتِ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم کی اعرابی حالتیں

جنس	عدد	رفع	نصب	جر
	واحد	مُسْلِمٌ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٍ
مذکر	تثنیہ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ
	جمع	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمِيْنَ
	واحد	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٍ
مؤنث	تثنیہ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ
	جمع	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ
جمع مکسر		كُتُبٌ	كُتُبًا	كُتُبٍ

مشق

❶ : درج ذیل الفاظ کی اعرابی حالت بیان کریں :

نَبِيٌّ- رَسُوْلاً- مُحَمَّدٍ- آيَةُ الْوَلَدَانِ- كَلِمَةٌ- شَجَرَةٍ- اَلْمُؤْمِنُ- اَلْاِمْرَاَتَيْنِ- اَلْمُشْرِكَ- اَلْعَاقِبَةُ- اَلْكَافِرِ- اَلتَّوْرَاةَ- اَلصَّادِقُوْنَ- اَلْجَنَّةِ-
اَلْكَاذِبِيْنَ- مُبَشِّرِيْنَ- مُنْذِرِيْنَ- شَهَادَاتٌ- اَلثَّمَرَاتِ- صَابِرَاتٍ- اَلرُّسُلُ- اَنْهَارًا- عِبَادٍ-

❷ : درج ذیل الفاظ کی جنس، عدد، وسعت اور اعرابی حالت بیان کریں۔

اَلْمُسْلِمِيْنَ- رِجَالٌ- اَلنِّسَاءِ- صَالِحَيْنِ- هٰذَانِ- اَنْتَ- عَذَابٍ- اَلنَّارُ- عَابِدَاتٍ- خَالِدِيْنَ- اَلسَّمَاوَاتِ- قُلُوْبٍ- اَلْوَالِدَيْنِ- غَافِلُوْنَ-
اَلْمُسْلِمُوْنَ- مُؤْمِنِيْنَ- اَلْبَحْرَيْنِ- اَلْمُشْرِكَاتِ- سَيِّئَةٌ- آيَةً- اَلَّذِيْ- اَلصَّالِحَاتُ- اَلنَّفْسُ- مُؤْمِنَاتٌ- جَاهِلُوْنَ- اَمْوَالٌ- لِسَانًا- صُدُوْرٌ-
اَطْفَالاً- اَرْضٍ- اَلسَّمٰوَاتِ- جَنَّاتٍ-

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس السادس :

مرکبات

مفرد اور مرکب : (Single and Compound)

کوئی بھی لفظ اگر جملے میں استعمال ہونے کی بجائے تنہا استعمال ہو تو مفرد کہلاتا ہے اور اگر کسی اور اسم کے ساتھ مل کر آئے تو مرکب کہلاتا ہے۔

مثلاً "اَلْوَلَدُ" اور "اَلصَّالِحُ" دونوں اگر علیحدہ علیحدہ استعمال ہوں تو مفرد ہوں گے اور اگر ملا کر استعمال کئے جائیں تو ان کو مرکب کہا جائے گا

مثلاً : "اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ"۔

مفرد اسماء کی وضاحت گزر چکی ہے۔

بنیادی طور پر مرکب کی دو اقسام ہیں :

❶ : مرکب ناقص (نامکمل)　　❷ : مرکب تام (مکمل)

مرکب ناقص : کم از کم دو ایسے الفاظ کا مرکب جس کا مفہوم مکمل نہ ہو۔

مرکب تام : کم از کم دو ایسے الفاظ کا مرکب جس کا مفہوم مکمل ہو۔

مرکب ناقص کی چار اقسام ہیں :

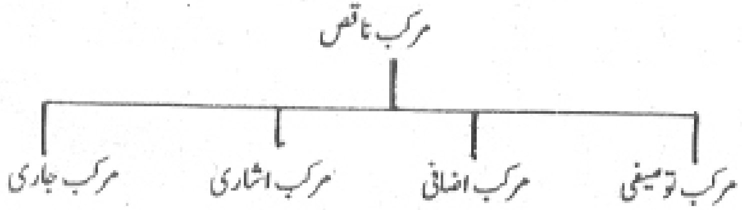

مرکب توصیفی : (Adjective Compound)

ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی اچھائی یا برائی بیان کی جارہی ہو اور دوسرا اسم اچھائی یا برائی بیان کر رہا ہو۔ جس اسم کی اچھائی یا برائی بیان کی جائے اسے موصوف اور جو اسم اچھائی یا برائی بیان کرے اسے صفت کہا جاتا ہے۔ اس کے پہلے جزء کا نام موصوف اور دوسرے جزء کا نام صفت ہے۔

اردو زبان میں صفت پہلے آتی ہے اور موصوف بعد میں مثلاً "نیک لڑکا" عربی میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے۔ مثلاً اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ۔

قاعدہ : مرکب توصیفی کا قاعدہ یہ ہے کہ موصوف اور صفت میں ہر لحاظ سے مطابقت (Co-Ordination) ہوتی ہے۔ یعنی صفت کی جنس۔ عدد۔ وسعت اور اعراب موصوف کے مطابق (تابع) ہوتے ہیں۔ مثلاً اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ۔ اَلْوَلَدَانِ الصَّالِحَانِ۔ اَلْاَوْلَادُ الصَّالِحُوْنَ۔ اَلْبِنْتُ الصَّالِحَةُ۔ اَلْبِنْتَانِ الصَّالِحَتَانِ۔ اَلْبَنَاتُ الصَّالِحَاتُ۔

استثناء : جمع مکسر غیر عاقل کی صفت واحد مؤنث استعمال ہوتی ہے مثلاً اَلْكُتُبُ الْجَدِيْدَةُ۔ اَلْاَقْلَامُ الطَّوِيْلَةُ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

...ردو میں ترجمہ کریں :

...عَمَلُ الصَّالِحُ۔ شَجَرَةٌ مُبَارَكَةٌ۔ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ۔ اَجْرٌ عَظِيْمٌ۔ اَلصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيْمُ۔ اَلدِّيْنُ الْخَالِصُ۔ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔ اَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ۔ كَلِمَةٌ ...يِّبَةٌ۔ عِبَادٌ مُكْرَمُوْنَ۔ نِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ۔ اَلنَّجْمُ الثَّاقِبُ۔ رَبٌّ غَفُوْرٌ۔ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ۔ غُلَامَانِ يَتِيْمَانِ۔ عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ۔ ...صُحُفٌ مُكَرَّمَةٌ۔ كُتُبٌ قَيِّمَةٌ۔

...حیح کریں:

...وَلَدُ الصَّالِحَةُ۔ اَلْبِنْتُ الصَّالِحُ۔ اَلْبَابَانِ الْقَدِيْمَيْنِ۔ قُرْآنُ الْمَجِيْدُ۔ مَدْرَسَةُ الْكَبِيْرَةُ۔ اُمَّةُ الْمُسْلِمَةُ۔ اَلْاَوْلَادُ الصَّالِحِيْنَ۔ ...لنِّسَاءُ الْمُؤْمِنَتَانِ۔ اَلرِّجَالُ الْمُؤْمِنَانِ۔ اَلْاَقْلَامُ الْجَدِيْدُوْنَ۔ اَلْاَوْلَادُ الصَّالِحَةُ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس السابع :

مرکب اضافی
(Relative Compound)

ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی اضافت (Relation) (تعلق یا نسبت) دوسرے اسم کی طرف کی جائے مثلاً کِتَابُ اللّٰهِ. رَسُوْلُ اللّٰهِ. جس اسم کی نسبت کی جائے اسے مضاف اور جس کی طرف کی جائے اسے مضاف الیہ کہا جاتا ہے۔

اردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں آتا ہے مثلاً اللہ کی کتاب۔ جبکہ عربی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے مثلاً کِتَابُ اللّٰهِ۔

قواعد : 1: مضاف کا قاعدہ یہ ہے کہ اس سے پہلے ال (الف لام) نہیں آتا اور نہ ہی بعد میں تنوین مثلاً اَلْکِتَابُ اللّٰهِ یا کِتَابٌ اللّٰهِ کہنا غلط ہے۔

نوٹ : مضاف کے آخر میں چونکہ تنوین نہیں آتی اس لئے تثنیہ اور جمع کا (ن) بھی باقی نہیں رہتا مثلاً بَابَا الْمَسْجِدِ۔ مُسْلِمُوْ الْقَرْيَةِ۔

2 : مضاف الیہ کا قاعدہ ہے کہ وہ ہمیشہ حالتِ جر میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً کِتَابُ اللّٰهِ۔ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ۔

3 : اس کے ترجمہ میں عموماً کا۔ کے۔ کی آتا ہے۔

4 : بعض الفاظ بیک وقت مضاف بھی ہوتے ہیں اور مضاف الیہ بھی ان پر مضاف اور مضاف الیہ دونوں کے قواعد لاگو (Apply) ہوں گے مثلاً : بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ بَيْتُ وَزِيْرِ الْمَلِكِ۔

مشق

اردو میں ترجمہ کریں۔

رَحْمَةُ اللّٰهِ۔ نَصْرُ اللّٰهِ۔ يَوْمُ الْقِيَامَةِ۔ صَلٰوةُ الْفَجْرِ۔ ثَوَابُ الْآخِرَةِ۔ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ۔ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ۔ جَزَاءُ الْكَافِرِيْنَ۔ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ۔ آيَاتُ اللّٰهِ۔ اَبْوَابُ السَّمَاءِ۔ صَاحِبَا السِّجْنِ۔ يَدَا اَبِيْ لَهَبٍ۔

تصحیح کریں۔

اَلنَّاقَةُ اللّٰهِ۔ مَسْجِدُ الْمُسْلِمُوْنَ۔ نُوْرُ السَّمٰوٰتُ۔ اَلذِّكْرُ اللّٰهِ۔ كِتَابُ الْوَلَدَانِ۔ غُرْفَتَانِ الْبَيْتِ۔ مُشْرِكُوْنَ الْعَرَبِ۔

مرکب توصیفی اور مرکب اضافی کو الگ الگ کریں۔

رُسُلُ اللّٰهِ۔ اَلدِّيْنُ الْحَقُّ۔ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ۔ زِيْنَةُ اللّٰهِ۔ عَذَابٌ شَدِيْدٌ۔ نَارُ اللّٰهِ۔ بَيْتُ الْوَلَدَيْنِ۔ اَجْرُ الْمُحْسِنِيْنَ۔ اَلْمُسْلِمُوْنَ الصَّالِحُوْنَ۔ رِزْقٌ طَيِّبٌ۔ عَبْدَانِ صَالِحَانِ۔ اَلْعِبَادُ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ عَذَابُ الْآخِرَةِ۔

عربی میں ترجمہ کریں :

دو نئی کتابیں۔ کتابوں کی قیمت۔ لڑکے کا نام۔ پرانا قلم۔ گھر کا دروازہ۔ قرآن کی سمجھ۔ لڑکیوں کا مدرسہ۔ نیک عورت۔ کمرے کی دیوار۔ خوبصورت گھڑی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الثامن

مرکب اشاری

مرکب اشاری : ایسا مرکب جس میں اسم اشارہ استعمال ہو۔ مثلاً ھٰذَا الْقَلَمُ۔ تِلْكَ السَّاعَةُ۔ ھٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ۔

جو لفظ اشارہ کرنے کیلئے استعمال ہو۔ اسے اسم اشارہ اور جس کی طرف اشارہ کیا جائے اسے مشار الیہ کہا جاتا ہے۔ اُردو زبان کی طرح عربی میں بھی اسم اشارہ پہلے اور مشار الیہ بعد میں آتا ہے۔

قاعدہ : مرکب اشاری میں بھی مرکب توصیفی کی طرح مطابقت کا ہونا ضروری ہے مثلاً ھٰذَا الْوَلَدُ۔ ھٰذِهِ الْبِنْتُ

مرکب جاری

عربی میں کچھ حروف ایسے ہیں جو اسم کو حالت جر میں لے جاتے ہیں انہیں حروف جارہ کہا جاتا ہے۔ جس مرکب میں ان حروف میں سے کوئی حرف آ جائے تو اسے مرکب جاری کہتے ہیں۔ مرکب جاری کے پہلے حصے کو جار اور دوسرے کو مجرور کہا جاتا ہے۔

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے حروف جارہ کی تعداد گیارہ ہے :

بِ	سے ساتھ (With)	بِسْمِ اللّٰهِ
تَ	(قسمیہ)	تَاللّٰهِ
كَ	مانند، طرح	كَالْجَنَّةِ
لِ	لئے	لِلّٰهِ
وَ	(قسمیہ)	وَالْعَصْرِ
مِنْ	سے (From)	مِنَ السَّمَاءِ
فِيْ	میں	فِي الْاَرْضِ
عَنْ	کی طرف سے، کے متعلق	عَنْ عَلِيٍّ
عَلٰى	پر	عَلَى الْكُرْسِيِّ
حَتّٰى	تک	حَتَّى الْمَغْرِبِ
اِلٰى	طرف، تک	اِلَى الشَّمْسِ

اُردو میں ترجمہ کریں۔ ھٰذَا الْوَلَدُ۔ تِلْكَ الْبِنْتُ۔ ذَانِكَ الرَّجُلَانِ۔ ھٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ۔ اُولٰئِكَ النِّسَاءُ۔ لِلنِّسَاءِ۔ كَالْقَمَرِ۔ وَالْعَصْرِ۔ مِنَ الْبَيْتِ۔ اِلَى الْمَسْجِدِ۔ عَلَى السَّمَاءِ۔ تَاللّٰهِ۔

تصحیح کریں۔ ھٰذِهِ الْجِدَارُ۔ ذٰلِكَ الْكِتَابُ۔ ھٰؤُلَاءِ الْوَلَدَانِ۔ فِي الْمَسْجِدُ۔ عَلَى الْكَاذِبُوْنَ۔ لِلْمُتَّقُوْنَ۔ كَالنَّارَ۔ اِلَى الْبِنْتَانِ۔ ھٰذَا السَّاعَةُ۔ لِلْمُسْلِمُوْنَ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس التاسع

مرکب تام (جملہ)

تام کا معنی ہے مکمل۔ کم از کم دو ایسے الفاظ کا مرکب جس کا مفہوم مکمل ہو اسے مرکب تام کہا جاتا ہے۔ اس کا دوسرا نام جملہ ہے جملے کا ترجمہ ہے۔ ہیں یا ہوں سے کیا جاتا ہے۔

جملہ کی دو قسمیں ہیں :

1- جملہ اسمیہ : جو اسم سے شروع ہو جیسے اَلْوَلَدُ صَالِحٌ

2- جملہ فعلیہ : جو فعل سے شروع ہو جیسے ذَھَبَ الْوَلَدُ

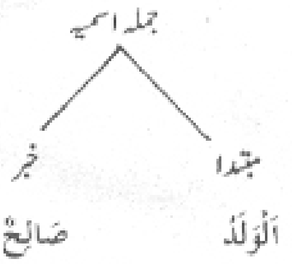

جملہ اسمیہ کا ایک جزء مبتدا اور دوسرا خبر کہلاتا ہے۔

جملہ فعلیہ کے قواعد آگے ذکر کیے جائیں گے۔ ان شاء اللہ

قواعد :

1 : مرکب توصیفی اور مرکب اشاری کو معرفہ + نکرہ بنانے سے مرکب تام یعنی جملہ بن جاتا ہے۔ جیسے اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ (نیک لڑکا) سے اَلْوَلَدُ صَالِحٌ لڑکا نیک ہے اور ھٰذَا الْوَلَدُ سے ھٰذَا وَلَدٌ۔

2: مرکب اضافی اور مرکب جاری سے پہلے معرفہ لگانے یا بعد میں نکرہ لگانے سے مرکب تام یعنی جملہ بن جاتا ہے۔ جیسے ھٰذَا کِتَابُ الْوَلَدِ یا کِتَابُ الْوَلَدِ جَدِیْدٌ۔ اسی طرح اَلْوَلَدُ فِی الْبَیْتِ یا فِی الْبَیْتِ وَلَدٌ

معرفہ	+	معرفہ	=	مرکب توصیفی	اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ
نکرہ	+	نکرہ	=	مرکب توصیفی	وَلَدٌ صَالِحٌ
نکرہ	+	معرفہ	=	مرکب اضافی	کِتَابُ الْوَلَدِ
معرفہ	+	نکرہ	=	جملہ	اَلْوَلَدُ صَالِحٌ

مثالیں : 1- مرکب توصیفی سے مرکب تام بنانا

معرفہ + نکرہ : اَللّٰهُ غَفُوْرٌ۔ اَلْعَذَابُ شَدِیْدٌ۔ اَلْاَجْرُ عَظِیْمٌ۔ اَلْمَاءُ طَھُوْرٌ۔ اَلْقُرْآنُ نُوْرٌ۔ اَلصَّلٰوةُ قَائِمَةٌ۔ اَلْعَبْدَانِ صَالِحَانِ۔ اَلصَّحَابَةُ صَادِقُوْنَ۔ اَلْمُؤْمِنُوْنَ فَائِزُوْنَ۔ اَلْمُشْرِکَاتُ ظَالِمَاتٌ۔

مرکب اشاری سے مرکب تام بنانا

ھٰذَا رَجُلٌ۔ ھٰذِهٖ شَجَرَةٌ۔ ھٰذَانِ سَاحِرَانِ۔ ذَالِكَ بُرْھَانَانِ۔ ھٰؤُلَاءِ مُؤْمِنُوْنَ۔ تِلْكَ قَرْیَةٌ۔ اُولٰئِكَ ظَالِمَاتٌ۔

معرفہ + مرکب اضافی : اَللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ اَلْقُرْآنُ کِتَابُ اللّٰهِ۔ ھٰؤُلَاءِ عِبَادُ اللّٰهِ۔ اُولٰئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ ۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ ۔ اَللّٰهُ وَلِیُّ الْمُتَّقِیْنَ ۔

مرکب اضافی + نکرہ : رَبُّ الْعَالَمِیْنَ غَفُوْرٌ ۔ کِتَابُ اللّٰهِ نُوْرٌ ۔ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَادِقٌ ۔ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۔ آیَاتُ اللّٰهِ بَیِّنَاتٌ ۔ رُسُلُ اللّٰهِ مُبَشِّرُوْنَ ۔ نَصْرُ اللّٰهِ قَرِیْبٌ ۔ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۔ اَجْرُ الْمُحْسِنِیْنَ عَظِیْمٌ ۔ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ۔ اَصْحَابُ الْقَرْیَةِ صَابِرُوْنَ ۔ دَعْوَةُ الْاَنْبِیَاءِ صَادِقَةٌ ۔ حَبْلُ اللّٰهِ مَتِیْنٌ ۔

معرفہ + مرکب جاری : اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ عَلِیٌّ کَالْاَسَدِ ۔ اَللّٰهُ عَلَی الْعَرْشِ ۔ اَلْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۔ اَلنَّارُ لِلْکَافِرِیْنَ ۔ اَللَّعْنَةُ عَلَی الظَّالِمِیْنَ ۔ اَلْحَقُّ فِی الْقُرْآنِ ۔ اَلْمُؤْمِنُ فِی الْمَسْجِدِ کَالسَّمَكِ فِی الْمَاءِ ۔ اَلْمُؤْمِنُوْنَ عَلَی الْهِدَایَةِ ۔ اَلْکُفَّارُ فِی الضَّلَالِ ۔

مرکب جاری + نکرہ : لِلصَّابِرِیْنَ جَنَّةٌ ۔ عَلَی الشَّیْطَانِ لَعْنَةٌ ۔ فِی الصُّلْحِ خَیْرٌ ۔ فِی الْفَسَادِ شَرٌّ ۔ فِی الْبَیْتِ وَلَدَانِ ۔ فِی الْغُرْفَةِ وَلَدٌ ۔ لِلْمَسْجِدِ بَابَانِ ۔ لَهُمْ عَذَابٌ ۔ فِی حَیَاةِ الرَّسُوْلِ اُسْوَةٌ ۔ فِی قُلُوْبِ الْمُنَافِقِیْنَ مَرَضٌ ۔

نوٹ : مرکب ناقص + مرکب ناقص بھی جملہ بن جاتا ہے۔ مثلاً :

رَاْسُ الْحِکْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ ۔ مَوْتُ الْعَالِمِ مَوْتُ الْعَالَمِ ۔ کِتَابُ الْوَلَدِ فِی الْغُرْفَةِ ۔ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ عَلَی الْعَرْشِ ۔ اَجْرُ الْمُتَّقِیْنَ عَلَی اللّٰهِ ۔ لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الْکَاذِبِیْنَ ۔ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَی الصَّادِقِیْنَ ۔ اَلْوَلَدُ الطَّوِیْلُ وَلَدٌ صَالِحٌ ۔ اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ فِی الْمَسْجِدِ ۔ فِی السَّمَاءِ رِزْقُکُمْ ۔

2 : معرفہ کو نکرہ بنانا ممکن نہ ہو تو معرفہ + معرفہ بھی جملہ بن جاتا ہے مثلاً اَنَا مَحْمُوْدٌ ۔ هٰذَا حَامِدٌ ۔

3 : جمع مکسر غیر عاقل کی خبر بھی صفت کی طرح واحد مؤنث ہوگی۔ مثلاً اَلْاَقْلَامُ جَدِیْدَةٌ ۔ اور اَلْاَبْوَابُ مَفْتُوْحَةٌ ۔

مشق

عربی میں ترجمہ کریں :

جنت صبر کرنے والوں کیلئے ہے۔ ہم اللہ کے بندے ہیں۔ لڑکے حاضر ہیں اور لڑکیاں غائب ہیں۔ وہ سب جاہل ہیں۔ حامد کے والد گھر میں ہیں۔ اللہ کی کتاب سچی ہے۔ کمرہ نیا ہے۔ اللہ علیم ہے۔ ظہر کی نماز کھڑی ہے۔ اذان کا وقت قریب ہے۔ اللہ بندوں کا رب ہے۔ یہ کتاب ہے۔ وہ گھڑی ہے۔ ظالموں کیلئے عذاب ہے۔ مومنوں کیلئے اجر ہے۔ قیامت قریب ہے۔ قبر کا عذاب سخت ہے۔ مومن کی قبر جنت کی طرح ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس العاشر :

ضمائر (Pronouns)

ایسا لفظ جو کسی نام کی جگہ استعمال ہو اسے ضمیر کہا جاتا ہے۔ مثلاً اَللّٰهُ عَلَى الْعَرْشِ وَهُوَ خَالِقُ الْكَوْنِ وَ مُحَمَّدٌ ﷺ رَسُوْلُهٗ۔

ضمائر کی دو قسمیں ہیں :

ضمائر

(۱) منفصل (Separate Pronouns) — (۲) متصل (Attached Pronouns)

ضمائر منفصلہ اسم سے پہلے آتی ہیں مثلاً نَحْنُ طُلَّابٌ اور ضمائر متصلہ بعد میں مثلاً هٰذَا اُمْدُرَسُنَا۔

منفصل کا ترجمہ وہ۔ تو۔ تم۔ میں۔ ہم سے کیا جاتا ہے اور متصل کا ترجمہ اس کا۔ ان کا۔ تیرا۔ میرا۔ اور ہمارا وغیرہ سے کیا جاتا ہے۔ یا اس کی۔ تیری۔ میری وغیرہ۔ مثلاً اَنَا مُسْلِمٌ (میں مسلمان ہوں) اور اَللّٰهُ رَبِّيْ (اللہ میرا رب ہے)۔

ضمائر منفصله		ضمائر متصله
غائب (Absent) وہ		غائب (Absent) اس کا۔ ان کا
هُوَ	واحد مذکر	هٗ
هُمَا	تثنیہ مذکر	هُمَا
هُمْ	جمع مذکر	هُمْ
هِيَ	واحد مؤنث	هَا
هُمَا	تثنیہ مؤنث	هُمَا
هُنَّ	جمع مؤنث	هُنَّ
حاضر (Present) تو۔ تم۔ آپ		حاضر (Present) تیرا۔ تمہارا۔ آپ کا
اَنْتَ	واحد مذکر	كَ
اَنْتُمَا	تثنیہ مذکر	كُمَا
اَنْتُمْ	جمع مذکر	كُمْ
اَنْتِ	واحد مؤنث	كِ
اَنْتُمَا	تثنیہ مؤنث	كُمَا
اَنْتُنَّ	جمع مؤنث	كُنَّ
متکلم (Self) میں۔ ہم		متکلم (Self) میرا۔ ہمارا
اَنَا	واحد / مذکر / مؤنث	ی
نَحْنُ	تثنیہ / جمع / مذکر / مؤنث	نَا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ : جس لفظ کی طرف ضمیر لوٹ رہی ہو اسے ضمیر کا مرجع کہا جاتا ہے۔ مثلاً اَللّٰهُ خَالِقُ النَّاسِ وَ هُوَ رَبُّهُمْ میں هُوَ کا مرجع اَللّٰهُ ہے اور هُمْ کا مرجع اَلنَّاسِ ہے۔

ضمائر کے ساتھ

تخصیص / حصر (یعنی "ہی" کا مفہوم پیدا کرنا)

جملہ اسمیہ میں مبتدا اور خبر کے درمیان ضمیر لانے اور خبر کو معرفہ بنانے سے حصر تخصیص کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔

مثلاً اَللّٰهُ غَفُوْرٌ ' سے اَللّٰهُ هُوَ الْغَفُوْرُ۔ اَلْكَافِرُوْنَ ظَالِمُوْنَ سے اَلْكَافِرُوْنَ هُمُ الظَّالِمُوْنَ۔ اُولٰٓئِكَ مُفْلِحُوْنَ سے اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ فَائِزُوْنَ سے اَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُوْنَ۔ هٰذَا حَقٌّ سے هٰذَا هُوَ الْحَقُّ۔ ذٰلِكَ ضَلَالٌ سے ذٰلِكَ هُوَ الضَّلَالُ۔

مشق

اردو میں ترجمہ کریں :

1 : اَيْنَ حَامِدٌ؟ 2 : هُوَ فِي الْمَسْجِدِ 3 : هَلْ اَنْتَ مُسْلِمٌ؟ 4 : نَعَمْ! اَنَا مُسْلِمٌ 5 : هَلْ اَنْتِ مُسْلِمَةٌ؟ 6 : نَعَمْ! اَنَا مُسْلِمَةٌ 7 : هٰذَا كِتَابُهُ 8 : اَلْاِسْلَامُ دِيْنِيْ وَدِيْنُكَ 9 : اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ 10 : هَلْ هٰذَا قَلَمُكَ؟ 11 : نَعَمْ! هٰذَا قَلَمِيْ 12 : مَنْ اَنْتِ؟ 13 : اَنَا طَالِبَةٌ 14 : هَلْ هٰذِهٖ غُرْفَتُكُمْ؟ 15 : نَعَمْ! هٰذِهٖ غُرْفَتُنَا 16 : مَدْرَسَتُنَا كَبِيْرَةٌ وَمَدْرَسَتُكُمْ صَغِيْرَةٌ 17 : اَيْنَ كِتَابُكَ يَا اَخِيْ؟ 18 : كِتَابِيْ فِي الْبَيْتِ 19 : مَنْ رَبُّكُمْ؟ 20 : اَللّٰهُ رَبُّنَا۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

1 : آپ کا گھر کہاں ہے؟ 2 : ہمارا گھر اسلام آباد میں ہے 3 : خالد اور حامد کہاں ہیں؟ 4 : وہ دونوں سکول میں ہیں 5 : کیا آپ سعودی ہیں؟ 6 : نہیں! میں فلسطینی ہوں۔ 7 : ہم مطمئن ہیں۔ 8 : تو میرا بھائی ہے۔ 9 : کعبہ ہمارا قبلہ ہے۔ 10 : قرآن ہماری کتاب ہے 11 : تم دونوں کون ہو؟ 12 : کیا تم سب (مؤنث) مسلمان ہو؟ 13 : کیا تو حامد کی بہن ہے؟ 14 : تم سب میرے بھائی ہو 15 : آپ کا نام کیا ہے؟۔

تصحیح کریں۔

1 : عَائِشَةُ اُخْتِيْ وَهُوَ طَالِبَةٌ فِي الْمَدْرَسَةِ 2 : اَللّٰهُ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُهَا 3 : هٰذَا كِتَابُ اَنَا 4 : هَلْ وَالِدُ اَنْتَ فِي الْبَيْتِ 5 : لَا هِيَ فِي الْمَكْتَبِ 6 : غُرْفَتِيْ وَاسِعَةٌ وَفِيْهِ مِرْوَحَةٌ جَمِيْلَةٌ 7 : اَنْتَ اُخْتِيْ وَاَنَا اَخُوْكَ 8 : هُنَّ اِخْوَانِيْ 9 : هَلْ هٰذَا كِتَابُ اَنْتَنَّ؟ 10 : هٰذِهٖ زَوْجَتُهَا۔

حصر کا مفہوم پیدا کریں :

1 : خَالِدٌ مُجْرِمٌ 2 : اُولٰٓئِكَ مُؤْمِنُوْنَ 3 : اَللّٰهُ سَمِيْعٌ 4 : هٰذَا حَقٌّ 5 : اَصْحَابُ النَّارِ خَاسِرُوْنَ 6 : هٰذِهٖ مُجْرِمَةٌ 7 : هٰذَانِ شِرِّيْرَانِ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الحادی عشر :

اسم کو حالتِ رفع (اصلی حالت) سے نکال کر حالتِ نصب میں لے جانے والے حروف

(یا مبتدا کو نصب دینے والے حروف)

اِنَّ - بے شک   اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ - اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ - اِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ -

اَنَّ - کہ   اَشْهَدُ (میں گواہی دیتا ہوں) اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ -

كَاَنَّ - گویا کہ   كَاَنَّ عَلِيًّا اَسَدٌ - كَاَنَّ الْكَافِرِيْنَ اَنْعَامٌ -

لَيْتَ - کاش   لَيْتَ الْاِسْلَامَ غَالِبٌ - لَيْتَ الْبَاطِلَ مَغْلُوْبٌ

لٰكِنَّ - لیکن   اِنَّ الْقُرْآنَ بَيِّنٌ لٰكِنَّ الْكُفَّارَ جَاهِلُوْنَ - لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ -

لَعَلَّ - شاید، تاکہ   لَعَلَّ خَالِدًا مَرِيْضٌ - لَعَلَّ الْوَلَدَيْنِ صَادِقَانِ

(1) مندرجہ بالا حروف کو اِنَّ وَ اَخَوَاتُهَا اور حروف مُشبہ بالفعل بھی کہا جاتا ہے (2) یہ تمام حروف اسم سے پہلے آتے ہیں۔ فعل سے پہلے انہیں لانا درست نہیں۔ مثلاً اِنَّ ذَهَبَ کہنا غلط ہے (3) ضمائر متصل کے ساتھ ان کا استعمال بکثرت کیا جاتا ہے۔ مثلاً 1۔ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَيِّتُوْنَ - 2۔ اِنِّيْ سَقِيْمٌ - 3۔ لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ - 4۔ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ - 5۔ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ - 6۔ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ -

(4) یہ حرف ضمائر متصل سے پہلے استعمال ہوتے ہیں۔ ضمائر منفصل کے ساتھ ان کا استعمال درست نہیں مثلاً اِنَّ اَنْتَ اَخِيْ کہنا صحیح نہیں ہے۔

(5) ضمائر متصل کے ساتھ حرف جر (لِ) کی بجائے (لَ) استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً لَهٗ - لَهُمَا - وغیرہ سوائے "لِيْ" کے۔

مثلاً - (1) اِنِّيْ لَكَ مِنَ النَّاصِحِيْنَ - (2) هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ - (3) لَنَا اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ - (4) لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ - (5) لِيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ -

مشق

ترجمہ کریں : (1) بے شک قرآن سچی کتاب ہے۔ (2) بے شک تو میرا بھائی ہے۔ (3) شاید تو بیمار ہے۔ (4) گھر خوبصورت ہے لیکن وہ دور ہے۔ (5) بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں۔

تصحیح کریں : (1) اِنَّ اَنْتَ صَادِقٌ (2) لَعَلَّ هُوَ مَرِيْضٌ (3) اِنَّ الْعَرَبِيَّةُ سَهْلَةٌ (4) لَهِمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ (5) اِنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ فِي الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْكَافِرُوْنَ فِي النَّارِ -

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الثانی عشر

معرب۔ مبنی۔ غیر منصرف

معرب :

ایسے اسماء جو اعرابی تبدیلی قبول کرتے ہیں۔

مبنی :

ایسے اسماء جو اپنی بناوٹ (Formation) پر قائم رہتے ہیں اور اعرابی تبدیلی قبول نہیں کرتے۔ وہ درج ذیل ہیں :

(1) تمام ضمیریں۔ (2) تمام اسمائے اشارہ سوائے تثنیہ کے۔ (3) تمام اسمائے موصولہ سوائے تثنیہ کے۔ (4) تمام حروف۔ (5) ایسے اسماء جن کے آخر میں الف یا کھڑی زبر ہو۔ مثلاً : اَلدُّنْيَا۔ مُوْسٰی۔ (6) ایسا اسم جس کے آخر میں متکلم کی ضمیر "ی" ہو۔ مثلاً : كِتَابِیْ

نوٹ : مبنی اسماء تقریباً دس فیصد ہیں۔ بقیہ سب معرب ہیں۔

مبنی کی چند مثالیں :

(1) اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ (2) كَاَنَّهٗ هُوَ۔ (3) لَعَلَّكَ مَرِيْضَةٌ۔ (4) وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ۔ (5) لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ۔ (6) اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ۔ (7) مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ۔ (8) اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ۔ (9) اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاءِ۔ (10) هٰذَانِ صَالِحَانِ وَاِنَّ هٰذَيْنِ شَرِيْرَانِ۔

غیر منصرف: ایسے اسماء جن کے آخر میں تنوین اور حالت جرّ میں ( ) استعمال نہیں ہوتی۔ وہ درج ذیل ہیں۔

الف : عورتوں کے نام ۔ خَدِيْجَةُ۔ عَائِشَةُ۔ حَفْصَةُ۔ وغیرہ

ب : انبیائے کرام ﷺ کے اکثر نام ۔ اِبْرَاهِيْمُ۔ يُوْسُفُ۔ هَارُوْنُ۔ وغیرہ

ج : جمع مکسر کے ایسے الفاظ جن میں الف جمع کے بعد دو یا دو سے زائد حروف ہوں۔ مَسَاجِدُ۔ قَوَارِيْرُ۔ مَقَابِرُ۔ وغیرہ

د : اَفْعَلُ کے وزن پر آنے والے اسماء ۔ اَحْمَدُ۔ اَمْجَدُ۔ اَكْبَرُ۔ وغیرہ

ہ : مردوں کے ایسے نام جن کے آخر میں "ان" ہو ۔ عُثْمَانُ۔ سَلْمَانُ۔ عَدْنَانُ۔ وغیرہ

و : مردوں کے ایسے نام جن کے آخر میں "ۃ" ہو۔ سَلَمَةُ۔ طَلْحَةُ۔ اُسَامَةُ۔ مُعَاوِيَةُ۔ وغیرہ

ز : فرشتوں کے نام ۔ جِبْرَائِيْلُ۔ مِيْكَائِيْلُ۔ هَارُوْتُ۔ مَارُوْتُ۔ وغیرہ

ح : شہروں اور ملکوں کے اکثر نام۔ مَكَّةُ۔ بَاكِسْتَانُ۔ مِصْرُ۔ بَابِلُ۔ وغیرہ

چند دیگر اسماء۔ مثلاً ۔ جَهَنَّمُ۔ اِبْلِيْسُ۔ فِرْعَوْنُ۔ قَارُوْنُ۔ يَاجُوْجُ وَمَاجُوْجُ۔

چند مثالیں : (1) اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ بِالْكَافِرِيْنَ۔ (2) اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰی صُحُفِ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰی۔ (3) اِلٰی فِرْعَوْنَ۔ (4) عَنْ عَائِشَةَ (5) مُلْكُ مِصْرَ۔ (6) بِبَابِلَ (7) هٰذَا كِتَابُ طَلْحَةَ (8) اَلْكَعْبَةُ فِیْ مَكَّةَ (9) نَارُ جَهَنَّمَ (10) اَنَا مِنْ بَاكِسْتَانَ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ، وَاللّٰهُ رَبُّنَا وَهُوَ خَالِقُ الْكَوْنِ وَمُدَبِّرُهُ۔ إِنَّ الْقُرْآنَ كِتَابُنَا وَهُوَ مُنَزَّلٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى قَلْبِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَاسِطَةِ جِبْرِيْلَ۔ وَالْقُرْآنُ نُوْرُ الْهُدٰى لِلْعَالَمِيْنَ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، فِيْهِ دَعْوَةٌ إِلَى التَّوْحِيْدِ وَالْإِيْمَانِ بِالرُّسُلِ وَدَعْوَةٌ إِلَى الصِّدْقِ وَالْعَفَافِ وَالْعَدْلِ وَفِيْهِ نَهْيٌ عَنِ الْكَذِبِ وَالْفُحْشِ وَالظُّلْمِ۔ وَآيَاتُهُ بَيِّنَاتٌ۔ وَالرَّسُوْلُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْشِدُنَا إِلَى الْخَيْرِ وَإِلٰى طَرِيْقِ الْجَنَّةِ۔ عِبَادَةُ اللّٰهِ وَاجِبَةٌ عَلَى النَّاسِ، وَإِطَاعَةُ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجِبَةٌ عَلٰى هٰذِهِ الْأُمَّةِ۔ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْخَالِقُ وَالْمُدَبِّرُ وَإِنَّهُ هُوَ وَلِيُّ الْعِبَادِ۔ وَهُوَ مُغِيْثُ الْمُضْطَرِّيْنَ وَالْمُحْتَاجِيْنَ۔ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْقَائِدُ وَالْإِمَامُ الَّذِيْ إِطَاعَتُهُ وَاجِبَةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ۔

عَقِيْدَةُ الْمُسْلِمِيْنَ أَنَّ الْعِبَادَ رَاجِعُوْنَ إِلَى اللّٰهِ بَعْدَ مَوْتِهِمْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: "إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

وَقَالَ: "وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ إِلٰى حِيْنٍ"۔ وَقَالَ: "وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ"۔ وَمَعْنٰى ذٰلِكَ أَنَّ مَتَاعَ الْآخِرَةِ هُوَ الْبَاقِيْ إِلَى الْأَبَدِ، وَهُوَ خَيْرٌ مِّنْ مَّتَاعِ الدُّنْيَا۔ قَالَ تَعَالٰى: "وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْأُوْلٰى" وَقَالَ: "مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَّالْآخِرَةُ خَيْرٌ"۔

إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ دَاخِلُوْنَ فِيْ جَنَّاتٍ وَّعُيُوْنٍ بَعْدَ مَوْتِهِمْ، قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: "إِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنَّاتٍ وَّعُيُوْنٍ" وَقَالَ: "لَهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ"۔

وَإِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْكُفَّارَ الَّذِيْنَ هُمْ مُسْتَهْزِءُوْنَ بِشَرِيْعَتِهِ وَكِتَابِهِ دَاخِلُوْنَ فِيْ جَهَنَّمَ وَهُمْ خَالِدُوْنَ فِيْهَا۔ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: "إِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْكَافِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا" وَقَالَ: "إِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُوْنَ"۔ وَقَالَ: "وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ"۔

إِنَّ مَغْفِرَةَ اللّٰهِ عَظِيْمَةٌ وَإِنَّ رَحْمَتَهُ وَاسِعَةٌ وَكَذٰلِكَ عَذَابُهُ أَلِيْمٌ وَغَضَبُهُ شَدِيْدٌ۔ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: "نَبِّئْ (آپ بتا دیں) عِبَادِيْ أَنِّيْ أَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَأَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيْمُ"۔ وَقَالَ: "إِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ أَلِيْمٍ"۔ فِي الْقُرْآنِ دَعْوَةٌ إِلَى الْإِنْفَاقِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْمُحْتَاجِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ الْجِهَادِ۔ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: "وَفِيْ أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ"۔ وَقَالَ: "إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَّاللّٰهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيْمٌ"۔

وَإِنَّ الْجِهَادَ لِإِعْلَاءِ كَلِمَةِ الْإِسْلَامِ لَهُ فَضْلٌ كَبِيْرٌ فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيْمِ۔ وَلِلْجِهَادِ أَنْوَاعٌ كَثِيْرَةٌ۔ مِنْهَا: اَلْجِهَادُ بِالنَّفْسِ وَالْجِهَادُ بِالْمَالِ وَالْجِهَادُ بِالْقُرْآنِ۔ وَالْجِهَادُ بِالْقُرْآنِ تَعَلُّمُهُ وَنَشْرُهُ وَتَبْلِيْغُهُ إِلَى النَّاسِ وَالْعَمَلُ لِرَفْعِ رَايَةِ الْقُرْآنِ وَتَطْبِيْقُهُ فِيْ كُلِّ جَانِبٍ مِّنْ جَوَانِبِ الْحَيَاةِ كَالْعِبَادَةِ وَالْأَخْلَاقِ وَالْاِقْتِصَادِ وَالسِّيَاسَةِ وَغَيْرِهَا فَالْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ الْإِسْلَامِ وَاجِبٌ عَلٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ۔ فَالْحَيَاةُ الْآخِرَةُ هِيَ الْحَيَاةُ الْأَبَدِيَّةُ۔ وَالْحَيَاةُ الدُّنْيَا فَانِيَةٌ۔ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: "فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيْلٌ"۔ وَقَالَ: "إِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ"۔

(1) أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ۔ (2) لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ۔ (3) إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ (4) مَا خَلْقُكُمْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا بَعْثُكُمْ إِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ - (5) إِنَّ اللّٰهَ عَالِمُ غَيْبِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ - (6) يٰسٓ ' وَالْقُرْآنِ الْحَكِيْمِ ' إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ' عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ - (7) وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ - (8) وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ -

(1) اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ اَخِيْهِ الْمُؤْمِنِ - (2) اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ - (3) اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيْفِ - (4) اَلصَّلٰوةُ مِعْرَاجُ الْمُؤْمِنِ - (5) اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ (6) كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ (7) اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِّلرَّبِّ - (8) سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ - اَلْكَاسِبُ حَبِيْبُ اللّٰهِ - (10) خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهٖ وَاَنَا خَيْرُكُمْ لِاَهْلِيْ -

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الثالث عشر :

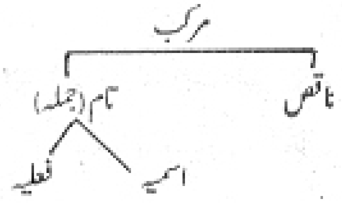

جملہ فعلیہ = ایسا جملہ جو فعل سے شروع ہو

مادہ	وزن	صیغہ

مادہ:(Root)- وہ مواد(Raw Material) جس سے فعل وجود میں آتا ہے۔

وزن:(Die)- وہ سانچہ جس میں مادہ(Raw Material) رکھا جاتا ہے۔

صیغہ:(Form)- فعل سے متعلقہ لفظ کی وہ مستعمل شکل (Applied Form) جو مادہ(Raw material) کو وزن(Die) میں ڈالنے کے بعد بنتی ہے۔

ف ت ح	ض ر ب	ن ص ر	س م ع	ش ر ب	ع ل م	ک ر م	ح س ن	ب ع د
	فَعَلَ			فَعِلَ			فَعُلَ	

فَتَحَ۔ ضَرَبَ۔ نَصَرَ   سَمِعَ۔ شَرِبَ۔ عَلِمَ   کَرُمَ۔ حَسُنَ۔ بَعُدَ

فَعَلَ۔ فَعِلَ۔ فَعُلَ   یہ تینوں اوزان (وزن کی جمع) فعل ماضی کے ہیں۔

فعل ماضی-   ایسا فعل جس میں کام کرنے یا ہونے کا زمانہ ماضی (Past) سے تعلق ہو۔

مثلاً

فَتَحَ- اس نے کھولا	سَمِعَ- اس نے سنا	کَرُمَ- وہ معزز ہوا
ضَرَبَ- اس نے مارا	شَرِبَ- اس نے پیا	حَسُنَ- وہ اچھا ہوا
نَصَرَ- اس نے مدد کی	عَلِمَ- اس نے جانا	بَعُدَ- وہ دور ہوا

قواعد

(1) کوئی بھی فعل فاعل (Subject) کے بغیر نہیں ہوتا۔ یعنی ہر فعل کا فاعل لازماً ہوتا ہے۔

(2) فاعل کبھی اسم ضمیر (Pronoun) کی صورت میں فعل کے اندر پوشیدہ(Hidden) ہوتا ہے اور کبھی اسم ظاہر (Noun) کی صورت میں جملے میں مذکور(Mentioned)۔ مثلاً "وہ گیا" میں فاعل "وہ" ہے جو کہ ضمیر ہے۔ اور "لڑکا گیا" میں فاعل "لڑکا" ہے۔ جو کہ اسم ظاہر ہے۔

(3) عربی زبان میں ضمیر(Pronoun) کا مفہوم فعل کے اندر پوشیدہ ہوتا ہے۔ مثلاً "وہ گیا" کا عربی میں ترجمہ ہے "ذَهَبَ"۔ "وہ" کا مفہوم "ذَهَبَ" کے اندر ہی پوشیدہ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(4) فعل ماضی سے پہلے "مَا" لگا دینے سے نفی کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً "مَا ذَهَبَ"۔ نہیں گیا۔

مثالیں :

فَعَلَ - ظَهَرَ - خَلَقَ - جَعَلَ - حَضَرَ - دَخَلَ - خَرَجَ - رَزَقَ - جَلَسَ

فَعِلَ - قَبِلَ - فَرِحَ - كَرِهَ - ضَحِكَ - شَرِبَ - عَمِلَ - غَضِبَ - شَهِدَ -

فَعُلَ - ضَعُفَ - كَبُرَ - كَثُرَ - ثَقُلَ - خَبُثَ -

فعل ماضی کی گردان

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	فَعَلَ	فَعَلَا	فَعَلُوْا
غائب	مؤنث	فَعَلَتْ	فَعَلَتَا	فَعَلْنَ
مخاطب / حاضر	مذکر	فَعَلْتَ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمْ
مخاطب / حاضر	مؤنث	فَعَلْتِ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُنَّ
متکلم	مذکر / مؤنث	فَعَلْتُ	فَعَلْنَا	فَعَلْنَا

www.KitaboSunnat.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مادہ	وزن	صیغہ	ترجمہ
ذ ھ ب	فَعَلَ	ذَهَبَ	وہ گیا
ذ ھ ب	فَعَلَا	ذَهَبَا	وہ دو گئے
ذ ھ ب	فَعَلُوْا	ذَهَبُوْا	وہ سب گئے
ذ ھ ب	فَعَلَتْ	ذَهَبَتْ	وہ گئی
ذ ھ ب	فَعَلَتَا	ذَهَبَتَا	وہ دو گئیں
ذ ھ ب	فَعَلْنَ	ذَهَبْنَ	وہ سب گئیں
ذ ھ ب	فَعَلْتَ	ذَهَبْتَ	تو گیا
ذ ھ ب	فَعَلْتُمَا	ذَهَبْتُمَا	تم دو گئے
ذ ھ ب	فَعَلْتُمْ	ذَهَبْتُمْ	تم سب گئے
ذ ھ ب	فَعَلْتِ	ذَهَبْتِ	تو گئی
ذ ھ ب	فَعَلْتُمَا	ذَهَبْتُمَا	تم دو گئیں
ذ ھ ب	فَعَلْتُنَّ	ذَهَبْتُنَّ	تم سب گئیں
ذ ھ ب	فَعَلْتُ	ذَهَبْتُ	میں گیا / میں گئی
ذ ھ ب	فَعَلْنَا	ذَهَبْنَا	ہم گئے / ہم گئیں

عربی میں ترجمہ کریں :

(1) ہم نے سنا (2) وہ سب گھر میں داخل ہوئے (3) تم سب میرے کمرے میں کیوں داخل ہوئے (4) ان سب (مؤنث) نے سنا (5) تم دونوں کیوں ہنسے؟
(6) وہ بہت ناراض ہوئی (7) ہم نے نہیں سنا (8) ہم نے نہیں مارا (9) وہ دونوں یہاں کیوں نہیں بیٹھے؟ (10) وہ سب کمرے میں بیٹھے اور پھر نکل گئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الرابع عشر

لازم اور متعدی

فاعل (Subject) کے بغیر تو فعل (Verb) کا تصور ہی نہیں۔ البتہ مفعول (Object) کا آنا ہر فعل کے ساتھ لازمی نہیں۔ مثلاً ذَهَبَ خَالِدٌ (خالد گیا) کے ساتھ مفعول کا استعمال ممکن نہیں لیکن ضَرَبَ خَالِدٌ (خالد نے مارا) کے ساتھ جملہ مکمل کرنے کیلئے مفعول کا استعمال لازمی ہے۔ چنانچہ جملہ یوں مکمل ہو گا ضَرَبَ خَالِدٌ حَامِدًا (خالد نے حامد کو مارا)

ایسا فعل جو صرف فاعل پر ہی اکتفا کرے وہ فعل لازم (Intransitive) ہے اور جس میں فاعل کے ساتھ ساتھ مفعول (Object) کا استعمال بھی ہو وہ متعدی (Transitive) ہے۔

فعل متعدی کے اردو ترجمہ میں عموماً "نے" آتا ہے جب کہ فعل لازم کے اردو ترجمہ میں "نے" نہیں آتا۔ ایک فرق یہ بھی ہے کہ فعل لازم میں "ہونے" اور فعل متعدی میں "کرنے" کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ مثلاً دَخَلَ وہ داخل ہوا قَبِلَ اس نے قبول کیا۔

قواعد

1۔ جملہ فعلیہ کی ترتیب یوں ہوتی ہے۔

فعل + فاعل + مفعول (Verb + Subject + Object)

2۔ فاعل ہمیشہ حالتِ رفع (Original Form) اور مفعول ہمیشہ حالتِ نصب میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً نَصَرَ اللّٰهُ الْعَبْدَ

3۔ فاعل (Subject) اگر ظاہر (Mentioned) ہو تو فعل کا صیغہ ہمیشہ واحد (Singular) استعمال ہو گا۔ مذکر کے ساتھ مذکر اور مؤنث کے ساتھ مؤنث مثلاً ذَهَبَ وَلَدٌ۔ ذَهَبَ وَلَدَانِ۔ ذَهَبَ اَوْلَادٌ۔ ذَهَبَتْ بِنْتٌ۔ ذَهَبَتْ بِنْتَانِ۔ ذَهَبَتْ بَنَاتٌ۔

4۔ فعل کو اگلے لفظ کے ساتھ ملانے کیلئے آخر میں زیر دی جاتی ہے۔ مثلاً جَلَسَتْ الْبِنْتُ کو جَلَسَتِ الْبِنْتُ پڑھا جائے گا۔

مثالیں

(1) خَلَقَ اللّٰهُ الْاِنْسَانَ (2) ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا (3) ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ (4) خَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ فِيْ زِيْنَتِهٖ (5) بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ (6) سَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ (7) رَكَعَ النَّاسُ (8) قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا (9) نَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ (10) جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ (11) رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ (12) وَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا (13) نَسِيَا حُوْتَهُمَا (14) لَقِيَا غُلٰمًا (15) سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ (16) مَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ (17) غَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ (18) مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا (19) لَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ (20) ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ (21) مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ (22) مَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ (23) خَلَقَ الْاِنْسَانَ (24) لَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا (25) وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ (26) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا (27) وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِآيَاتِ اللهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ (28) وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ (29) قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ (30) قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا
أَوْلَادَهُمْ (31) مَاقَتَلُوْهُ وَمَاصَلَبُوْهُ (32) وَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوٗدَ

عربی میں ترجمہ کریں :

(1) خالد کرسی پر بیٹھا۔ (2) لڑکے نے دودھ پیا۔ (3) میں نے کتاب پڑھی۔ (4) اللہ نے آسمانوں کو پیدا کیا۔ (5) چور نے مسافر کو قتل کیا۔ (6) ہم نے مظلوموں کی مدد کی۔ (7) آسمان سے بارش نازل ہوئی۔ (8) اللہ نے رسول بھیجے۔ (9) ہم نے قرآن سنا۔ (10) مشرکوں نے بتوں کے سامنے سجدہ کیا۔ (11) کافروں نے گائے کی پوجا کی۔ (12) مسلمانوں نے گائے کو ذبح کیا اور اس کا گوشت کھایا۔ (13) تم دونوں کل کہاں گئے؟ (14) ہم اسلام آباد گئے۔ (15) تم سب کب واپس آئے؟ (16) حامد کو کس نے مارا؟ (17) اللہ نے توبہ کرنے والوں کو بخشا۔ (18) دونوں لڑکیوں نے قرآن پڑھا۔ (19) عورتیں گھر میں داخل ہوئیں۔ (20) تو کل سکول کیوں حاضر نہیں ہوئی؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الخامس عشر :

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنا

فاعل ہمیشہ فعل کے بعد آتا ہے۔ اگر فعل سے پہلے آجائے تو وہ فاعل (Subject) نہیں 'مبتدا (Starting Noun) کہلائے گا۔ مثلاً ذَهَبَ الْوَلَدُ میں "اَلْوَلَدُ" فاعل ہے اور اَلْوَلَدُ ذَهَبَ میں "اَلْوَلَدُ" مبتدا ہے۔

ترکیب نحوی (Grammatic Analysis) (ا) = ذَهَبَ - فعل اَلْوَلَدُ - فاعل (فعل + فاعل - جملہ فعلیہ)

(ب) = اَلْوَلَدُ - مبتدا ذَهَبَ = فعل + فاعل - خبر (مبتدا + خبر = جملہ اسمیہ)

قواعد

(1) خبر (Information) مبتدا (Starting Noun) کے مطابق ہوتی ہے۔ مثلاً اَلْوَلَدُ ذَهَبَ۔ اَلْوَلَدَانِ ذَهَبَا۔ اَلْاَوْلَادُ ذَهَبُوْا۔ اَلْبِنْتُ ذَهَبَتْ۔ اَلْبِنْتَانِ ذَهَبَتَا۔ اَلْبَنَاتُ ذَهَبْنَ۔

(2) جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کرنے سے فاعل پر Stress کرنا (زور دینا) اور اسے Focus (نمایاں) کرنا مقصود ہوتا ہے۔ مثلاً خَلَقَ اللّٰهُ السَّمَاءَ (جملہ فعلیہ) کو اَللّٰهُ خَلَقَ السَّمَاءَ (جملہ اسمیہ) میں تبدیل کرنے سے لفظ اللہ پر Strees کرنا مقصود ہے۔ اسی طرح "ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰاِبْرٰهِيْمُ" اور "نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ" میں اَنْتَ اور نَحْنُ پر زور دیا گیا ہے۔

(3) فاعل اگر جمع مکسر (Broken Plural) ہو تو فعل کا صیغہ مذکر بھی آسکتا ہے اور مؤنث بھی۔ مثلاً "قَرَأَ الرِّجَالُ الْقُرْاٰنَ" اور قَرَأَتِ الرِّجَالُ الْقُرْاٰنَ دونوں طرح صحیح ہیں قرآن مجید میں ہے "وَقَالَ نِسْوَةٌ" اور "وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّآؤُهٗ" اور "اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ"۔

چند احادیث :

(1) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ (2) لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ آكِلَ الرِّبَا (3) مَنْ رَضِيَ مِنَ اللّٰهِ بِالْيَسِيْرِ مِنَ الرِّزْقِ رَضِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِالْقَلِيْلِ مِنَ الْعَمَلِ (4) مَنْ خَرَجَ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (5) مَنْ زَرَعَ فِيْ اَرْضِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَلَيْسَ لَهٗ مِنَ الزَّرْعِ شَيْءٌ وَلَهٗ نَفَقَتُهٗ (6) مَنْ قَرَاَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَهٗ بِهٖ حَسَنَةٌ (7) مَنْ لَزِمَ الْاِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَّخْرَجًا وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا (8) لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَشَبِّهِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ (9) مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَبِطَ عَمَلُهٗ (10) مَنْ تَرَكَ الصَّلَاةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ فعلیہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کریں :

(1) جَلَسَ الْوَلَدَانِ اَمَامَ الْمُعَلِّمِ (2) نَصَرَ الْمُسْلِمُوْنَ اِخْوَانَهُمْ (3) شَرِبَ الْاَوْلَادُ اللَّبَنَ (4) اَكَلَ الْمُسَافِرُوْنَ الطَّعَامَ (5) رَجَعَتِ الْبِنْتَانِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ (6) طَلَبَ الْمُدِيْرُ الطُّلَّابَ (7) كَتَبْتُ رِسَالَةً اِلٰى اَخِيْ (8) هَلْ ضَرَبْتَ حَامِدًا؟ (9) رَجَعَ الطُّلَّابُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ بَعْدَ الْعُطْلَاتِ (10) سَمِعَ النَّاسُ كَلَامَ الْخَطِيْبِ۔

تصحیح کریں :

(1) ذَهَبُوْا الْاَوْلَادُ اِلٰى بُيُوْتِهِمْ (2) اَلْمُسَافِرُوْنَ رَجَعْتُمْ مِنَ السَّفَرِ (3) دَخَلَتْ اَلنِّسَاءُ فِي الْبَيْتِ (4) دَخَلَ السَّارِقَانِ فِي الْبَيْتِ وَسَرَقُوْا الْمَالَ (5) كَتَبْتُ رِسَالَةٌ اِلٰى وَالِدِيْ (6) غَضِبَ الْوَالِدُ عَلٰى اَبْنَائِهٗ (7) ضَرَبَ الْوَلَدَانِ الطِّفْلَانِ (8) نَصَرَتْ الْبَنَاتُ اَخَوَاتِهِنَّ (9) سَمَعَ النَّاسُ الْقُرْآنَ (10) عَبَدَ الْمُسْلِمُوْنَ اللّٰهُ (11) اَلْوَلَدَانِ خَرَجُوْا مِنَ الْبَيْتِ وَدَخَلُوْا فِي الْمَسْجِدِ (12) خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَمَامَ النَّاسِ۔

خالی جگہ پر کریں۔

(1) دَخَلْنَا .... الْمَسْجِدِ (2) هَلْ ذَهَبْتَ .... الْمَدْرَسَةِ اَمْسِ (3) جَلَسَ الطُّلَّابُ .... الْمَقَاعِدِ (4) خَرَجَ الْمُسْلِمُوْنَ .... بُيُوْتِهِمْ وَدَخَلُوْا .... الْمَسْجِدِ (5) غَضِبَتْ .... عَلٰى بِنْتِهَا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مضارع

(1): بنیادی طور پر فعل کی دو ہی اقسام ہیں۔1۔ فعل ماضی 2۔ فعل مضارع

فعل ماضی کا تعلق زمانہ ماضی اور فعل مضارع کا باقی دونوں زمانوں حال اور مستقبل (Present and Future) سے ہے۔

(2): فعل ماضی کی طرح فعل مضارع کے بھی تین اوزان (Dies) ہیں۔

يَفْعَلُ   يَفْعِلُ   يَفْعُلُ

مادہ	وزن	صیغہ	ترجمہ
ف ت ح	يَفْعَلُ	يَفْتَحُ	وہ کھولتا ہے / کھولے گا
ض ر ب	يَفْعِلُ	يَضْرِبُ	وہ مارتا ہے / مارے گا
ن ص ر	يَفْعُلُ	يَنْصُرُ	وہ مدد کرتا ہے / کرے گا

فعل مضارع کی گردان (Table)

		واحد	تثنیہ	جمع
غائب	مذکر	يَفْعَلُ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُوْنَ
غائب	مؤنث	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	يَفْعَلْنَ
مخاطب / حاضر	مذکر	تَفْعَلُ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُوْنَ
مخاطب / حاضر	مؤنث	تَفْعَلِيْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلْنَ
متکلم	مذکر، مؤنث	أَفْعَلُ	نَفْعَلُ	نَفْعَلُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مضارع

مادہ	وزن	صیغہ	ترجمہ
ذ ھ ب	يَفْعَلُ	يَذْهَبُ	وہ جاتا ہے / جائے گا
ذ ھ ب	يَفْعَلَانِ	يَذْهَبَانِ	وہ دو جاتے ہیں / جائیں گے
ذ ھ ب	يَفْعَلُوْنَ	يَذْهَبُوْنَ	وہ سب جاتے ہیں / جائیں گے
ذ ھ ب	تَفْعَلُ	تَذْهَبُ	وہ جاتی ہے / جائے گی
ذ ھ ب	تَفْعَلَانِ	تَذْهَبَانِ	وہ دو جاتی ہیں / جائیں گی
ذ ھ ب	يَفْعَلْنَ	يَذْهَبْنَ	وہ سب جاتی ہیں / جائیں گی
ذ ھ ب	تَفْعَلُ	تَذْهَبُ	تو جاتا ہے / جائے گا
ذ ھ ب	تَفْعَلَانِ	تَذْهَبَانِ	تم دو جاتے ہو / جاؤ گے
ذ ھ ب	تَفْعَلُوْنَ	تَذْهَبُوْنَ	تم سب جاتے ہو / جاؤ گے
ذ ھ ب	تَفْعَلِيْنَ	تَذْهَبِيْنَ	تو جاتی ہے / جائے گی
ذ ھ ب	تَفْعَلَانِ	تَذْهَبَانِ	تم دو جاتی ہو / جاؤ گی
ذ ھ ب	تَفْعَلْنَ	تَذْهَبْنَ	تم سب جاتی ہو / جاؤ گی
ذ ھ ب	اَفْعَلُ	اَذْهَبُ	میں جاتا / جاتی ہوں / جاؤں گا / جاؤں گی
ذ ھ ب	نَفْعَلُ	نَذْهَبُ	ہم جاتے / جاتی ہیں / جائیں گے / جائیں گی

(3): فعل مضارع کے شروع میں سَ یا سَوْفَ لگانے سے فعل مضارع میں حال اور مستقبل دونوں کی بجائے صرف مستقبل کا معنی باقی رہ جاتا ہے۔ مثلاً سَيَذْهَبُ اور سَوْفَ يَذْهَبُ کا ترجمہ ہے۔ "وہ جائے گا"۔ اس کا ترجمہ "وہ جاتا ہے" نہیں کیا جا سکتا۔

نوٹ: سَ اور سوف کا معنی "عنقریب" ہے لیکن ترجمہ میں "عنقریب" کا استعمال ضروری نہیں۔

(4): فعل مضارع کے شروع میں (لَ) اور آخر میں نَّ (نون ثقیلہ) ("N" Weighty) یا نْ (نون خفیفہ) ("N" Light) لگانے سے تاکید در تاکید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔ لَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ کا معنی ہے اللہ یقیناً یقیناً مدد کرے گا۔

(5): كَانَ کی گردان + فعل مضارع = ماضی استمراری (Past Continuous) كَانَ يَذْهَبُ۔ وہ جایا کرتا تھا / جا رہا تھا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثالیں : (1) اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا (2) هُوَ الَّذِىْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ (3) نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ (4) يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (5) نَسْخَرُ
مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ (6) فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ (7) لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا (8) لَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا (9) قُلْ لَّآ اَمْلِكُ
لِنَفْسِىْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا (10) يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ (11) لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ
شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ۔ (12) سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ (13) سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ (14) سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا (15) سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ (16) لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ (17) قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ (18) لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا (19) كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ
(20) كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا (21) وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ (22) لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ (23) لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس السابع عشر :

ثلاثی مجرد(Tri Abstract)کے چھ ابواب(Gate Ways)

ضروری نہیں کہ فَعَلَ کے وزن پر آنے والے فعل ماضی کا مضارع صرف یَفْعَلُ کے وزن پر ہی ہو۔ بلکہ یَفْعِلُ اور یَفْعُلُ کے وزن پر بھی آسکتا ہے۔

وہ فعل جس کے فعل ماضی کا پہلا صیغہ صرف تین حروف پر مشتمل ہو اسے ثلاثی مجرد کہا جاتا ہے۔ ثلاثی سے مُراد تین حروف والا اور مجرد کا معنی ہے تنہا یا صرف۔

درج ذیل (Table) ملاحظہ کریں۔

ماضی	مضارع	ماضی	مضارع	علامت
فَعَلَ	يَفْعَلُ	فَتَحَ	يَفْتَحُ	ف
	يَفْعِلُ	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ض
	يَفْعُلُ	نَصَرَ	يَنْصُرُ	ن
فَعِلَ	يَفْعَلُ	سَمِعَ	يَسْمَعُ	س
	يَفْعِلُ	حَسِبَ	يَحْسِبُ	ح
فَعُلَ	يَفْعُلُ	كَرُمَ	يَكْرُمُ	ک

اس (Table) کے مطابق ماضی اور مضارع کے چھ گروپ بنتے ہیں' انھیں ثلاثی مجرد کے چھ ابواب کہا جاتا ہے۔ واضح رہے ان میں زیادہ تر استعمال ہونے والے پہلے چار ابواب ہیں۔ پانچواں باب یعنی حَسِبَ يَحْسِبُ نہ ہونے کے برابر استعمال ہوتا ہے۔ چھٹا باب یعنی كَرُمَ يَكْرُمُ بھی بہت کم استعمال ہوتا ہے۔

درج ذیل ماضی اور مضارع کا باب تحریر کریں۔

(1) اَكَلَ يَاْكُلُ (2) شَرِبَ يَشْرَبُ (3) جَلَسَ يَجْلِسُ (4) سَحَرَ يَسْحَرُ (5) قَطَعَ يَقْطَعُ (6) كَسَرَ يَكْسِرُ (7) هَدَمَ يَهْدِمُ (8) ذَكَرَ يَذْكُرُ (9) رَكَعَ يَرْكَعُ (10) سَجَدَ يَسْجُدُ (11) شَكَرَ يَشْكُرُ (12) حَمِدَ يَحْمَدُ (13) سَئِمَ يَسْاَمُ (14) قَرَاَ يَقْرَاُ (15) اَخَذَ يَاْخُذُ (16) سَاَلَ يَسْاَلُ (17) خَلَقَ يَخْلُقُ (18) نَظَرَ يَنْظُرُ (19) كَتَبَ يَكْتُبُ (20) مَنَعَ يَمْنَعُ (21) ضَحِكَ يَضْحَكُ (22) حَزِنَ يَحْزَنُ (23) ذَهَبَ يَذْهَبُ (24) دَخَلَ يَدْخُلُ (25) خَرَجَ يَخْرُجُ (26) غَضِبَ يَغْضَبُ (27) جَعَلَ يَجْعَلُ (28) عَمِلَ يَعْمَلُ (29) عَلِمَ يَعْلَمُ (30) عَقَلَ يَعْقِلُ (31) تَبِعَ يَتْبَعُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(32) صَبَرَ يَصْبِرُ (33) خَسِرَ يَخْسَرُ (34) حَفِظَ يَحْفَظُ (35) شَفَعَ يَشْفَعُ (36) رَفَعَ يَرْفَعُ (37) فَرَغَ يَفْرَغُ (38) شَهِدَ يَشْهَدُ (39) رَجَعَ يَرْجِعُ (40) رَزَقَ يَرْزُقُ (41) ضَعُفَ يَضْعُفُ (42) ظَلَمَ يَظْلِمُ (43) غَفَرَ يَغْفِرُ (44) غَفَلَ يَغْفُلُ (45) جَهِلَ يَجْهَلُ (46) كَفَرَ يَكْفُرُ (47) فَسَقَ يَفْسُقُ (48) نَجَحَ يَنْجَحُ (49) كَذَبَ يَكْذِبُ (50) صَدَقَ يَصْدُقُ (51) طَلَبَ يَطْلُبُ (52) مَلَكَ يَمْلِكُ (53) نَزَلَ يَنْزِلُ (54) خَطَبَ يَخْطُبُ (55) كَسَبَ يَكْسِبُ (56) هَلَكَ يَهْلِكُ (57) ذَبَحَ يَذْبَحُ (58) حَكَمَ يَحْكُمُ (59) خَلَفَ يَخْلُفُ (60) تَرَكَ يَتْرُكُ (61) عَدَلَ يَعْدِلُ (62) بَدَأَ يَبْدَأُ (63) مَرِضَ يَمْرَضُ (64) نَفَخَ يَنْفُخُ (65) رَكِبَ يَرْكَبُ (66) حَزِنَ يَحْزَنُ (67) عَلِمَ يَعْلَمُ (68) قَبِلَ يَقْبَلُ (69) فَرِحَ يَفْرَحُ (70) كَرِهَ يَكْرَهُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الثامن عشر :

معلوم اور مجہول (Active and Passive)

ایسا فعل جس کا فاعل معلوم ہو اسے فعل معلوم (Active Verb) کہا جاتا ہے۔

ایسا فعل جس کا فاعل مجہول (نامعلوم) ہو اسے فعل مجہول (Passive Verb) کہا جاتا ہے۔

فعل معلوم کے اوزان پیچھے گزر چکے ہیں۔

مجہول کے اوزان

ماضی مجہول کا وزن فُعِلَ ہے مثلاً ضُرِبَ ' نُصِرَ ' قُتِلَ ' خُلِقَ۔ { ـُـ + ـِـ = ماضی مجہول }

مضارع مجہول کا وزن يُفْعَلُ ہے مثلاً يُضْرَبُ ' يُنْصَرُ ' يُقْتَلُ ' يُخْلَقُ۔ { ـُـ + ـَـ = مضارع مجہول }

قواعد

1۔ فعل مجہول کا فاعل نامعلوم (لاپتہ) ہونے کی وجہ سے چونکہ عبارت میں موجود نہیں ہوتا اس لیے مفعول اس کی جگہ لے لیتا ہے اور وہ مفعول جو فاعل کی عدم موجودگی میں اس کی جگہ لے لے یعنی اس کا نائب بن جائے وہ نائب فاعل کہلاتا ہے۔ مثلاً اَكَلَ الْوَلَدُ الطَّعَامَ سے اُكِلَ الطَّعَامُ میں اَلطَّعَامُ نائب فاعل ہے۔

2۔ نائب فاعل بھی فاعل کی طرح حالت رفع میں ہوتا ہے مثلاً قُتِلَ رَجُلٌ۔

3۔ نائب فاعل بھی فاعل کی طرح ضمیر کی صورت میں پوشیدہ ہو سکتا ہے مثلاً قُتِلَ۔ قُتِلَا۔ قُتِلُوْا۔ وغیرہ۔

مثالیں : (1) اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ وَاِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ (2) يُقْتَلُوْنَ وَيَقْتُلُوْنَ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ (3) يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ (4) سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ (5) سُئِلَ اَعْرَابِيٌّ لِمَنْ هٰذَا الْمَالُ؟ قَالَ: لِلّٰهِ فِيْ يَدِيْ۔ (6) اَلَّذِيْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ

اردو میں ترجمہ کریں۔

(1) قُتِلَ السَّارِقُ (2) يُفْتَحُ الْبَابُ غَدًا (3) نُصِرَ الْمَظْلُوْمُ (4) هَلْ فُتِحَ الْبَابُ اَمْ لَا؟ (5) سَوْفَ يُفْتَحُ بَعْدَ سَاعَتَيْنِ (6) شُرِبَ اللَّبَنُ (7) حُبِسَ الْمُجْرِمُوْنَ فِي السِّجْنِ (8) سَوْفَ يُقْرَاُ هٰذَا الدَّرْسُ غَدًا (9) مَتٰى ضُرِبْتَ؟ (10) لِمَ تُضْرَبُوْنَ كُلَّ يَوْمٍ؟

معروف کو مجہول میں تبدیل کریں۔

(1) خَلَقَ اللّٰهُ الْاِنْسَانَ (2) اَكَلْنَا الطَّعَامَ وَشَرِبْنَا الْمَاءَ (3) سَوْفَ يَنْصُرُ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ (4) يَقْرَاُ الطَّالِبُ الدَّرْسَ (5) سَمِعَ النَّاسُ الْاَذَانَ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیات

(1) إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ (یونس / 44) (2) وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ' اَلَا إِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَلَا إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (یونس / 54 '55) (3) إِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَشْكُرُوْنَ (یونس / 60) (4) إِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ إِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (یوسف / 53) (5) وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا (نحل / 73) (6) إِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا (عنکبوت / 17) (7)
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ' لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ
الْحَمِيْدُ (لقمان / 25 '26) (8) قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (مائدہ / 76) (9) وَهُوَ اللّٰهُ فِي
السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ (انعام / 3) (10) قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلْ لِّلّٰهِ كَتَبَ عَلٰى
نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ' وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ (انعام / 12) (11) وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ
الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ (انعام / 59) (12) وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ
(انعام / 73) (13) جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ سَلٰمٌ
عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ (الرعد / 23 '24) (14) اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي
الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ (الرعد / 26) (15) قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ وَّسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ
(الرعد / 42) (16) هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا وَّلَا يَزِيْدُ
الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا (فاطر / 39) (17) خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (بقرہ / 7) (18) صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ (19) نَظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ (20) ظَهَرَ
اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ (توبہ / 48) (21) فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ' وَخَسَفَ الْقَمَرُ ' وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ (قیامہ / 7 تا
10) (22) رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ (23) شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا (یوسف /) (24) بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا (جمعہ / 2) (25) مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَهُوَ فِيْ
عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ (القارعة / 7) (26) وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا (طٰہٰ / 108) (27) لِمَ حَشَرْتَنِيْ اَعْمٰى (طٰہٰ / 125) (28) لِمَ
كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ (النساء / 77) (29) لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا (الانبیاء / 22) (30) اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ
(آل عمران / 135) (31) قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ' لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ' وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ' وَلَا اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ' وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
مَا اَعْبُدُ ' لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ (الکافرون) (32) لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (بقرہ / 134) (33) فَاِنْ
خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ (البقرہ / 240) (34) خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا (النساء / 28) (35) كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ (البقرہ / 183) (36) ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ (البقرہ / 61) (37) لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ' يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (النور / 23 '24) (38) قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوْا نَعَمْ (اعراف / 44)(39) مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا (البقرة /102)(40) مَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ
وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا (ص / 27)(41) يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (البقرة / 113)(42) اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ تَعْرِفُ
فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ (المطففين / 22 تا 24) (43) وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ (عنکبوت / 13) (44) اَلنَّجْمُ
وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ (الرحمٰن / 6)(45) اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ (هود / 73)(46) فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ (المطففين / 34)
(47) يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ (توبہ / 34)(48) يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ
يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ (البقرة / 79)(49) يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ (الرعد / 41)(50) اَتُتْرَكُوْنَ فِيْ مَا هٰهُنَا اٰمِنِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ
(الشعراء / 147)(51) يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ (التوبہ / 126)(52) وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ وَعَلَيْهَا وَعَلَى
الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ - (المومنون / 21'22)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس التاسع عشر :

ثلاثی مزید فیہ (Triplet with Additional Letter/s)

اَرْسَلَ (اس نے بھیجا) اَنْزَلَ (اس نے اُتارا) اَکْمَلَ (اس نے مکمل کیا)۔ یہ تمام صیغے فعل ماضی کے ہیں لیکن ثلاثی مجرد کے فعل ماضی کے صیغوں اور ان صیغوں میں تھوڑا سا فرق ہے۔ ثلاثی مجرد میں فعل ماضی کا پہلا صیغہ صرف تین حروف میں مشتمل ہوتا ہے۔ مثلاً فتح۔ ضرب۔ نصر۔ لیکن مذکورہ بالا صیغوں میں تین کی بجائے چار حروف ہیں۔ یہاں سے ایک اصطلاح "ثلاثی مزید فیہ" بنی۔ دونوں کی تعریف ملاحظہ کریں۔

ثلاثی مجرد = جس کے فعل ماضی کے پہلے صیغے میں صرف تین حروف ہوں مثلاً فتح

ثلاثی مزید فیہ = جس کے فعل ماضی کے پہلے صیغے میں تین سے زائد حروف ہوں مثلاً اَرْسَلَ

ا : ثلاثی مجرد کے چھ ابواب ہیں اور ثلاثی مزید فیہ کے عام استعمال ہونے والے آٹھ ابواب ہیں۔

ب : ثلاثی مجرد میں فعل ماضی کے تین اوزان ہیں۔ فَعَلَ۔ فَعِلَ۔ فَعُلَ۔ لیکن ثلاثی مزید فیہ میں فعل ماضی کے آٹھ اوزان ہیں۔ سب سے پہلا وزن اَفْعَلَ ہے۔ مثلاً اَرْسَلَ۔ اَنْزَلَ۔ اَکْمَلَ۔ اَنْعَمَ۔ اَحْسَنَ۔ اَبْلَغَ۔ اَخْلَصَ۔ اَصْلَحَ۔ اَهْلَكَ۔ اَفْلَحَ۔ اَطْعَمَ۔ اَسْرَفَ۔ اَدْخَلَ۔ اَنْکَرَ۔ اَجْرَمَ۔ اَنْذَرَ۔ اَظْهَرَ۔ اَخْرَجَ۔ اَشْرَكَ۔ اَسْلَمَ۔ اَنْبَتَ وغیرہ۔ ان سب افعال کا وزن اَفْعَلَ ہے۔ اور ان سب میں اَ (ہمزہ) زائد ہے۔

ف ع ل کے وزن پر آنے والے حروف کو اصلی حروف (Orignal Letters) اور بقیہ کو زائد حروف (Additional Letters) کہا جاتا ہے مثلاً

(اَفْعَلَ/اَرْسَلَ)۔ ر س ل

اَرْسَلَ میں (ر س ل) اصلی حروف ہیں اور (ا) زائد ہے۔

اَفْعَلَ کے بقیہ صیغے فعل ماضی کی گردان (Table) کے مطابق ہوں گے۔ اَفْعَلَ۔ اَفْعَلَا۔ اَفْعَلُوْا.......

آیات

(1) هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی (التوبہ/33) (2) اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ (ابراھیم/32) (3) فَاَنْزَلْنَا عَلَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ (البقرۃ/59) (4) قَدْ اَنْزَلْنَا آیَاتٍ بَیِّنَاتٍ وَّلِلْكَافِرِیْنَ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ (مجادلہ/5) (5) اَلْیَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِیْنَكُمْ (المائدہ/3) (6) وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلَی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ (بنی اسرائیل/83) (7) اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ (القدر/1) (8) لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَاتِ رَبِّیْ (الاعراف/93) (9) وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا (یونس/13) (10) قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ (المومنون/2) (11) اَدْخَلْنَاهُمْ فِیْ رَحْمَتِنَا (الانبیاء/86) (12) اِنَّا اَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِیْبًا (النباء/40) (13) اَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِیْهِ (البقرۃ/36) (14) فَاَخْرَجْنَاهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ (الشعراء/57) (15) لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ (الزمر/65) (16) اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمَانَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ (النمل/44) (17) مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ (البقرۃ/112) (18) اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِأَنْفُسِكُمْ (بنی اسرائیل/7) (19) أَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ (20) أَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهُ (لقمن/20)

ثلاثی مزید فیہ کے فعل ماضی کے بقیہ اوزان مع امثلہ

1۔ فَعَّلَ۔ عَلَّمَ۔ نَزَّلَ۔ فَضَّلَ۔ قَرَّبَ۔ كَذَّبَ۔ كَفَّلَ۔ بَدَّلَ۔ كَرَّمَ۔ يَسَّرَ۔ كَلَّمَ۔ سَبَّحَ۔ كَبَّرَ۔ بَلَّغَ۔ حَرَّمَ۔ بَشَّرَ۔ فَصَّلَ۔ قَدَّمَ۔

3۔ فَاعَلَ۔ قَاتَلَ۔ جَاهَدَ۔ هَاجَرَ۔ نَافَقَ۔ خَادَعَ۔ جَادَلَ۔ خَاطَبَ۔ عَاقَبَ۔

4۔ تَفَعَّلَ۔ تَدَبَّرَ۔ تَعَلَّمَ۔ تَهَجَّدَ۔ تَفَكَّرَ۔ تَقَبَّلَ۔ تَبَسَّمَ۔ تَمَتَّعَ۔ تَكَبَّرَ۔ تَكَلَّفَ۔ تَرَبَّصَ۔ تَشَبَّهَ۔ تَوَكَّلَ۔

5۔ تَفَاعَلَ۔ تَبَارَكَ۔ تَظَاهَرَ۔ تَغَافَلَ تَجَاهَلَ۔ تَشَابَهَ۔ تَعَارَفَ۔ تَقَابَلَ۔ تَخَاصَمَ۔ تَحَاسَدَ۔ تَبَاغَضَ۔ تَدَابَرَ۔ تَنَافَسَ۔ تَحَاكَمَ۔

6۔ اِفْتَعَلَ۔ اِجْتَمَعَ۔ اِكْتَسَبَ۔ اِجْتَهَدَ۔ اِقْتَتَلَ۔ اِخْتَلَفَ۔ اِعْتَرَفَ۔۔ اِعْتَذَرَ۔ اِجْتَنَبَ۔ اِمْتَحَنَ۔ اِبْتَدَعَ۔ اِخْتَصَمَ۔ اِسْتَمَعَ۔ اِلْتَفَتَ۔ اِلْتَقَمَ۔ اِنْتَقَمَ۔ اِنْتَشَرَ۔

7۔ اِنْفَعَلَ۔ اِنْقَطَعَ۔ اِنْقَلَبَ۔ اِنْصَرَفَ۔ اِنْحَرَفَ۔ اِنْكَشَفَ۔ اِنْكَسَرَ۔ اِنْفَجَرَ۔

8۔ اِسْتَفْعَلَ۔ اِسْتَغْفَرَ۔ اِسْتَرْزَقَ۔ اِسْتَمْتَعَ۔ اِسْتَطْعَمَ۔ اِسْتَكْبَرَ۔ اِسْتَنْصَرَ۔ اِسْتَعْجَلَ۔ اِسْتَفْتَحَ۔ اِسْتَبْدَلَ۔ اِسْتَخْلَفَ۔ اِسْتَشْهَدَ۔ اِسْتَخْرَجَ۔ اِسْتَأْخَرَ۔ اِسْتَقْدَمَ۔

آیات : (1) اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ۔ (الرحمٰن/1'2) (2) عَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا (البقرۃ/31) (3) نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ (آل عمران/3) (4) اَللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ۔ (النمل/71) (5) وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ (القمر/17) (6) سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ (الحشر/1) (7) أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ (التوبہ/19) (8) فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّأَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا (آل عمران/37) (9) تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ (الاعراف/54) (10) تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ (البقرۃ/118) (11) فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا (الاعراف/136) (12) لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ (النساء/32) (13) اِنْصَرَفُوْا صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ (التوبہ/127) (14) اِنْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ (الشعراء/63) (15) اِسْتَطْعَمَا أَهْلَهَا (الکہف/77) (16) وَاللّٰهُ أَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (النحل/78)

احادیث : (1) بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا (2) مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ (3) خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ نے ثلاثی مزید فیہ کے فعل ماضی کے آٹھ اوزان پڑھے اور ہر وزن کی مثالیں بھی ملاحظہ کیں۔ اب ہم مضارع کے آٹھ اوزان اور مصادر ذکر کرتے ہیں۔

فعل ماضی	فعل مضارع	مصدر (باب کا نام)	زائد حروف
أَفْعَلَ	يُفْعِلُ	إِفْعَالٌ	أ---
فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيلٌ / تَفْعِلَةٌ	---
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةٌ / فِعَالٌ	-ا--
تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلٌ	ت---
تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلٌ	ت-ا--
اِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	اِفْتِعَالٌ	ا-ت--
اِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	اِنْفِعَالٌ	ان---
اِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	اِسْتِفْعَالٌ	است---

ذیل میں ذکر کیے گئے ثلاثی مزید فیہ کے فعل ماضی کے صیغوں کے سامنے اوپر دیے گئے جدول (Schedule) کے مطابق فعل مضارع اور مصدر لکھیں۔

ماضی	مضارع	مصدر	ماضی	مضارع	مصدر	ماضی	مضارع	مصدر
أَسْلَمَ	يُسْلِمُ	إِسْلَامٌ	أَشْرَكَ	يُشْرِكُ	إِشْرَاكٌ	أَصْلَحَ	يُصْلِحُ	إِصْلَاحٌ
أَنْعَمَ			أَنْكَرَ			أَنْفَقَ		
أَدْخَلَ			أَسْرَفَ			أَخْلَصَ		
أَفْلَحَ			أَعْلَنَ			أَحْسَنَ		
نَزَّلَ	يُنَزِّلُ	تَنْزِيلٌ	كَذَّبَ	يُكَذِّبُ	تَكْذِيبٌ	عَلَّمَ	يُعَلِّمُ	تَعْلِيمٌ
بَلَّغَ			بَشَّرَ			سَبَّحَ		
جَرَّبَ		تجریب	فَرَّقَ		تفرقة	فَصَّلَ		
طَهَّرَ			سَخَّرَ			قَدَّمَ		
نَافَقَ	يُنَافِقُ	مُنَافَقَةٌ	حَاسَبَ	يُحَاسِبُ	مُحَاسَبَةٌ	قَاتَلَ	يُقَاتِلُ	مُقَاتَلَةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَاهَدَ	هَاجَرَ	خَادَعَ
خَاصَمَ	خَاطَبَ	عَاقَبَ
جَادَلَ	ضَارَبَ	حَارَبَ
تَدَبَّرَ يَتَدَبَّرُ تَدَبُّرٌ	تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ تَعَلُّمٌ	تَهَجَّدَ يَتَهَجَّدُ تَهَجُّدٌ
تَفَكَّرَ	تَبَسَّمَ	تَمَتَّعَ
تَكَبَّرَ	تَشَبَّهَ	تَوَكَّلَ
تَقَبَّلَ	تَفَجَّرَ	تَذَكَّرَ
تَغَافَلَ يَتَغَافَلُ تَغَافُلٌ	تَجَاهَلَ يَتَجَاهَلُ تَجَاهُلٌ	تَعَارَفَ يَتَعَارَفُ تَعَارُفٌ
تَقَابَلَ	تَخَاصَمَ	تَحَاسَدَ
تَبَاغَضَ	تَدَابَرَ	تَحَاكَمَ
تَنَافَسَ	تَبَارَكَ	تَشَابَهَ
اِجْتَمَعَ يَجْتَمِعُ اِجْتِمَاعٌ	اِجْتَهَدَ يَجْتَهِدُ اِجْتِهَادٌ	اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ اِخْتِلَافٌ
اِعْتَرَفَ	اِنْتَقَمَ	اِنْتَشَرَ
اِمْتَحَنَ	اِسْتَمَعَ	اِلْتَفَتَ
اِلْتَقَمَ	اِعْتَذَرَ	اِجْتَنَبَ
اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ اِنْقِلَابٌ	اِنْقَطَعَ يَنْقَطِعُ اِنْقِطَاعٌ	اِنْحَرَفَ يَنْحَرِفُ اِنْحِرَافٌ
اِنْكَشَفَ	اِنْكَسَرَ	اِنْفَجَرَ
اِنْصَرَفَ	اِنْطَلَقَ	اِنْبَعَثَ
اِنْفَصَمَ	اِنْشَرَحَ	اِنْكَدَرَ
اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ اِسْتِغْفَارٌ	اِسْتَشْهَدَ يَسْتَشْهِدُ اِسْتِشْهَادٌ	اِسْتَرْزَقَ يَسْتَرْزِقُ اِسْتِرْزَاقٌ
اِسْتَمْتَعَ	اِسْتَطْعَمَ	اِسْتَكْبَرَ
اِسْتَبْدَلَ	اِسْتَنْصَرَ	اِسْتَفْتَحَ
اِسْتَقْدَمَ	اِسْتَأْخَرَ	اِسْتَعْجَلَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(1) مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَّاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ
عَلِيْمٌ ۔(البقرة/261)(2) مَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ (عنکبوت/6)(3) يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي
الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَالْمَلٰئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَلَا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (الشوریٰ/5)
(4) اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَاءَ بِنَاءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ (المومن/64)(5) فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا (الطلاق/8)(6) وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ
عَذَابًا اَلِيْمًا (النساء/173)(7) قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ (الاعراف/32)(8) فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ
الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ (الانعام/33)(9) اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ (الانبیاء/1)(10) اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ
وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (الحجر/9)(11) وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ‘ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ‘ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا
الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ‘ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ
لَمَيِّتُوْنَ ‘ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ (المومنون/12)(12) فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ (القلم/30)(13) اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ
(المائدہ/27)(14) سَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ (المائدہ/14)(15) يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ (انفال/6)(16) اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ
الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا (محمد/24)(17) كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ (البقرة/266)(18) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ (النساء/76)(19) ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (آل
عمران/182)(20) وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ
بِهَا اُولٰئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ اُولٰئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ۔(الاعراف/179)

مندرجہ بالا آیات میں ثلاثی مزید فیہ کے افعال

يُنْفِقُوْنَ اَنْبَتَتْ ۔ يُضٰعِفُ ۔ جَاهَدَ ۔ يُجَاهِدُ ۔ يُسَبِّحُ ۔ يُسَبِّحُوْنَ ۔ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۔ صَوَّرَ ۔ تَبٰرَكَ ۔ حَاسَبْنَا ۔ عَذَّبْنَا ۔ اِسْتَنْكَفُوْا ۔ اِسْتَكْبَرُوْا ۔ يُعَذِّبُ ۔
حَرَّمَ ۔ اَخْرَجَ ۔ يُكَذِّبُوْنَ ۔ اِقْتَرَبَ ۔ نَزَّلْنَا ۔ اَنْشَاْنَا ۔ تَبٰرَكَ ۔ اَقْبَلَ ۔ يَتَلَاوَمُوْنَ ۔ يَتَقَبَّلُ ۔ يُجَادِلُوْنَ ۔ تَبَيَّنَ ۔ يَتَدَبَّرُوْنَ ۔ يُبَيِّنُ ۔ تَتَفَكَّرُوْنَ ۔ يُقَاتِلُوْنَ ۔
قَدَّمَتْ ۔ يُبْصِرُوْنَ ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس المشرون

خاصیات الابواب

(1) افعال - متعدی بنانا - اَنْزَلَ - اَخْرَجَ - اَدْخَلَ - اَطْعَمَ - اَبْلَغَ - اَسْمَعَ - اَنْكَحَ - اَهْلَكَ - اَغْرَقَ - اَبْعَدَ - اَصْلَحَ - اَفْسَدَ -

(2) تفعیل - متعدی بنانا + اہتمام + تدریج - نَزَّلَ - خَرَّجَ - فَهَّمَ - قَطَّعَ - غَلَّقَ - قَتَّلَ - بَلَّغَ -

(3) مفاعله - مشارکت - قَاتَلَ - جَادَلَ - خَاصَمَ - حَارَبَ - سَابَقَ - شَارَكَ -

(4) تفعل - لزوم - تکلف و اہتمام - تَعَلَّمَ - تَقَطَّعَ - تَبَدَّلَ - تَغَيَّرَ - تَفَرَّقَ - تَشَبَّهَ - تَكَلَّفَ - تَقَرَّبَ - تَفَجَّرَ -

(5) تفاعل - مشارکت + عظمت - تَقَابَلَ - تَعَامَلَ - تَفَاخَرَ - تَحَاسَدَ - تَبَارَكَ -

(6) افتعال - اہتمام - اِجْتَهَدَ - اِكْتَسَبَ - اِقْتَرَبَ - اِسْتَمَعَ -

(7) انفعال - لزوم - اِنْصَرَفَ - اِنْقَطَعَ - اِنْفَجَرَ - اِنْهَدَمَ - اِنْكَسَرَ -

(8) استفعال - طلب کرنا - اِسْتَغْفَرَ - اِسْتَنْصَرَ - اِسْتَعْجَلَ - اِسْتَطْعَمَ -

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الحادی والعشرون

ہم نے ثلاثی مجرد میں مجہول کے درج ذیل وزن پڑھے ہیں۔

ماضی مجہول = فُعِلَ .... مضارع مجہول ۔ یُفْعَلُ

ـُـ + ـِـ = ماضی مجہول ـُـ + ـَـ = مضارع مجہول

اس سے ثابت ہوا کہ فعل ماضی کے شروع میں (ـُـ) اور عین کلمہ کے نیچے (ـِـ) ہو تو وہ ماضی مجہول ہو گا مثلاً اُخْرِجَ۔ اسی طرح مضارع کے شروع میں (ـُـ) اور عین کلمہ پر (ـَـ) ہو تو وہ مضارع مجہول ہو گا۔ مثلاً یُخْرَجُ

مجہول = هُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ۔ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ۔ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ۔ تُقُبِّلَ مِنْ أَحَدِهِمَا۔ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا۔ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ۔ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا۔ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا۔

خاصیات = اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ۔ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ۔ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ۔ وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ۔ خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الثانی والعشرون :

فعل اَمر ———— فعل نہی

فعل اَمر = جس فعل میں کوئی کام کرنے کا حکم دیا جائے یا التجا کی جائے۔

فعل نہی = جس فعل میں کسی کام سے روکا جائے یا نہ کرنے کی التجا کی جائے۔

فعل اَمر فعل مضارع سے بنتا ہے۔ طریقہ درج ذیل ہے۔

(1) فعل مضارع کے پہلے حرف کو حذف (Drop) کرکے آخری حرف کو ساکن کردیا جائے۔

(2) پڑھنا ممکن ہو تو شروع میں ہمزہ لگانے کی ضرورت نہیں مثلاً یُبَلِّغُ سے بَلِّغْ

(3) بعض اوقات فعل مضارع کا پہلا حرف حذف (Drop) کرنے کے بعد فعل کو پڑھنا ممکن نہیں ہوتا مثلاً یَفْتَحُ سے فْتَحْ ایسی صورت میں شروع میں ہمزہ لگا دیا جاتا ہے۔

(4) ثلاثی مجرد میں ہمزہ زیر والا لگایا جائے گا مثلاً یَفْتَحُ سے اِفْتَحْ اور یَجْلِسُ سے اِجْلِسْ لیکن اگر عین کلمہ پر (ُ) ہو تو ہمزہ پیش والا لگایا جائے گا۔ مثلاً تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ

نوٹ = کسی لفظ کے پہلے حرف پر سکون (ْ) ہو تو اسے پڑھنا ممکن نہیں ہوتا مثلاً فْعَلْ

(5) ثلاثی مزید فیہ میں بھی زیر والا ہمزہ لگے گا۔ مثلاً یَسْتَغْفِرُ سے اِسْتَغْفِرْ

ماسوائے باب افعال کے۔ اس سے پہلے زبر والا ہمزہ لگایا جائے گا۔ مثلاً یُنْفِقُ سے اَنْفِقْ

فعل نہی بھی فعل مضارع سے بنتا ہے۔ فعل نہی بنانے کیلئے فعل مضارع کا پہلا حرف حذف (Drop) نہیں کیا جاتا۔ بس شروع میں لَا لگانے اور آخر میں جزم دینے سے فعل نہی بن جاتا ہے۔ مثلاً تَکْذِبُ سے لَا تَکْذِبْ اور تُکَذِّبُ سے لَا تُکَذِّبْ۔

چند مثالیں = اُعْبُدُوْا۔ قَاتِلُوْا۔ اُنْصُرُوْا۔ اِذْهَبْ۔ قَاتِلْ۔ جَاهِدُوْا۔ اِذْهَبَا۔ اِشْرَحْ۔ اِسْتَغْفِرِیْ۔ شَاوِرْ۔ تَعَاوَنُوْا۔ سَبِّحْ۔ تَقَبَّلْ۔ اُدْخُلْ۔ اِصْبِرْ۔ لَا تُشْرِكْ۔ لَا تُسْرِفُوْا۔ لَا تَجَسَّسُوْا۔ لَا تَقْرَبُوْا لَا تَعْبُدُوْا۔ لَا تَاْکُلُوْا۔ لَا تُنْفِقُوْا۔

فعل اَمر کا ہمزہ ہمزۃ الوصل ہوتا ہے۔ یعنی پچھلے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو Silent ہو جاتا ہے۔ مثلاً وَاعْبُدُوْا۔ ماسوائے باب افعال کے۔ وہ ساکت (Silent) نہیں ہوتا بلکہ باقی رہتا ہے اور پڑھنے میں آتا ہے۔ اسے ہمزہ قطعی کہا جاتا ہے۔ مثلاً وَاَنْفِقُوْا۔

☆------------○------------☆

درج ذیل افعال سے فعل اَمر بنائیں۔

(1) تَعْبُدُ (2) تَخْرُجُ (3) تَرْکَعُ (4) تَذْهَبُ (5) تَرْجِعُ (6) تَسْجُدُ (7) تَغْفِرُ (8) تَجْلِسُ (9) تَشْکُرُ (10) تَعْلَمُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) تم دونوں کرسی پر بیٹھ جاؤ۔ (2) اے اللہ ہمیں حلال رزق عطا فرما (3) تم سب میرے کمرے سے نکل جاؤ (4) میری طرف دیکھو (5) یہاں بیٹھو اور اپنا سبق پڑھو (6) قرآن یاد کرو اور اس پر عمل کرو (7) خاموش ہو جاؤ اور صبر کرو (8) جانو اور عمل کرو (9) تم دونوں اپنے رب کا شکر ادا کرو (10) تم سب (مونث) یہاں مت کھیلو۔

درج ذیل افعال سے فعل نہی بنائیں۔

(1) تَلْعَبَانِ (2) تَقْرَبَانِ (3) تَكْذِبُوْنَ (4) تَكْفُرِيْنَ (5) تَضْحَكْنَ (6) تَجْلِسُ (7) تَشْرَبُوْنَ (8) تَنَامُ (9) تَحْزَنُوْنَ (10) تَظُنُّ۔

عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) تم دونوں یہاں نہ کھیلو (2) ناراض نہ ہو (3) میرے کمرے میں داخل نہ ہو (4) اللہ سے کفر نہ کر (5) تم اس کمرے سے مت نکلو (6) تو میری طرف مت دیکھ (7) غیر اللہ کی عبادت نہ کرو (8) اے زینب! تو مت غم کر (9) تم سب (مونث) زیادہ نہ کھاؤ (10) تم جھوٹ مت بولو۔

امر اور نہی بنائیں۔

(1) تُنْفِقُ (2) تَنْتَقِمُ (3) تُقَاتِلُ (4) تُكَذِّبُ (5) تَسْتَغْفِرُ (6) تَعْتَرِفُ (7) تَتَبَسَّمُ (8) تُجَاهِدُ (9) تُعَلِّمُ (10) تَكْتَسِبُ

آیات

(1) يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوْا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ - وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ (الحج : 77، 78) (2) وَاعْبُدُوْا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا (النساء : 36) (3) فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ (النساء : 81) (4) قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْا آلِهَتَكُمْ (انبیاء / 68) (5) يَا اَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ (المائدہ : ٦٧) (6) قَاتِلُوْا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ (التوبہ : ٢٩) (7) قَاتِلُوْا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ (التوبہ / ١٢) (8) اَخْرِجُوْا آلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ (النمل : ٥٦) (9) وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ (آل عمران : ١٥٩) (10) اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ (البقرہ : ١٩٠) (11) قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ (البقرۃ / 191) (12) فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ (النصر : ٣) (13) اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ (ھود : ٩٠) (14) اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ آمَنُوْا رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ (المومن ٧، ٨) (15) يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ (البقرۃ : ٢٦٧) اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ (البقرہ : ٢٦٨) (16) يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (الزمر : ٥٣) (17) وَلَا تَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ (البقرہ : ١٨٨) (18) رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ (طٰہ : ٢٦، ٢٥) (19) وَلَا تَلْبِسُوْا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (البقرہ : ٤٠) (20) اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ (حٰم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

السجدة : ۳۴) (21) یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا (الحجرات : ۱۲) (22) یُوْسُفُ
اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا وَاسْتَغْفِرِیْ لِذَنْۢبِكِ (یوسف : ۲۹) (23) اَلَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا یُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ
بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ (التوبة : ۳۴) (24) وَلَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ (الحجرات : ۲) (25) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ
الْعَلِیْمُ (البقرة : ۱۲۷) (26) سَابِقُوْا اِلٰی مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا کَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ (الحدید : ۲۱) (27) یَا آدَمُ
اسْکُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ (البقرة : ۳۵) (28) فَادْخُلُوْا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ (النحل : ۲۹) (29) رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ
(ابراهیم : ۴۰) (30) لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ (لقمٰن : ۱۳) (31) جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِکُمْ وَاَنْفُسِکُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ
(التوبة : ۴۱) (32) رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا - (اٰل عمران : ۱۹۳)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الثانی والعشرون

فعل مضارع کی اعرابی حالتیں

(ا) اسم کی طرح فعل میں بھی ایسے حروف ہیں جو فعل کو حالتِ رفع ((Origenal Form) سے نکال کر حالتِ نصب (Changed form No.1) یا حالتِ جزم (Changed form No.2) میں لے جاتے ہیں۔

(ب) واضح رہے اسم کی تبدیل شدہ حالت نمبر2 (Changed form No.2) کو حالتِ جر اور فعل کی تبدیل شدہ حالت نمبر2 (Changed form No.2) کو حالتِ جزم کہا جاتا ہے۔ اسم میں حالتِ جزم اور فعل میں حالتِ جر نہیں ہوتی۔

رفع (یَفْعَلُ) نصب (یَفْعَلَ) جزم (یَفْعَلْ)

حروف ناصبۃ المضارع :

اَنْ۔ کہ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

لَنْ۔ ہرگز نہیں لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ

کَیْ۔ تاکہ ذَهَبْتُ اِلَی الْمَسْجِدِ کَیْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

لِ (لام کی)۔ تاکہ دَخَلْتُ فِی الْمَسْجِدِ لِاَعْبُدَ اللّٰهَ

اِذَنْ۔ تب اِجْتَهَدْتُ کَثِیْرًا هٰذِهِ الْمَرَّةَ' اِذَنْ تَنْجَحَ

حَتّٰی۔ یہاں تک کہ اِجْلِسْ هُنَا حَتّٰی اَرْجِعَ

حروف جازمۃ المضارع :

لَمْ۔ نہیں یہ دونوں حروف فعل مضارع اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

لَمَّا۔ ابھی تک نہیں کو ماضی کے معنی میں لے جاتے ہیں لَمَّا اَذْهَبْ اِلٰی اسلام آباد۔

لِ۔ چاہیے کہ (لام امر) لِیَجْلِسْ کُلُّ طَالِبٍ فِیْ هٰذِهِ الْغُرْفَةِ۔

لَا۔ نہ (لائے نہی) لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ۔

اِنْ۔ اگر اِنْ تَذْهَبْ اَذْهَبْ۔

اور دیگر حروف شرط مَنْ یَّجْتَهِدْ یَنْجَحْ۔ مَاتَفْعَلْ اَفْعَلْ

مَنْ۔مَا۔اَیْنَمَا وغیرہ اَیْنَمَا تَذْهَبْ اَذْهَبْ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ : حالتِ نصب اور حالتِ جزم میں جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے نون کے سوا باقی سارے نون حذف ہو جاتے (گر جاتے) ہیں۔ مثلاً لَنْ يَذْهَبُوْا (حالت نصب) لَمْ يَذْهَبُوْا (حالت جزم) لَنْ يَذْهَبْنَ اور لَمْ يَذْهَبْنَ (جمع مؤنث)۔ حذف ہو جانے والے نون کو نونِ اعرابی اور باقی رہنے والے نون کو نون نسوہ کہا جاتا ہے۔

لام امر (لِ) کو جب پچھلے حرف کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے تو وہ ساکن ہو جاتا ہے مثلاً فَلْيَخْرُجْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَ الْغُرْفَةِ جب کہ لام کی (لِ) ساکن نہیں ہوتا مثلاً دَخَلْتُ فِي الْمَسْجِدِ لِأَرْكَعَ وَلِأَسْجُدَ أَمَامَ اللّٰهِ۔

فعل امر کا جواب امر اور شرط کا جواب شرط بھی حالت جزم میں ہوتے ہیں۔ مثلاً اِجْتَهِدْ تَنْجَحْ۔ اِنْ تَكْسَلْ تَنْدَمْ۔

عربی میں ترجمہ کریں :

(1) اللہ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم اس کی عبادت کریں۔
(2) میں چاہتا ہوں کہ اسلام آباد جاؤں؟
(3) کیا تم چاہتے ہو کہ تم میرے ساتھ جاؤ؟
(4) میں تمہارے ساتھ ہرگز نہیں جاؤں گا۔
(5) میں کل ان شاء اللہ تمہارے گھر جاؤں گا تاکہ تمہارے ساتھ چائے پیوں۔
(6) داخل ہو جاؤ تاکہ ہم تمہاری مدد کریں۔
(7) تم سب یہاں بیٹھو یہاں تک کہ ہم واپس آجائیں۔
(8) ہم ابھی تک چڑیا گھر نہیں گئے۔
(9) اگر تو یہاں بیٹھے گا میں بھی بیٹھوں گا۔
(10) جو سستی کرے گا شرمندہ ہوگا۔
(11) جو تو پیئے گا میں پیوں گا۔
(12) کیا تو آج سکول نہیں گئی؟
(13) جہاں تم سب جاؤ گے ہم جائیں گے۔
(14) جو تو کرے گی میں کروں گی۔
(15) اسے چاہئے کہ وہ داخل ہو اور کتاب پڑھے۔

تصحیح کریں۔

(1) لَا اِجْلِسْ هُنَا (2) لِمَاذَا لَمْ تَذْهَبُوْنَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ الْيَوْمَ (3) لَا تُشْرِكِيْنَ بِاللّٰهِ (4) فَلِيَتَوَكَّلُ كُلُّ مُؤْمِنٍ عَلَى اللّٰهِ (5) اُدْخُلْ وَاجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ (6) اِنْ تَسْتَغْفِرُ رَبَّكَ يَغْفِرُكَ (7) اَيْنَمَا تَذْهَبِيْنَ اَذْهَبُ (8) اِجْلِسْنَ هُنَا حَتّٰى يَرْجِعُ وَالِدُكُنَّ (9) لِمَاذَا لَا تُرِيْدِيْنَ اَنْ تَذْهَبِيْنَ اِلَى

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَدْرَسَةِ (10) أَدْخِلُوا الْأَنْصَرَكُمْ۔

آیات

(1) يُرِيدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا (النساء / 28) (2) رَبِّ اجْعَلْ لِّيْ آيَةً قَالَ اٰيَتُكَ اَنْ لَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا (آل عمران / 41) (3) اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ (آل عمران / 142) (4) اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاءُ (النساء / 48) (5) قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ (الانعام / 65) (6) قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطَانًا (الاعراف / ۳۳) (7) قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً (البقرة / 67) (8) عَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْئًا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ (البقرة / 216) (9) اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ (الحج : ۷۳، ۷۴) (10) اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا (بنی اسرائیل : ۳۷) (11) لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (ممتحنة / 3) (12) هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ (التوبه / 33) (13) هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ (الحديد / 9) (14) لَئِنْ بَسَطْتَّ اِلَيَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِيْ مَآ اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِيَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ (المائده / 28) (15) يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ (البقرة / 185) (16) لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ (النساء / 43) (17) اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا (المائده / 22) (18) اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ (الانعام / 82) (19) فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ (الانفال / 17) (20) اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ (يٰس / 60) (21) اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ (انشراح / 1) (22) اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ (البلد / 9) (23) قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ (الحجرات / 14) (24) وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا (النور / 59) (25) فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ (الطارق : ۵، ۶) (26) وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (آل عمران / 160) (27) اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ (المائده / 118) (28) مَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ (لقمان / 12) (29) اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ (30) فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ (31) اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ (32) وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ (33) مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الرابع والعشرون :

اسمائے مشتقہ

اسم الفاعل　　اسم المفعول　　اسم ظرف　　اسم آلہ　　اسم تفضیل　　اسم مبالغہ

اسم الفاعل = ایسا اسم جس سے "کام کرنے والا" کا مفہوم ظاہر ہو مثلاً قَاتِلٌ ثلاثی مجرد سے یہ ہمیشہ "فَاعِلٌ" کے وزن پر آتا ہے مثلاً سَامِعٌ۔ کَاتِبٌ۔ وَقَائِدٌ۔ ظَالِمٌ۔ خَالِقٌ۔ سَاجِدٌ۔ رَاكِعٌ۔ كَافِرٌ۔ صَابِرٌ۔ سَاجِرٌ۔ حَامِدٌ۔ ثلاثی مزید فیہ سے اسم الفاعل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع کا پہلا حرف ہٹا کر اس کی جگہ "مُ" لگا دیں مثلاً يُشْرِكُ سے مُشْرِكٌ۔ يُصْلِحُ سے مُصْلِحٌ۔ يُعَلِّمُ سے مُعَلِّمٌ۔ يُبَلِّغُ سے مُبَلِّغٌ۔ يُجَاهِدُ سے مُجَاهِدٌ۔ يُنَافِقُ سے مُنَافِقٌ۔ يَسْتَنْصِرُ سے مُسْتَنْصِرٌ۔ يَسْتَغْفِرُ سے مُسْتَغْفِرٌ۔ وغیرہ

نوٹ : اگر عین کلمہ کے نیچے زیر ( ) نہ ہو تو اس کے نیچے زیر لگا دیں مثلاً يَتَكَلَّمُ سے مُتَكَلِّمٌ۔ يَتَكَبَّرُ سے مُتَكَبِّرٌ۔ يَتَنَافَسُ سے مُتَنَافِسٌ۔

اسم المفعول = ایسا اسم جو "کیا گیا ہو" کا مفہوم ظاہر کرے مثلاً مَقْتُوْلٌ۔ ثلاثی مجرد سے یہ ہمیشہ "مَفْعُوْلٌ" کے وزن پر آتا ہے مثلاً مَحْمُوْدٌ۔ مَلْعُوْنٌ۔ مَسْحُوْرٌ۔ مَذْمُوْمٌ۔ مَشْكُوْرٌ۔ مَمْنُوْعٌ۔ مَفْتُوْحٌ۔ مَنْصُوْرٌ۔ مَحْفُوْظٌ۔

ثلاثی مزید فیہ سے اسم المفعول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع کا پہلا حرف ہٹا کر اس کی جگہ "مُ" لگا دیں اور عین کلمہ پر زبر ( ) لگا دیں مثلاً مُكَرَّمٌ۔ مُحَمَّدٌ۔ مُذَمَّمٌ۔ مُفَصَّلٌ۔ مُقَدَّمٌ۔ مُؤَخَّرٌ۔ مُحْتَرَمٌ۔ مُخَاطَبٌ۔

اسم ظرف = ایسا اسم جو "کام کرنے یا ہونے کی جگہ" کا مفہوم ظاہر کرے مثلاً مَعْبَدٌ۔ مَسْجِدٌ۔ ثلاثی مجرد سے یہ ہمیشہ مَفْعَلٌ یا مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ مثلاً مَسْكَنٌ۔ مَطْلَعٌ۔ مَطْعَمٌ۔ مَشْرَبٌ۔ مَقْعَدٌ۔ مَكْتَبٌ۔ مَدْخَلٌ۔ مَخْرَجٌ۔ مَرْكَبٌ۔ مَشْرِقٌ۔ مَغْرِبٌ۔ مَرْجِعٌ۔ مَجْلِسٌ۔ مَنْزِلٌ۔

ثلاثی مزید فیہ سے اس کا وہی وزن ہے جو اسم المفعول کا ہے۔

اسم آلہ = ایسا اسم جو "کام کرنے کا آلہ" کے مفہوم کو بیان کرے۔ یہ عموماً "مِفْعَالٌ" کے وزن پر آتا ہے۔ مثلاً مِفْتَاحٌ۔ مِصْبَاحٌ۔ مِيْزَانٌ۔

اسم تفضیل = ایسا اسم جو دو چیزوں کے درمیان تقابل کرنے کیلئے یا اعلیٰ ترین درجہ (Super-Lative Degree) بیان کرنے کیلئے استعمال ہو۔ اس کا وزن "اَفْعَلُ" ہے مثلاً "خَالِدٌ اَعْلَمُ مِنْ حَامِدٍ" اور "اَللّٰهُ اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ" نیز "خَيْرٌ" اور "شَرٌّ" کو بھی اسم تفضیل قرار دیا گیا ہے۔ مثلاً وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ اور "شَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ"

بعض اوزان مبالغہ (یعنی کثرت کا مفہوم پیدا کرنے) کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً فَعْلَانٌ جیسے رَحْمَانٌ۔ فَعَّالٌ جیسے عَلَّامٌ۔ فَعِيْلٌ جیسے عَلِيْمٌ۔ فَعُوْلٌ جیسے غَفُوْرٌ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیات

(1) إِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَكَاذِبُوْنَ (2) لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ (هود : ۴۳) (3) إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ (4) إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ (آل عمران / 9) (5) اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ (الرعد / 16) (6) إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ (البقرة / 153) (7) ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ (حج / 73) (8) إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوْءِ (یوسف / 53) (9) إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ‘ وَإِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ‘ وَإِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ (العادیات : ۶ تا ۸) (10) فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ (الغاشیه / 21) (11) وَلَا تُسْرِفُوْا إِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ (انعام / 141) (12) إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (البقرة / 222) (13) فَدَعَا رَبَّهٗ أَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (القمر / 10) (14) وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ أَحَدًا (الجن / 18) (15) فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا (کهف / 61) (16) وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ (انعام / 59) (17) فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ (المومنون / 14) (18) وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ (19) إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ (ابراهیم / 34) (20) إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ - (الزاریات / 58)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الخامس والعشرون :

منصوبات (ایسے اسماء جو حالتِ نصب میں استعمال ہوتے ہیں)۔

(1) حال۔ ایسا اسم جو حالت کو بیان کرے مثلاً دَخَلَ الْوَلَدُ فِی الْغُرْفَةِ ضَاحِكًا / بَاكِيًا / سَاكِتًا

(2) تمیز۔ ایسا اسم جو مختلف پہلوؤں میں تمیز (فرق) کرے مثلاً هٰذِهِ الْمَدْرَسَةُ جَيِّدَةٌ دِرَاسَةً / نِظَامًا / نِظَافَةً تمیز کا ترجمہ عموماً "اعتبار سے" یا "لحاظ سے" کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

(3) مفعول مطلق۔ اس مصدر کو کہتے ہیں جو اپنے ہی فعل کے بعد تاکید کیلئے آتا ہے مثلاً "اِصْبِرْ صَبْرًا" بعض اوقات فعل کو حذف کرکے صرف مصدر کو استعمال کیا جاتا ہے مثلاً صَبْرًا۔ شُكْرًا۔ عَفْوًا۔

(4) مفعول لہ۔ ایسا اسم جو فعل کا سبب اور غرض وغائت بیان کرے مثلاً "ضَرَبَ الْوَالِدُ الْوَلَدَ تَادِيبًا"۔

(5) مفعول فیہ۔ اسے ظرف بھی کہا جاتا ہے۔ ظرف کی دو قسمیں ہیں۔

ا ظرفِ زمان۔ مثلاً اِنْتَظَرْتُكَ سَاعَةً / اُسْبُوْعًا / شَهْرًا / عَامًا

(ب) ظرفِ مکان۔ جَلَسْنَا اَمَامَ الْمُعَلِّمِ / وَرَاءَ الْجِدَارِ / تَحْتَ الشَّجَرَةِ۔

(6) مستثنیٰ۔ اِلَّا (حرف استثناء) کے بعد آنے والا اسم عموماً حالت نصب میں (یعنی منصوب) ہوتا ہے مثلاً "فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلِيْسَ"۔

(7) منادیٰ مضاف۔ ایسا اسم جسے پکارا جائے اگر وہ مضاف ہو تو منصوب ہوتا ہے مثلاً یَا عَبْدَ اللّٰهِ۔ یَا نِسَاءَ النَّبِيِّ۔

(8) لائے نفی جنس کے بعد آنے والا اسم مثلاً لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ / لَا رَيْبَ فِيْهِ۔ لَا صَلٰوةَ اِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ۔

(9) كَانَ۔ صَارَ۔ اَصْبَحَ۔ اَمْسٰى۔ ظَلَّ۔ بَاتَ وغیرہ (جنہیں افعال ناقصہ کہا جاتا ہے) اگر جملہ اسمیہ (مبتدا + خبر) سے پہلے آجائیں تو مبتدا میں کوئی تبدیلی نہیں کرتے لیکن خبر کو حالتِ نصب میں لے جاتے ہیں مثلاً كَانَ اِبْرَاهِيْمُ نَبِيًّا / صَارَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا / كُنْتُ نَائِمًا / اَصْبَحَ الْوَلَدُ بَاكِيًا / بَاتَ خَالِدٌ قَارِئًا۔

(10) اسی طرح "مَا" نافیہ اور لَيْسَ بھی خبر کو حالت نصب میں لے جاتے ہیں "مَا اللّٰهُ غَافِلًا" "لَيْسَ الْكِتَابُ صَعْبًا"

چند مثالیں : فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا۔ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ آمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُؤُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ۔ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا۔ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِی الْحَرِّ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا۔ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا۔ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا۔ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ۔ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا۔ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ۔ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ۔ مَا كَانَ اِبْرَاهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا۔ مَا هٰذَا بَشَرًا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شعر =

وَلَدَتْكَ اُمُّكَ بَاكِيًا وَّالنَّاسُ حَوْلَكَ ضَاحِكُوْنَ ☆ فَاعْمَلْ صَالِحًا لِتَذْهَبَ ضَاحِكًا وَّالنَّاسُ حَوْلَكَ بَاكُوْنَ

عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) وہ ہنستی ہوئی گئی اور روتی ہوئی واپس آئی۔

(2) خاموش ہو کر بیٹھ جاؤ۔

(3) میرا بھائی تمہارے بھائی سے عمر کے لحاظ سے بڑا ہے۔

(4) میں تم سے عمر کے لحاظ سے بڑا ہوں لیکن میں علم کے لحاظ سے چھوٹا ہوں۔

(5) میں نے اسے ٹھیک ٹھاک مارا۔

(6) ہم نے تمہارا دو دن انتظار کیا۔

(7) دائیں دیکھو پھر بائیں دیکھو۔

(8) لڑکا سویا ہوا تھا۔

(9) میں اس سکول میں طالب علم تھا۔

(10) ہم مطمئن تھے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس السادس والعشرون :

تعلیلات

صحت = تندرستی　　　علتؔ = بیماری

حروف علت = ا - و - ی

صحیح = جس فعل کے مادہ (اصلی حروف) میں حرف علت نہ ہو مثلاً نَصَرَ (ن ص ر) فَتَحَ (ف ت ح) جَاهَدَ (ج ه د) استغفر (غ ف ر)

معتل = جس فعل کے مادہ (اصلی حروف) میں حرف علت ہو۔ مثلاً قَالَ (ق و ل) بَاعَ (ب ی ع) دَعَا (د ع و) رَمٰی (ر م ی)

تعلیل = معتل (حرف علت والے فعل) کی علت یعنی بیماری کا علاج کرنے کو تعلیل کہا جاتا ہے۔ تعلیل (معتل کا علاج کرنے) کے دو طریقے ہیں :

1 : مطابقت

2 : تخفیف ثقل

مطابقت: حرف علت (واؤ اور یاء) کو پچھلے حرف کی حرکت کے مطابق تبدیل کرنا (Co-Ordination)

تشریح - اگر "و" سے پہلے ـُ اور "ی" سے پہلے ـِ ہو تو کسی تبدیلی کی ضرورت نہیں۔ اور اگر ایسا نہ ہو تو درج ذیل ٹیبل کے مطابق تبدیلی کرنے کو مطابقت کہا جاتا ہے

ٹیبل برائے مطابقت

ـَ	و ←	ا
ـَ	ی ←	ا
ـِ	و ←	ی
ـَ	ی ←	و

مثالیں

ماضی	مضارع
نَصَرَ	—

ق و ل　- قَوَلَ ← قَالَ

د ع و - دَعَوَ ← دَعَا　　ر م ی - رَمَیَ ← رَمٰی -

نوٹ = کھڑی زبر الف کے قائم مقام ہوتی ہے۔ املاء کا قاعدہ ہے کہ کسی بھی فعل میں اگر کھڑی زبر استعمال کرنی ہو تو اس کے نیچے (ی) لکھ دی جاتی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ جسے کھڑی زبر کی کرسی کہا جاتا ہے۔ مثلاً ھُدٰی۔ وَفٰی۔ جَزٰی وغیرہ

الف واوی اور کھڑی زبر عموماً "ی" کی تبدیل شدہ شکل ہوتی ہے۔ مثلاً دَعَا کا مادہ (د ع و) اور رَمٰی کا مادہ (ر م ی) ہے۔

تخفیف ثقل (بوجھ اتارنا)(Shift or drop-method)

"و" اور "ی" چونکہ حروف علت ہیں اس لئے وہ حرکات (ـَ ـِ ـُ) کا ثقل (بوجھ) برداشت نہیں کر سکتے۔ ان کا بوجھ دور کرنے کے دو طریقے ہیں :

انتقال حرکت۔ حرکت یعنی (ـَ ـِ ـُ) کا بوجھ ماقبل (حرف علت سے پہلے والے حرف) کی طرف منتقل کرنا۔ مثلاً

ن

مادہ	ماضی	مضارع	
ق و ل -----	-----	يَنْصُرُ	يَقْوُلُ ← يَقُوْلُ
ب ی ع -----	----	يَضْرِبُ	يَبْيِعُ ← يَبِيْعُ

نوٹ = (ـْ) کی علامت کو سکون کہا جاتا ہے یعنی حرکت کا نہ ہونا۔

اسقاط حرکت

اگر ماقبل پر پہلے سے حرکت موجود ہو تو حرکت کو پیچھے منتقل کرنے کی بجائے ساقط کر دینا (گرا دینا) مثلاً

د ع و - يَدْعُوُ ← يَدْعُوْ

ر م ی - يَرْمِيُ ← يَرْمِيْ

حرکات ۔ ضمہ ۔ فتحہ ۔ کسرہ ـُ ـَ ـِ

حروف علت والے افعال کی دو شکلیں ہوتی ہیں۔

1 : تعلیل (یعنی علت دور کرنے) سے پہلے ۔ اسے اصلی شکل کہا جاتا ہے مثلاً قَوَلَ يَقْوُلُ اور بَيَعَ يَبْيِعُ۔

2 : تعلیل کے بعد ۔ اسے استعمالی شکل کہا جاتا ہے مثلاً قَالَ يَقُوْلُ اور بَاعَ يَبِيْعُ

آیات

(1) قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً (النمل/34) (2) لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ (مائدہ/73) (3) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (4) لَيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى (نجم/39) (5) اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا (فاطر/28) (6) اِنَّ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ (اعراف /194) (7) قُلْ اِنَّمَا اَدْعُوْ رَبِّيْ وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا (الجن /20) (8) وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ۔ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا
دُعَآءَكُمْ (فاطر /13) (9) اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ (انعام /144) (10) عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
ذُو انْتِقَامٍ (المائدہ /95) (11) وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْ عَنِ السَّيِّاٰتِ (الشوریٰ /25) (12) فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ
وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ (النساء /104) (13) يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ (یونس /57) (14)
يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا (15) وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (اعراف
/153) (16) فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۔ وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۔ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ۔ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۔ فَاِنَّ الْجَنَّةَ
هِيَ الْمَاْوٰى (النازعٰت :۳۷ تا ۴۱) (17) اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ (عنکبوت /45) (18) مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ
(الاسراء /15) (19) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ
(الشوریٰ /22) (20) مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۔ (الشوریٰ /52)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس السابع و المشرون :

تخفیف ثقل + مطابقت

بعض معتل (بیمار) افعال کی تعلیل میں بیک وقت دونوں قواعد (تخفیف ثقل اور مطابقت) استعمال ہوتے ہیں۔ پہلے تخفیف ثقل کا پھر مطابقت کا۔ مثلاً

(ق و م)۔ اَقْوَمَ یُقْوِمُ (افعال) سے اَقْوَمَ یُقِوْمُ اور پھر اَقَامَ یُقِیْمُ۔

(ع و ن)۔ اِسْتَعْوَنَ یَسْتَعْوِنُ (استفعال) سے اِسْتَعْوَنَ یَسْتَعِوْنُ اور پھر اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ۔

اسی طرح (ق و ل)۔ یُفْعَلُ (مضارع مجہول) یُقْوَلُ سے یُقَوْلُ اور پھر یُقَالُ

مزید مثالیں : (افعال)۔ اَخَافَ یُخِیْفُ۔ اَطَاعَ یُطِیْعُ۔ اَمَاتَ یُمِیْتُ۔ اَضَاءَ یُضِیْئُ۔ اَرَادَ یُرِیْدُ۔ اَغَاثَ یُغِیْثُ۔ اَهَانَ یُهِیْنُ۔ اَعَانَ یُعِیْنُ۔ اَصَابَ یُصِیْبُ۔ اَثَابَ یُثِیْبُ۔ اَضَاعَ یُضِیْعُ۔ اِسْتَغَاثَ یَسْتَغِیْثُ۔ اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ۔ اِسْتَقَامَ یَسْتَقِیْمُ۔ اِسْتَجَابَ یَسْتَجِیْبُ۔ اِسْتَخَارَ یَسْتَخِیْرُ۔

مادہ	باب	اصلی شکل	استعمالی شکل
ھ د ی	افتعال۔	اِهْتَدَيَ یَهْتَدِيُ۔	اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ
و ل ی	تفعیل۔	وَلَّيَ یُوَلِّيُ۔	وَلّٰی یُوَلِّیْ
ب غ ی	افتعال۔	اِبْتَغَيَ یَبْتَغِيُ۔	اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ
ن د ی	مفاعلہ۔	نَادَيَ یُنَادِيُ۔	نَادٰی یُنَادِیْ
ف ت ی	باب افعال۔	اَفْتَيَ یُفْتِيُ۔	اَفْتٰی یُفْتِیْ
ف ت ی	استفعال۔	اِسْتَفْتَيَ یَسْتَفْتِيُ۔	اِسْتَفْتٰی یَسْتَفْتِیْ
ن ھ ی	افتعال۔	اِنْتَهَيَ یَنْتَهِيُ۔	اِنْتَهٰی یَنْتَهِیْ
و ص ی	تفاعل۔	تَوَاصَيَ یَتَوَاصَيُ۔	تَوَاصٰی یَتَوَاصٰی
و ف ی	تفعّل۔	تَوَفَّيَ یَتَوَفَّيُ۔	تَوَفّٰی یَتَوَفّٰی
س و ی	افتعال۔	اِسْتَوَيَ یَسْتَوِيُ۔	اِسْتَوٰی یَسْتَوِیْ
ش ر ی	افتعال۔	اِشْتَرَيَ یَشْتَرِيُ۔	اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الثامن و العشرون

فعل امر .... فعل نہی

معتل افعال میں بھی فعل امر اور فعل نہی بنانے کا طریقہ وہی ہے جو صحیح افعال کا ہے البتہ تین باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

1 : اگر دو ساکن حروف اکٹھے ہو جائیں تو ان میں سے ایک حذف کر دیا جاتا ہے۔

{ایسی صورت صرف حرفِ علت والے افعال میں ہی پیش آتی ہے اور حذف ہونے والا حرف بھی ہمیشہ حرفِ علت ہی ہوتا ہے}۔

مثلاً تَقُوْلُ - قُوْلْ - قُلْ

تَبِيْعُ - بِيْعْ - بِعْ

تَسْتَعِيْنُ - اِسْتَعِيْنْ - اِسْتَعِنْ

فعل نہی

تَقُوْلُ - لَاتَقُوْلْ - لَاتَقُلْ

تَبِيْعُ - لَاتَبِيْعْ - لَاتَبِعْ

تَسْتَعِيْنُ - لَاتَسْتَعِيْنْ - لَاتَسْتَعِنْ

2 : اگر کسی فعل کے آخر میں حرفِ علت ہو تو حالتِ جزم میں اسے حذف کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً تَتَوَفّٰی سے تَوَفَّ۔ تُصَلِّيْ سے صَلِّ۔ تُوَلِّيْ سے وَلِّ۔ تُنَادِيْ سے نَادِ۔ تَدْعُوْ سے اُدْعُ۔ تَبْتَغِيْ سے اِبْتَغِ۔ تَهْدِيْ سے اِهْدِ۔ تَخْشٰی سے اِخْشَ۔ تَدْعُوْ سے لَاتَدْعُ۔ تُصَلِّيْ سے لَاتُصَلِّ

3 : بابِ افعال کا ہمزہ چونکہ ہمزۃ الوصل نہیں بلکہ قطعی ہمزہ ہوتا ہے۔ اس لئے فعل امر بناتے وقت اس کی ضرورت نہ بھی ہو تب بھی لگانا ضروری ہے۔ مثلاً يُقِيْمُ سے اَقِمْ۔ تُطِيْعُ سے اَطِعْ۔ تُغِيْثُ سے اَغِثْ۔ تُعِيْنُ سے اَعِنْ

آیات

(1) مَنْ يُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (النساء / 80) (2) فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ (یوسف / 101) (3) يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ (البقرۃ / 153) (4) اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ (النحل / 125) (5) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (الفاتحہ / 5) (6) لَاتَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ (الشعرا / 213) (7) وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَايَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ (اعراف / 197) (8) وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ (البقرۃ / 186) (9) اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْا اَنْ يَّقُوْلُوْا اٰمَنَّا وَهُمْ لَايُفْتَنُوْنَ (عنکبوت / 2) (10) اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَايَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ (عنکبوت / 17) (11) مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا (فتح / 17) (12) قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ۔ (یوسف / 86)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس التاسع و العشرون :

چند استثنائی صورتیں

(1) بعض اوقات کسی مجبوری کی وجہ سے فعل کف علت (بیماری) سمیت استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً وَزَنَ۔ وَعَدَ۔ وَدَعَ۔ وَقِیَ۔ ماضی کے ان افعال میں موجود علت کی کسر یوں پوری کی جاتی ہے کہ ان کے فعل مضارع میں حرف علت (و) سرے سے ہی غائب کر دیا جاتا ہے۔ چنانچہ ان کے فعل مضارع بالترتیب یوں ہوں گے۔ یَزِنُ۔ یَعِدُ۔ یَدَعُ۔ یَقِیْ۔ اصل میں یَوْزِنُ۔ یَوْعِدُ۔ یَوْدَعُ۔ یَوْقِیْ تھے۔

اسی طرح دَعَوَا (تثنیہ) علت کے باوجود اس کی استعمالی حالت یہی ہے۔

(2) فَعِلَ کے وزن پر استعمال ہونے والا فعل بھی تعلیل سے مستثنیٰ ہوتا ہے۔ مثلاً رَضِیَ۔ خَشِیَ۔

قرآنی آیات

(1) وَعِبادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَی الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُوْنَ قَالُوْا سَلَامًا ' وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا (الفرقان / 63' 64) (2) طٰهٰ○ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰی○ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰی○ تَنْزِیْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی الرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی○ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ الثَّرٰی○ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی۔ (طه / 1 تا 8) (3) اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ' اَلَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ (آلِ عمران 190 تا 193) (4) وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ فَاَنّٰی یُؤْفَكُوْنَ اَللّٰهُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ لَهٗ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ○ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ○ وَمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِیَ الْحَیَوَانُ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ فَاِذَا رَكِبُوْا فِی الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَی الْبَرِّ اِذَا هُمْ یُشْرِكُوْنَ (العنکبوت 61 تا 65) (5) وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِیْمِ (الاسراء 17 / 35) (6) دَعْ اَذٰهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ۔ (الاحزاب 33 / 48)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدرس الثلاثون :

ادغام و مہموز

ادغام — کسی فعل کے مادہ میں دو ایک جیسے حرفوں کو ایک دوسرے میں مدغم Merge کرنا ادغام کہلاتا ہے مثلاً (م د د) - مَدَدَ يَمْدُدُ سے مَدَّ يَمُدُّ.

ح ب ب — (افعال) أَحْبَبَ يُحْبِبُ سے أَحَبَّ يُحِبُّ.

قاعدہ : ادغام والا فعل مضارع حالتِ جزم میں ہو تو اس کا ادغام عموماً کھول دیا جاتا ہے جسے فک ادغام کہتے ہیں مثلاً لَمْ يَمْدُدْ

مثالیں : غَضَّ يَغُضُّ. قَلَّ يَقِلُّ. مَنَّ يَمُنُّ. مَرَّ يَمُرُّ. هَمَّ يَهُمُّ. مَسَّ يَمَسُّ. حَلَّ يَحِلُّ. تَمَّ يَتِمُّ. فَرَّ يَفِرُّ. عَزَّ يَعِزُّ. قَصَّ يَقُصُّ. ضَلَّ يَضِلُّ.
دَعَّ يَدُعُّ. حَضَّ يَحُضُّ. سَبَّ يَسُبُّ. ظَنَّ يَظُنُّ. أَحَلَّ يُحِلُّ. أَتَمَّ يُتِمُّ. أَضَلَّ يُضِلُّ. إِتَّبَعَ يَتَّبِعُ. إِنْفَضَّ يَنْفَضُّ. تَحَاضَّ يَتَحَاضُّ.

مہموز = جس فعل کے مادے میں ہمزہ ہو اس فعل کو مہموز کہا جاتا ہے

قاعدہ : کسی فعل میں اگر دو ہمزے ایک ساتھ استعمال ہوں تو دوسرا ہمزہ مطابقت (Co-Ordination) کے اصول کے مطابق تبدیل ہو جائے گا۔ مثلاً أَأْمَنَ سے آمَنَ (أمن) أُؤْتِيَ (أُفْعِلَ - ماضی مجہول) سے أُوْتِيَ. آمَنَ يُؤْمِنُ إِيْمَانٌ. آتَى يُؤْتِي إِيْتَاءٌ. آثَرَ يُؤْثِرُ إِيْثَارٌ. آسَفَ يُؤْسِفُ إِيْسَافٌ. آوَى يُؤْوِي إِيْوَاءٌ.

نوٹ : فعل امر میں دو ہمزے ایک ساتھ آ جائیں تو بعض اوقات ان دونوں کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً أُكُلْ یا كُلْ سے كُلْ. أُخُذْ یا خُذْ سے خُذْ.

آیات

(1) قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (آل عمران / 31) (2) قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ أَبْصَارِهِمْ (النور / 30) (3) وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا يُرِيْدُ اللّٰهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ (آل عمران / 176) (4) لَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ (انعام / 108) (5) مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ (الرعد / 33) (6) أَعِدُّوْا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ (انفال / 60) (7) وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ (آل عمران / 159) (8) وَقَالُوْا رَبَّنَا إِنَّا أَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَاءَنَا فَأَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا (الاحزاب / 67) (9) رَبَّنَا آتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا (الاحزاب / 68) (10) فَأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا وَّيَنْقَلِبُ إِلٰى أَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا وَّأَمَّا مَنْ أُوْتِيَ كِتَابَهٗ وَرَاءَ ظَهْرِهٖ فَسَوْفَ يَدْعُوْ ثُبُوْرًا وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا (انشقاق 7 تا 12) (11) فَلَمَّا آسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِيْنَ (زخرف / 55) (12) وَاذْكُرُوْا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْأَرْضِ تَخَافُوْنَ أَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَشْكُرُوْنَ (انفال/26) (13) اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔ (الانبیاء/83)

مشق

درج ذیل افعال کی تعلیل کریں یعنی اصلی شکل کو استعمالی شکل میں تبدیل کریں۔

(1) قَوَمَ يَقْوُمُ (ن) (2) وَزَنَ يَوْزِنُ (ض) (3) اَمْيَلَ يُمْيِلُ (افعال) (4) تَوَلَّىَ يَتَوَلَّىُ (5) اِسْتَقْوَمَ يَسْتَقْوِمُ (6) صَلَّوَ يُصَلِّوُ (7) اِبْتَلَوَ يَبْتَلِوُ (8) لَقِيُوْا (9) تُسْقَىُ

درج ذیل افعال کے ہر جزء کو علیحدہ علیحدہ کریں۔

(1) فَلْيَعْبُدُوْا (2) لَاُقَطِّعَنَّ (3) فَلَنَاْتِيَنَّكَ (4) لَنُبَوِّئَنَّهُمْ (5) اَلَاتُقَاتِلُوْنَ (6) فَاَنْجَيْنَاهُمْ (7) فَجَاءُوْهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ (8) يَقُوْمَنَا (9) اَلَاُكَلِّمَ (10) فَنَادَاهَا۔

درج ذیل افعال سے فعل امر بنائیں۔

(1) تَدْعُوْ (2) تُحِبُّ (3) تَتَّبِعُ (4) تُطِيْعُ (5) تُنَادِىْ (6) تَتْلُوْ (7) تَهْدِىْ (8) تُؤْتِىْ (9) تُقِيْمُ (10) تَبْتَغِىْ۔

درج ذیل افعال سے فعل نہی بنائیں۔

(1) تَخْشٰى (2) تَنْسٰى (3) تَفِرُّ (4) تَشْتَرِىْ (5) تَدْعُوْ (6) تَنْسٰى (7) تُصَلِّىْ (8) تُفْتِىْ (9) تَقُوْلُ (10) تُطِيْعُ۔

☆-----------○----------☆

اعلائے کلمۃ اللہ کیلئے کام کرنیوالوں کا تربیتی نصاب

"هُوَ الَّذِىْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيِّيْنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْ عَلَيْهِمْ اٰيَاتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ" (الجمعہ۔2)

اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے کام کرنیوالوں کا عملی پروگرام

"وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَّاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ" (التوبہ۔71)

اجتماعی جدوجہد

"وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِى الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ" (الانفال۔73)

اعلائے کلمۃ اللہ کیلئے کام کرنیوالوں کے نظم و نسق کا بنیاد

"وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ" (الانفال۔46)

"يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِىْ شَىْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ" (النساء:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(59

"إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ" (النساء-58)

غلبہ دین کیلئے جد وجہد کرنے والوں کی صفات

"مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُوْدِ" (الفتح-29)

"يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ أَلِيْمٍ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ" (الصف-10)

غلبہ دین کی راہ میں رکاوٹ پیدا کرنیوالے

"يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا إِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَأْكُلُوْنَ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ. يَوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ" (التوبہ : 34'35)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

PAPERS

سوال نمبر1 : درج ذیل اسماء کی جنس، عدد، وسعت اور اعرابی حالت بیان کریں۔

اَلْقُرْآنُ۔ اَلشَّاهِدِيْنِ۔ اَلسَّمَاءِ۔ قُلُوْبًا۔ شُرَكَاءُ۔ اِمْرَأَتَيْنِ۔ اَلَّذِيْنَ۔ اَنَا۔ اَلْكَاذِبُوْنَ۔ صَابِرَاتٍ۔

سوال نمبر2 : اردو میں ترجمہ کریں۔

اَلْقُرْآنُ كِتَابِيْ وَكِتَابُكَ۔ أُولٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُوْنَ۔ اَللّٰهُ خَالِقُنَا۔ نَارُ جَهَنَّمَ۔ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَاءِ۔ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ دَاخِلُوْنَ فِيْ جَنَّاتٍ وَّعُيُوْنٍ بَعْدَ مَوْتِهِمْ۔ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ۔ وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ۔ اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ۔ اَلْكَاسِبُ حَبِيْبُ اللّٰهِ۔ وَفِي الْاَرْضِ اٰيَاتٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ فِي الْقُرْآنِ دَعْوَةٌ اِلَى الْاِنْفَاقِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ۔ هَلْ اَنْتِ مُسْلِمَةٌ؟

سوال نمبر3 : تصحیح کریں۔

اَلرَّبُّنَا غَفُوْرٌ۔ هَلْ هٰذِهِ كِتَابُكِ؟ نَحْنُ صَادِقِيْنَ۔ اِنَّ الصُّلْحَ هِيَ الْخَيْرَ۔ نَصْرُ اللّٰهِ قَرِيْبَةٌ۔ اَلذِّكْرُ اللّٰهِ عِبَادَةٌ۔ اَلْمُسْلِمَاتُ صَالِحُوْنَ۔ اِنَّ اَنْتَ صَادِقٌ۔ لَيْتَ الْاِسْلَامُ غَالِبٌ۔ هٰذَا كِتَابُ عَائِشَةٍ۔

سوال نمبر4 : ہاں یا نہ میں جواب دیں۔

(1) مثنی کی تینوں حالتیں ایک جیسی ہوتی ہیں۔ (2) جمع مکسر غیر عاقل کی صفت واحد مؤنث ہوتی ہے۔ (3) جمع سالم مؤنث حالتِ جر میں ( ) قبول کرتی ہے۔ (4) ان واخواتھا کے بعد ضمائر منفصلہ استعمال ہوتی ہیں۔ (5) تثنیہ اور جمع سالم مذکر کا اعراب بالحرف ہوتا ہے۔ (6) نفس مؤنث سماعی ہے۔ (7) نساء جمع سالم مؤنث ہے۔ (8) رسول اللہ جملہ ہے۔ (9) اعراب بالحرکت میں اسم کا حرف تبدیل ہوتا ہے۔ (10) نوح نکرہ ہے۔

سوال نمبر5 : عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) میں مسجد میں ہوں (2) تو میرا بھائی ہے۔ (3) یہ ہمارا گھر ہے (4) تم دونوں کون ہو؟ (5) آپ کے والد کہاں ہیں؟ (6) قبر کا عذاب سخت ہے (7) یہ میری کتاب ہے (8) اللہ علیم ہے (9) دیوار لمبی ہے (10) میرے والد گھر میں ہیں۔

☆ ------O☆O☆O☆O------ ☆

سوال نمبر1 : درج ذیل افعال کی لغوی تشریح کریں۔ {لغوی تشریح سے مراد ہر فعل کا باب، فعل کی قسم، صیغہ اور مادہ بتانا ہے}

يَسْتَعْجِلُوْنَ۔ مَتَّعْنَا۔ اَحْسَنْتُمْ۔ زُيِّنُوْا۔ يُسَبِّحُوْنَ۔ تُبْصِرُوْنَ۔ يَتَرَبَّصُوْنَ۔ تَحَاكَمُوْا۔ يَسْتَمِعُوْنَ۔

سوال نمبر2 : اردو میں ترجمہ کریں۔

(1) اَلَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (2) سَابِقُوْا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ (3) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا (4) مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (5) مَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ (6)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ (7) لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ (8) إِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوْا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ (9) يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (10) يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوْا الْخَيْرَ۔

سوال نمبر3 : تصحیح کریں۔

(1) خُلِقَ الْاِنْسَانَ (2) يَدْخُلُوْنَ الْكُفَّارُ فِيْ جَهَنَّمَ (3) خُلِقَتْ الْاَرْضُ (4) كَانَ يَعْمَلُوْنَ (5) سَوْفَ ذَهَبْتُ اِلٰى بَيْتِيْ غَدًا (6) لَا اُنْصُرْ ظَالِمًا (7) يَا عَائِشَةُ! لَا تَجْلِسْ فِيْ هٰذِهِ الْغُرْفَةِ (8) اُعْبُدُوْنَ رَبَّكُمْ (9) اِدْخُلْ يَا اَخِيْ فِي الْغُرْفَةِ (10) اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ۔

سوال نمبر4 : خالی جگہ پر کریں۔

(1) فعل امر............ سے بنتا ہے۔ (2) حالتِ جزم میں .... گر جاتا ہے۔ (3) باب افعال کے فعل امر کا ہمزہ .... والا ہوتا ہے۔ (4) لَا تَعْبُدْ فعل .... ہے۔ (5) ثلاثی مجرد کے فعل ماضی کا پہلا صیغہ .... حروف سے زائد پر مشتمل نہیں ہوتا۔ (6) جس فعل کا مفعول نہ ہوا سے .... کہا جاتا ہے۔ (7) باب مفاعلہ کی خاصیت .... ہے۔ (8) يُطْعِمُ مضارع .... ہے۔ (9) اہتمام اور تدریج باب .... کی خاصیات ہیں۔ (10) اِنْصَرَفَ کا مادہ .... ہے۔

سوال نمبر5 : عربی میں ترجمہ کریں۔

(1) تم کیا کر رہے ہو؟ (2) میں قرآن پڑھ رہا ہوں۔ (3) شیطان کی عبادت نہ کرو۔ (6) یہاں بیٹھ جاؤ۔ (5) میں مسجد گیا۔ (6) ہم اللہ سے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ (7) تو کہاں گئی تھی۔ (8) کتاب کھولو۔ (9) غم نہ کر۔ (10) صبر کرو۔

☆ -----○☆○☆○☆○------ ☆

سوال نمبر1 : اردو میں ترجمہ کریں اور درج ذیل سوالات کا جواب دیں۔

(1) مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (2) وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَا اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ (3) اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ (4) اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ (5) وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ (6) فَخَرَجَ مِنْهَا خَائِفًا (7) لَا رَيْبَ فِيْهِ (8) وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (9) مَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ (10) فَاذْكُرُوْنِيْ اَذْكُرْكُمْ۔

سوال نمبر2 : مندرجہ بالا آیات کی روشنی میں درج ذیل سوالات کا جواب دیں؟

(1) اَطَاعَ کا مادہ بتائیں (2) تَدْعُوْنَ کا باب تحریر کریں۔ (3) اِبْتَغُوْا کا ماضی و مضارع لکھیں۔ (4) اَلْمُسْرِفِيْنَ اسمائے مشتق کی کونسی قسم ہے؟ (5) خَائِفًا حالتِ نصب میں کیوں ہے؟ (6) رَيْبَ حالتِ نصب میں ہے' وجہ بیان کریں۔ (7) فَلْيَتَوَكَّلِ کے آخر میں زیر کیوں ہے؟ (8) يَشْكُرْ حالتِ جزم میں کیوں ہے؟ (9) اَذْكُرْكُمْ حالتِ جزم میں ہے' وجہ بیان کریں۔ (10) يَسْتَطِيْعُوْنَ کا باب' صیغہ اور مادہ بتائیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوال نمبر3 : مختصر جواب دیں۔

(1) مفعول فیہ کا دوسرا نام کیا ہے۔ (2) کُنْتُ نَائِمٌ میں کیا غلطی ہے۔ (3) خالد حامد سے زیادہ جاننے والا ہے کا عربی میں ترجمہ کریں۔

(4) کسی فعل کے آخر سے حرفِ علت کب گرتا ہے؟ (5) تَسْتَعِيْنُ سے فعل امر بنائیں۔

سوال نمبر4 : تصحیح کریں۔

(1) لَا تَسْتَغِيْنِ بِغَيْرِ اللّٰهِ (2) إِرْجِعْ مُطْمَئِنٌّ (3) لَمْ يَرْمِيْ (4) إِنْ تَجْلِسْ هُنَا أَجْلِسُ (5) اَلْأُسْتَاذُ الْمُكَرَّمُ (6) أَطَوِّعْ يَطُوعُ (7) إِجْتَهِدْ لِتَنْجَحْ (8) وَلِيَجْلِسْ كُلُّ وَاحِدٍ فِي هٰذِهِ الْغُرْفَةِ (9) لَنْ يَدْخُلُوْنَ (10) أَقِيْمُوْا الصَّلَاةَ۔

سوال نمبر5 : ہاں یا نہیں میں جواب دیں۔

(1) حالتِ جزم میں فعل مضارع کے آخر میں حرفِ علت گر جاتا ہے۔ (2) قَوَلَ سے قَالَ میں تخفیف ثقل کا قاعدہ استعمال ہوا ہے۔ (3) مطابقت میں حرکت کو گرا دیا جاتا ہے۔ (4) واؤ سے پہلے ہو تو واؤ کو الف سے بدل دیا جاتا ہے۔ (5) لَمْ اور لَمَّا حروفِ جارہ میں سے ہیں۔ (6) مُحْتَرَمٌ اسم الفاعل ہے۔ (7) جواب شرط حالتِ جزم میں ہوتا ہے۔ (8) اِنْ حرف ناصب ہے۔ (9) مِفْتَاحٌ ظرف ہے (10) اَلْاَ حرف نفی ہے۔

☆-----○☆○☆○☆○------☆

سوال نمبر1 : اردو میں ترجمہ کریں اور خط کشیدہ الفاظ کی لغوی تشریح کریں۔

(1) إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوْا الصَّالِحَاتِ (2) كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ آيَاتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (3) قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ (4) إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ (5) وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ (6) إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً (7) إِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ (8) إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (9) أُدْعُ إِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ (10) إِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ۔

سوال نمبر2 : مختصر جواب دیں۔

(1) اسم ضمیر اور اسم اشارہ کس کی اقسام ہیں؟ (2) حالتِ نصب اور جزم میں فعل مضارع کا جو نون گرتا ہے اس کا نام کیا ہے؟ (3) چار حروفِ جارہ لکھیں۔ (4) لَمْ اور لَمَّا کیا تبدیلی کرتے ہیں؟ (5) غیر منصرف کی کوئی مثال دیں اور اس کی تینوں اعرابی حالتیں بیان کریں۔

سوال نمبر3 : ہاں یا نہیں میں جواب دیں۔

(1) حالتِ نصب اور حالتِ جزم دونوں حالتوں میں نون اعرابی گر جاتا ہے۔ (2) تمام ضمیریں مبنی ہوتی ہیں۔ (3) اِنْ فعل مضارع کو نصب دیتا ہے۔ (4) لَمْ حروفِ جارہ میں سے ہے۔ (5) شَمْسٌ مؤنث ہے۔ (6) حَبْلُ اللّٰهِ مرکب اضافی ہے۔ (7) يُقَاتِلُوْنَ مضارع معروف ہے۔ (8) إِبْرَاهِيْمُ کنا صحیح ہے۔

(9) لام امر فعل مضارع کو جزم دیتا ہے۔ (10) لَا تَدْعُوْنَ فعل نہی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَابٌ	دروازہ
غُرْفَةٌ	کمرہ
جَنَّةٌ	باغ
شَمْسٌ	سورج
طِفْلٌ	بچہ
مَاءٌ	پانی
نَجْمٌ	ستارہ
صَادِقٌ	سچا
صَالِحٌ	نیک
فَاسِقٌ	نافرمان
اَلْعَيْنُ	آنکھ
اُمٌّ	ماں
بَقَرٌ	گائے
دَارٌ	گھر
مِرْوَحَةٌ	پنکھا
شَمْسٌ	سورج
اَرْضٌ	زمین
سَبِيْلٌ	راستہ
خَمْرٌ	شراب
سَمَاءٌ	آسمان
رِجْلٌ	پاؤں، ٹانگ
خَدٌّ	رخسار
سِنٌّ	دانت
اَلْمَلِكُ	بادشاہ
اَللَّحْمُ	گوشت
اَخٌ	بھائی
اَلْبَحْرُ	سمندر
قَرْيَةٌ	بستی
اِمْرَاَةٌ	عورت
اَلسَّاجِدَانِ	دو سجدہ کرنے والے
اَلزَّوْجَانِ	دو جوڑے
بُرْهَانَانِ	دو دلیلیں
اَشْهُرٌ (شَهْرٌ)	مہینے
اَلْاَنْفُسُ	جانیں

اِلٰى	تک۔ طرف
مِنْ	سے
فِيْ	میں
عَلٰى	پر
اَلْقَمَرُ	چاند
اَلشَّمْسُ	سورج
اَلْبَيْتُ	گھر
دَارٌ	گھر
ظِلٌّ	سایہ
يَدٌ	ہاتھ
اُذُنٌ	کان
اُخْتٌ	بہن
جَامُوْسٌ	بھینس
سَاعَةٌ	گھڑی
اٰيَةٌ	نشانی
نَارٌ	آگ
رِيْحٌ	ہوا
بِئْرٌ	کنواں
حَرْبٌ	جنگ
كَاْسٌ	گلاس
سَاقٌ	پنڈلی
رَاْسٌ	سر
بَطْنٌ	پیٹ
اَلْمَلِكُ	بادشاہ
لَيْلَةٌ	رات
حَبَّةٌ	دانہ
اَلْجَبَلُ	پہاڑ
نِسَاءٌ	عورتیں
اَلسَّاحِرَانِ	دو جادوگر
اَلشَّفَتَانِ	دو ہونٹ
اَبْوَابٌ (بَابٌ)	دروازے
عِبَادٌ (عَبْدٌ)	بندے
اَلْاَيَّامُ (اَلْيَوْمُ)	دن

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُلُوْبٌ	دل	اَلْسِنَةٌ	زبانیں
اَلْمُفْلِحُوْنَ	کامیاب لوگ	مُعْرِضُوْنَ	اعراض کرنے والے
اَلْمُخْلِصُوْنَ	مخلص لوگ	سَیِّئُوْنَ	برے لوگ
رَاجِعُوْنَ	واپس لوٹنے والے	تَائِبُوْنَ	توبہ کرنے والے
اَلذَّاكِرَاتُ	ذکر کرنے والی عورتیں	حَامِدَاتٌ	حمد بیان کرنے والی عورتیں
صَائِمَاتٌ	روزہ دار عورتیں	عَابِدَاتٌ	عبادت کرنے والی عورتیں
اَلصَّدَقَاتُ	صدقات	اَلدَّرَجَاتُ	درجات، رتبے
اَمَانَاتٌ	امانتیں		
بِنْتٌ	لڑکی	اَنَا	میں
جَمِیْلَةٌ	خوبصورت	آیَةٌ	نشانی
اَلْعَاقِبَةُ	انجام	اَلْكَاذِبُوْنَ	جھوٹے لوگ
مُبَشِّرُوْنَ	بشارت دینے والے	مُنْذِرُوْنَ	خبردار کرنے والے
شَهَادَاتٌ	گواہیاں	اَلثَّمَرَاتُ	پھل، پیداوار
عِبَادٌ(عَبْدٌ)	بندے	اَلْبَحْرُ	سمندر
سَیِّئَةٌ	برائی	صَدْرٌ	سینہ
اَطْفَالٌ(طِفْلٌ)	بچے	اَرْضٌ	زمین
جَنَّاتٌ	باغات		
مَتَاعٌ	سامان، فائدہ	اُسْوَةٌ	نمونہ
مُكْرَمُوْنَ	معزز	اَلثَّاقِبُ	روشن چمکدار
بَلْدَةٌ	شہر	طَیِّبَةٌ	پاک
غُلَامٌ	لڑکا	نَضَّاخَةٌ	ابلنے والا
صُحُفٌ	صحیفے	مُكَرَّمَةٌ	معزز، مقدس
قَیِّمَةٌ	معتدل	یَغْفِرُ	بخش دیتا ہے / دے گا
شَدِیْدٌ	سخت	مُرْشِدٌ	راہنما
اَصْحَابٌ	ساتھی	طَرِیْقٌ	راستہ
نَاقَةٌ	اونٹنی	مُغِیْثٌ	فریاد پوری کرنے والا
وَلِیٌّ	دوست، مددگار	اَلْمُضْطَرُّ	لاچار، بے بس
بَیِّنَاتٌ	واضح	رَاجِعُوْنَ	واپس لوٹنے والے
حَبْلٌ	رسی	مُسْتَقَرٌّ	جائے قرار، ٹھکانہ
مَتِیْنٌ	مضبوط	حِیْنٌ	وقت، مدت
اَلْاَسَدُ	شیر	اَلْغُرُوْرُ	دھوکا، فریب
اَلسَّمَكُ	مچھلی	اَلْاَبَدُ	ہمیشہ
مَخَافَةٌ	خوف	اَلْآخِرَةُ	آخری (زندگی)
اَلْعَالَمُ	جہان	اَلْاُوْلٰی	پہلی (زندگی)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَفْتُوْحَةٌ	کھلے	عُيُوْنٌ (عَيْنٌ)	چشمے
فَائِزُوْنَ	کامیاب	دَرَجَاتٌ	مراتب
ضَلَالٌ	گمراہی	كَرِيْمٌ	آبرو مندانہ۔ معزز
غُرْفَةٌ	کمرہ	مُسْتَهْزِءُوْنَ	مذاق (استہزاء) اڑانے والے
مِرْوَحَةٌ	پنکھا	جَامِعٌ	جمع کرنے والا
خَاسِرُوْنَ	نقصان اٹھانے والے	اَلِيْمٌ	المناک۔ دردناک
مَفَاتِيْحُ (مِفْتَاحٌ)	چابیاں	لَذُوْ (لَ + ذُوْ)	یقیناً۔ والا
لَ (حرف تاکید)	یقیناً	عِقَابٌ	سزا
مُلْكٌ	حکومت	اَلْاِنْفَاقُ	خرچ کرنا
اَلْكَوْنُ	کائنات	فِتْنَةٌ	آزمائش
مُدَبِّرٌ	منتظم	لِاِعْلَاءِ (لِ + اِعْلَاءِ)	لیے۔ بلند کرنا
مُنَزَّلٌ	نازل کردہ	فَضْلٌ	فضیلت
نُوْرُ الْهُدٰى	ہدایت کی روشنی	اَنْوَاعٌ (نَوْعٌ)	اقسام
اَلصِّدْقُ	سچائی	تَعَلُّمٌ	سیکھنا
اَلْعَفَافُ	پاکدامنی	تَعْلِيْمٌ	سکھانا
اَلْفُحْشُ	بے حیائی	نَشْرٌ	پھیلانا
تَبْلِيْغٌ	پہنچانا	غَضِبَ	وہ ناراض ہوا
لِرَفْعِ (لِ + رَفْعِ)	لیے اونچا کرنا	شَهِدَ	اس نے گواہی دی
تَطْبِيْقٌ	نافذ کرنا	حَسُنَ	وہ اچھا ہوا
اَلْغَنِيُّ	بے نیاز	كَبُرَ	وہ بڑا ہوا
اَلْحَمِيْدُ	حمد کے لائق	كَثُرَ	وہ زیادہ ہوا
بَعْثٌ	اٹھانا (مرنے کے بعد)	ثَقُلَ	وہ بھاری ہوا
اَلْمُرْسَلُ	بھیجا ہوا۔ پیغامبر	خَبُثَ	وہ ناپاک ہوا
اَلْمُوْقِنُ	یقین کرنے والا	ضَرَبَ	اس نے بیان کیا / مارا
مِرْآةٌ	آئینہ	اَلْبَرُّ	خشکی
جُنَّةٌ	ڈھال	اَلْبَحْرُ	سمندر
مُسْكِرٌ	نشہ آور چیز	بِ	سے، وجہ سے
مَطْهَرَةٌ	پاکیزگی	كَسَبَ	کمایا
لِلْفَمِ (لِ + اَلْفَمِ)	لیے۔ منہ	اَيْدِيْ (يَدٌ)	ہاتھ
مَرْضَاةٌ	رضامندی	بَلَغَ	وہ پہنچا
سِبَابٌ	گالی دینا	مَطْلَعٌ	طلوع ہونے کی جگہ
فُسُوْقٌ	نافرمانی	نَفَخَ	اس نے پھونکا
قِتَالٌ	لڑائی کرنا	رَكِبَ	وہ سوار ہوا
اَلْكَاسِبُ	کمانے والا	اَلسَّفِيْنَةُ	کشتی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظَهَرَ	وہ ظاہر ہوا	وَجَدَ	اس نے پایا
خَلَقَ	اس نے پیدا کیا	نَسِيَ	وہ بھول گیا
جَعَلَ	اس نے بنایا	حُوْتٌ	مچھلی
جَلَسَ	وہ بیٹھا	لَقِيَ	وہ ملا
قَبِلَ	اس نے قبول کیا	سَحَرَ	اس نے جادو کیا
فَرِحَ	وہ خوش ہوا	مَكَرَ	اس نے تدبیر۔ سازش کی
كَرِهَ	اس نے ناپسند کیا	غَفَرَ	اس نے بخشا
ضَحِكَ	وہ ہنسا	بَاطِلٌ	بے کار۔ بے مقصد
شَرِبَ	اس نے پیا	قَدَرَ	اس نے قدر کی
عَزِيْزٌ	غالب۔ بالادست	سَلِمَ	محفوظ ہوا
رَبِحَ	کامیاب ہوا	آكِلٌ	کھانے والا
بُرُوْجٌ (بُرْجٌ)	گنبد	رَضِيَ	راضی ہو گیا
حَبِطَ	رائیگاں ہوا۔ ضائع ہوا	اَلْيَسِيْرُ	کم
خَسِرَ	نقصان اٹھایا	زَرَعَ	کھیتی باڑی کی
صَلَبَ	سولی دی	اِذْنُهُمْ (اِذْنٌ۔ هُمْ)	اجازت۔ ان کی
اَ	کیا	وَلَهٗ	وَ۔ لَ۔ هٗ
بِآلِهَتِنَا	(بِ۔ آلِهَة۔ نَا)	نَفَقَتُهٗ	خرچا۔ اس کا
آلِهَةٌ (اِلٰهٌ)	معبود	فَلَهٗ	فَ۔ لَ۔ هٗ
قَسَمَ	اس نے تقسیم کیا	لَزِمَ	لازم پکڑا
بَيْنَ	درمیان	ضِيْقٌ	تنگی۔ پریشانی
فَوْقَ	پر۔ اوپر	مَخْرَجٌ	نکلنے کا راستہ
اَلرِّجَالُ (اَلرَّجُلُ)	آدمی	هَمٌّ	غم۔ مصیبت
نِسْوَةٌ (اِمْرَاَةٌ)	عورتیں	فَرَجٌ	کشادگی۔ نجات
لِقَائِهٖ (لِقَاءٌ + هٖ)	ملاقات۔ اس کی	اَلْمُتَشَبِّهُ	مشابہت اختیار کرنے والا
نَسْخَرُ	ہم مذاق کریں گے	يَضْحَكُوْنَ	ہنسیں گے
سَنَنْظُرُ (س + ننظر)	ہم دیکھیں گے	غَداً	کل (آنے والا)
اَلْاَشِرُ	مغرور، خود پسند، کمینہ	لَاَقْتُلَنَّكَ (لَ + اَقْتُلَنَّ + كَ)	
لَغْواً	بے مقصد، بے ہودہ	عُسْرٌ	تنگی
يُسْرٌ	آسانی	يَكْتُمُوْنَ	چھپاتے ہیں
كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ	وہ تراشتے تھے	اَلْاِبِلُ	اونٹ
نُصِبَتْ	انہیں نصب کیا گیا	سُطِحَتْ	اسے بچھایا گیا
وَلِيُّهُمْ	ان کا مددگار، سرپرست، دوست	حَمِيْمٌ	گرم
تُغْلَبُوْنَ	تم پر غلبہ پایا جائے گا	تُحْشَرُوْنَ	تمہیں اکٹھا کیا جائے گا
وَجَدْتُّمْ	تم نے پایا	نَعَمْ	ہاں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَكَمَ(ن)	فیصلہ کرنا	اَلْاَبْرَارُ(اَلْبَرُّ)	نیک لوگ
لَفِيْ	لَ+فِیْ	اَلْاَرَائِكُ(اَلْاَرِيْكَةُ)	گاؤ تکیے
وُجُوْهٌ(وَجْهٌ)	چہرے	نَضْرَةُ النَّعِيْمِ	نعمت کی تروتازگی
حَمَلَ(ض)	اٹھانا	اَثْقَالٌ(ثِقْلٌ)	بوجھ
عَجِبَ(س)	تعجب کرنا	ضَحِكَ(س)	ہنسنا
اَكَلَ(ن)	کھانا	سِيْمَا	علامت
تَرَكَ(ن)	چھوڑنا	فَتَنَ(ن)	آزمانا
مَرَّةٌ	ایک بار	مَنَافِعُ(مَنْفَعَةٌ)	فوائد
اَلْفُلْكُ	کشتیاں	قُضِيَ	فیصلہ کیا گیا
لَ+ذُوْ	یقیناً+والا	لَ+اَمَّارَةٌ	یقیناً+ابھارنے والا
اَلسُّوْءُ	برائی	اَلْغَنِيُّ	بے نیاز
اَلْحَمِيْدُ	حمد کے لائق	سِرٌّ	راز، خفیہ بات
لِمَنْ	کس کے لیے / جس کا	لَ+يَجْمَعَنَّ+كُمْ	وہ یقیناً تمہیں جمع کرے گا
سَكَنَ(ن)	رہنا، بسنا	مَفَاتِحُ(مِفْتَاحٌ)	چابیاں
مَا+اِلَّا	(نافیہ) نہیں+مگر	حَبَّةٌ	دانہ
رَطْبٌ	تر	يَابِسٌ	خشک
مُبِيْنٌ	واضح	يُنْفَخُ	پھونکا جائے گا
لَ+مَا	بوجہ+جو	فَ+نِعْمَ	تو+اچھا ہے
عُقْبٰى	انجام	قَدَرَ(ض)	مقدار سے، اندازے سے دینا
مَكَرَ(ن)	تدبیر کرنا، سازش کرنا	خَلَائِفُ(خَلِيْفَةٌ)	نمائندے
يَزِيْدُ	زیادہ کرتا ہے / کرے گا	مَقْتٌ	ناراضگی
خَسَارًا	نقصان	بَرِقَ(س)	چندھیا جانا
خَسَفَ(ض)	بے نور ہو جانا	يَوْمَئِذٍ	اس دن
اَيْنَ	کہاں	اَلْمَفَرُّ	فرار ہونے کی جگہ
بَعَثَ(ف)	بھیجنا، مبعوث کرنا	عِيْشَةٌ رَاضِيَةٌ	من پسند زندگی
خَشَعَ(ف)	دب جانا، پست ہو جانا	اَلْاَصْوَاتُ(اَلصَّوْتُ)	آوازیں
هَمْسٌ	آہستہ آواز، کھسر پھسر	حَشَرَ(ن)	اٹھانا، جمع کرنا
فَسَدَ(ن)	بگڑ جانا، خراب ہو جانا	اِذَا	جب
عَمَّا	عن+ما	جُنَاحٌ	حرج، مضائقہ
اَلصِّيَامُ	روزے رکھنا	اَلْمَسْكَنَةُ	محتاجی
وَعَدْنَا	وعد+نا	اَرْسَلَ	اس نے بھیجا
اَنْزَلَ	اس نے اتارا	اَخْرَجَ	اس نے نکالا
اَلثَّمَرَاتُ	پیداوار	رِجْزٌ	عذاب
فَسَقَ(ن)	نافرمانی کرنا	بَيِّنَاتٌ(بَيِّنَةٌ)	واضح

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُهِيْنٌ	ذلیل و رسوا کرنے والا	اَكْمَلَ	اس نے مکمل کیا
اَنْعَمَ	اس نے انعام کیا	اَعْرَضَ	اس نے منہ موڑا
اَبْلَغَ	اس نے پہنچایا	رِسَالَاتٌ	پیغامات
اَهْلَكَ	اس نے ہلاک کیا	اَفْلَحَ	فلاح پائی
اَنْذَرَ	اس نے آگاہ کیا	اَشْرَكَ	اس نے شرک کیا
حَبِطَ (س)	ضائع ہو جانا	اَسْلَمَ	اس نے سپرد کیا
اَخْلَصَ	اس نے خالص کیا	اَسْبَغَ	اس نے پورا کیا
نِعَمٌ (نِعْمَةٌ)	نعمتیں	عَلَّمَ	اس نے سکھایا
نَزَّلَ	اس نے نازل کیا	فَضَّلَ	اس نے فضیلت دی
يَسَّرَ	اس نے آسان کیا	اَجَعَلْتُمْ	اَ + جَعَلْتُمْ
سِقَايَةٌ	پلانا	عِمَارَةٌ	آباد کرنا
كَمَنْ	كَ + مَنْ	تَقَبَّلَ	اس نے قبول کیا
اَنْبَتَ	اس نے اگایا' نشوونما کی	كَفَّلَ	اس نے دیکھ بھال کی
فَانْتَقَمْنَا	فَ + اِنْتَقَمْنَا	اَغْرَقَ	اس نے غرق کیا
اَلِيْمٌ	دردناک	بِاَنَّهُمْ	بِ + اَنَّ + هُمْ
كَذَّبَ	اس نے جھٹلایا	بِاٰيٰتِنَا	بِ + آيَاتِ + نَا
نَصِيْبٌ	حصہ	اِكْتَسَبَ	اس نے کمایا
اِنْصَرَفَ	وہ پھر گیا	صَرَّفَ	اس نے پھیر دیا
اِنْفَلَقَ	وہ پھٹ گیا	فَ + كَانَ	تو + ہو گیا
فِرْقٌ	ٹکڑا	كَ + الطَّوْدِ	مانند + بلند پہاڑ
اِسْتَطْعَمَ	اس نے کھانا طلب کیا	بُطُوْنٌ' بَطْنٌ	پیٹ
اُمَّهَاتٌ	ام کی جمع	اَلْاَبْصَارُ (اَلْبَصَرُ)	نگاہ
اَلْاَفْئِدَةُ (اَلْفُؤَاد)	عقل و شعور	اِنْفَاقٌ	خرچ کرنا
تَوَكَّلَ	اس نے بھروسہ کیا	تَشَبَّهَ	اس نے مشابہت اختیار کیا
اِفْلَاحٌ	کامیابی حاصل کرنا	تَنْزِيْلٌ	نازل کرنا
تَبْلِيْغٌ	پہنچانا	تَبْشِيْرٌ	خوش' خبری دینا
تَعْلِيْمٌ	سکھانا	تَطْهِيْرٌ	پاک کرنا
تَسْخِيْرٌ	کام پہ لگانا / تابع کرنا	تَقْدِيْمٌ	آگے بھیجنا' مقدم کرنا
مُخَادَعَةٌ / خِدَاعٌ	دھوکا دینا	مُخَاصَمَةٌ / خِصَامٌ	جھگڑا کرنا
مُعَاقَبَةٌ / عِقَابٌ	سزا دینا	مُجَادَلَةٌ / جِدَالٌ	بحث و تکرار کرنا
مُحَارَبَةٌ	جنگ کرنا	تَعَلُّمٌ	سیکھنا
تَبَسُّمٌ	مسکرانا	تَمَتُّعٌ	فائدہ اٹھانا
تَشَبُّهٌ	مشابہت اختیار کرنا	تَقَبُّلٌ	قبول کرنا
تَدَابُرٌ	پیٹھ پھیرنا	تَحَاكُمٌ	فیصلہ کرنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَنَافُسٌ	رشک کرنا
اِجْتِهَادٌ	کوشش کرنا
اِلْتِقَامٌ	نگلنا
اِنْفِجَارٌ	بہنا' پھوٹ جانا
اِنْبِعَاثٌ	اٹھنا
اِنْكِدَارٌ	میلا ہونا' بکھر جانا
اِسْتِرْزَاقٌ	رزق طلب کرنا
اِسْتِعْجَالٌ	جلدی طلب کرنا
سَنَابِلُ (سُنْبُلَةٌ)	سٹے' خوشے
مِائَةٌ	سو
بِنَاءٌ	چھت
نُكُرٌ	برا
مُعْرِضُوْنَ	بے رخی اختیار کرنے والے
طِيْنٌ	گیلی مٹی
عَلَقَةٌ	چمٹنے والا جرثومہ
عِظَامٌ (عَظْمٌ)	ہڈیاں
اِنْشَاءٌ (افعال)	پیدا کرنا' بنانا
تَلَاوُمٌ (تفاعل)	ایک دوسرے کو ملامت کرنا
صَنَعَ (ف)	کرنا' بنانا
اَقْفَالٌ (قُفْلٌ)	تالے
لِ + الْعَبِيْدِ (عَبْدٌ)	لیے' بندوں
اَعْيُنٌ (عَيْنٌ)	آنکھیں
اَطْعَمَ (افعال)	کھلانا
اَنْكَحَ (افعال)	کسی کا نکاح کرانا
قَطَّعَ (تفعیل)	کاٹنا
تَقَطَّعَ (تفعُّل)	کٹ جانا
تَفَجَّرَ (تفعُّل)	بہنا' پھٹنا
لَمُحِيْطَةٌ (لَ + مُحِيْطَةٌ)	یقیناً احاطہ کرنے والی
حَرَّقَ (تفعیل)	آگ سے جلانا
حَرَّمَ (تفعیل)	حرام قرار دینا
اَسْرَفَ (افعال)	زیادتی کرنا' حد سے بڑھنا
لَبَسَ (ض)	غلط ملط کرنا
دَفَعَ (ف)	دور کرنا' جواب دینا
حَمِيْمٌ	گرمجوش' گہرا

تَبَارُكٌ	بابرکت ہونا
اِلْتِفَاتٌ	متوجہ ہونا
اِنْقِطَاعٌ	کٹ جانا
اِنْطِلَاقٌ	چلنا
اِنْفِصَامٌ	ٹوٹنا
اِسْتِشْهَادٌ	گواہی طلب کرنا
اِسْتِنْصَارٌ	مدد طلب کرنا
اَنْبَتَ (افعال)	اگانا
ضَاعَفَ (مُفَاعَلَه)	کئی گنا کرنا
اَلَا (حرف تنبیہ)	خبردار' آگاہ ہو جاؤ
صُوَرٌ (صُوْرَةٌ)	تصویریں' شکلیں
اِسْتَنْكَفَ (استفعال)	ناک چڑھانا' برا سمجھنا
سُلَالَةٌ	ست' خلاصہ
قَرَارٌ مَكِيْنٌ	محفوظ ٹھکانہ
مُضْغَةٌ	گوشت کا لوتھڑا
كَسَوْنَا	ہم نے پہنایا
خَلْقٌ آخَرُ	ایک دوسری مخلوق
نَبَّاَ (تفعیل)	خبر دینا
تَبَيَّنَ (تفعل)	واضح کرنا
بِ + مَا	بوجہ' جو
ذَرَاَ (ف)	پیدا کرکے پھیلا دینا
كَالْاَنْعَامِ (كَ + الْاَنْعَامِ)	طرح' چوپائے
اَبْلَغَ (افعال)	پہنچانا
فَهَّمَ (تفعیل)	سمجھانا
سَابَقَ (مفاعلہ)	ایک دوسرے سے سبقت لے جانا
تَغَيَّرَ (تفعل)	تبدیل ہونا
لَوْلَا	کیوں نہیں
لَعَلَّ	شاید کہ
آلِهَتُكُمْ (آلِهَةٌ + كُمْ)	معبود' تمہارے
شَاوَرَ (مفاعلہ)	مشورہ کرنا
يَسَّرَ (تفعیل)	آسان کرنا
كَتَمَ (ن)	چھپانا
فَاِذَا (فَ + اِذَا)	تو' اچانک
تَجَسَّسَ (تفعُّل)	کسی کے عیوب کی ٹوہ لگانا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَنَزَ (ض)	ذخیرہ کرنا، جمع کرنا
رَبِّ	رب + ی
جَعَلَ (ف)	بنانا، مقرر کرنا
لِمَنْ (لِ + مَنْ)	لیے، جس
بَعَثَ (ف)	بھیجنا، اٹھانا
اَلْفَوَاحِشُ (اَلْفَاحِشَةُ)	بے حیائی کے امور
سُلْطَانٌ	دلیل، قوت
لَوْ	اگر، اگرچہ
اِسْتَنْقَذَ (استفعال)	چھڑانے کی خواہش کرنا
عَزِيْزٌ	غالب، بالادست
اَرْحَامٌ (رِحْمٌ)	خونی رشتہ دار
لِيُخْرِجَكُمْ	لِ + يُخْرِجَ + كُمْ
لِتَقْتُلَنِيْ	لِ + تَقْتُلَ + نِيْ
يُرِيْدُ	چاہتا ہے
اَلْعُسْرُ	تنگی
اَلْعِدَّةُ	گنتی
عَهِدَ (س)	عہد لینا
شَفَةٌ	ہونٹ
اَلْحُلُمُ	خواب، بلوغت
فَلْيَنْظُرْ	فَ + لِ + يَنْظُرْ
دَافِقٌ	ٹپکنے والا، اچھلنے والا
اَلتَّرَائِبُ (اَلتَّرِيْبَةُ)	سینہ کی ہڈیاں
قَبَضَ (ض)	سکڑنا، تنگ ہونا
بَاكِيًا	روتے ہوئے
جَيِّدَةٌ	اچھا، عمدہ
تَادِيْبٌ	ادب سکھانا
اُسْبُوْعٌ	ہفتہ
وَرَاءَ	پیچھے
اَصْبَحَ	صبح کے وقت ہوا، صبح کی
ظَلَّ	دوپہر کے وقت ہوا، دوپہر کی
حَلَّقَ (تفعیل)	منڈوانا
قَصَّرَ (تفعیل)	کتروانا
رَفَعَ (ف)	اٹھانا، بلند کرنا
حَنِيْفٌ	یکسو

اَصْوَاتٌ (صَوْتٌ)	آوازیں
خَفَّفَ (تفعیل)	تخفیف کرنا، ہلکا کرنا
رَمْزٌ	اشارہ
يَشَاءُ	چاہتا ہے
اَرْجُلٌ (رِجْلٌ)	ٹانگیں، پاؤں
اَلْبَغْيُ	ظلم و زیادتی
عَسٰى	ممکن ہے
سَلَبَ (ن)	چھیننا
اَلْمَطْلُوْبُ	جس سے طلب کیا جائے
خَرَقَ (ض)	پھاڑنا
لِيُظْهِرَهُ	لِ + يُظْهِرَ + هُ (غالب کرنا)
بَسَطَ (ن)	پھیلانا
لَاَقْتُلَنَّكَ	ل + اقتل + ک
اليسر	آسانی
وَلِتُكْمِلُوْا	وَ + لِ + تُكْمِلُوْا
سُكَارٰى (سَكْرَانُ)	مدہوش
اَلَمْ	اَ + لَمْ
اَلْاَعْرَابُ	بدو لوگ، دیہاتی
فَلْيَسْتَاْذِنُوْا	فَ + لِ + يَسْتَاْذِنُوْا
مِمَّ	مِنْ + مَا
اَلصُّلْبُ	پشت، کمر
فَلْيَتَوَكَّلْ	فَ + لِ + يَتَوَكَّلْ
ضَاحِكًا	ہنستے ہوئے
سَاكِتًا	خاموش
دِرَاسَةٌ	پڑھائی
سَاعَةٌ	گھنٹہ
شَهْرٌ	مہینہ
تَحْتَ	نیچے
اَمْسٰى	شام کے وقت ہوا، شام کی
بَاتَ	رات گزارنا
رُءُوْسٌ (رَاْسٌ)	سر
نَفَرَ (ض)	کوچ کرنا، سفر کے لیے نکلنا
مَعْشَرٌ	جماعت، لشکر
حَوْلَ	ارد گرد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُتَنَافِسٌ	رشک کرنے والا	رَكِبَ (س)	سوار ہونا
كَرَّمَ (تفعیل)	عزت دینا	اَلْبَنُوْنَ (اَلْاِبْنُ)	بیٹے
اَمَلٌ	امید	عَرَضَ (ض)	پیش کرنا
مِدَادٌ	روشنائی	لَ + نَفِدَ (س)	یقیناً' ختم ہو جانا
رَسُوْلٌ	پیغام لانے والا	نَبِيٌّ	خبر دینے والا
مَكَانٌ	جگہ' ٹھکانہ	مُبَشِّرٌ	خوشخبری دینے والا
مُنْذِرٌ	آگاہ کرنے والا	عَاصِمٌ	بچانے والا
رَفَثٌ	جنسی گفتگو' بے ہودگی	فُسُوْقٌ	نافرمانی' حد اطاعت سے نکلنا
حَوْلٌ	حیلہ' شر سے بچنے کی تدبیر	قُوَّةٌ	طاقت' نیکی کرنے کی قدرت
بُكْرَةٌ	صبح	اَصِيْلٌ	عصر اور مغرب کے درمیان کا وقت
لَ + اَمَّارَةٌ	یقیناً' اکسانے والا	كَنُوْدٌ	ناشکرا
مُذَكِّرٌ	یاددہانی کرنے والا	حُوْتٌ	مچھلی
بَاعَ (ض)	بیچنا	رَمٰى (ض)	پھینکنا
وَقٰى (ض)	بچانا	جَزٰى (ض)	بدلہ دینا
اَعِزَّةٌ (عَزِيْزٌ)	معززین' بالادست	اَذِلَّةٌ (ذَلِيْلٌ)	ذلیل' زیردست
سَعٰى (ف)	کوشش کرنا	خَشِيَ	ڈرنا
جَرٰى (ض)	بہنا' چلنا	اَجَلٌ	وقت
مُسَمًّى	معین	قِطْمِيْرٌ	کھجور کی گٹھلی کا چھلکا
عَفَا (ن)	معاف کرنا' مٹانا	سَلَفَ (ن)	زمانہ ماضی میں گزرنا
عَادَ (ن)	لوٹنا	اَلِمَ (س)	تکلیف محسوس کرنا
رَجَا (ن)	امید کرنا	مَوْعِظَةٌ	نصیحت
نَفَخَ (ن)	پھونکنا	اَتٰى (ض)	آنا
طَغٰى (ف)	حد سے بڑھنا' سرکشی کرنا	اٰثَرَ (افعال)	ترجیح دینا
اَلْمَاْوٰى	پناہ گاہ' ٹھکانہ	نَهٰى (ف)	روکنا
اَلْهَوٰى	خواہش	اِهْتَدٰى (افتعال)	ہدایت اختیار کرنا
رَوْضَةٌ	باغیچہ' لان	شَاءَ (ف)	چاہنا
دَرٰى (ض)	جاننا	اَمَاتَ (افعال)	مارنا
اَضَاءَ (افعال)	روشن کرنا	اَغَاثَ (افعال)	فریاد پوری کرنا
اَعَانَ (افعال)	مدد کرنا' اعانت کرنا	اَصَابَ (افعال)	نشان لگانا' پہنچنا
اَثَابَ (افعال)	ثواب دینا' بدلہ دینا	اَجَابَ (افعال)	جواب دینا' قبول کرنا
اِسْتَطَاعَ (استفعال)	کر سکنا' استطاعت رکھنا	اِسْتَجَابَ (استفعال)	جواب طلب کرنا' قبول کرنے
اِسْتَخَارَ (استفعال)	خیر طلب کرنا	وَلّٰى (تفعیل)	پھیرنا' روگردانی کرنا
اِبْتَغٰى (افتعال)	تلاش کرنا	اَفْتٰى (افعال)	فتویٰ دینا
اِنْتَهٰى (افتعال)	رک جانا' ختم ہو جانا	تَوَاصٰى (تفاعل)	ایک دوسرے کو نصیحت کرنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَوَفّٰی (تفعل)	پورا پورا لینا
اِشْتَرٰی (افتعال)	خریدنا
اَلْحَقَ (افعال)	ملانا، شامل کرنا
اَوْثَانٌ (وثن)	بت، خود ساختہ معبود
تَوَلّٰی (تفعل)	پھیرنا، دور ہونا
بَثٌّ	پریشانی
مَشٰی (ض)	چلنا
بَاتَ (ض)	رات گزارنا
خَشِیَ (ن)	ڈرنا
اَلْعَلِیُّ	بلند و بالا
اَخْفٰی	خفیہ ترین
لُبٌّ	گری، نچوڑ، عقل، مغز
اَخْزٰی (افعال)	ذلیل و رسوا کرنا
اَفَكَ (ض)	صحیح رخ سے پھیرنا
اَلْقِسْطَاسُ	ڈنڈی
مَنَّ (ن)	احسان کرنا، احسان جتلانا
هَمَّ (ف)	ارادہ کرنا
حَلَّ یَحِلُّ	اترنا، حلال ہونا، کھولنا
غَرَّ (ن)	دھوکا دینا
دَعَّ (ن)	دھکے دینا
سَبَّ (ن)	برا بھلا کہنا، گالی دینا
تَحَاضَّ (تفاعل)	ایک دوسرے کو ابھارنا
اٰثَرَ (افعال)	ترجیح دینا
اٰوٰی (افعال)	ٹھکانہ دینا
حَظٌّ	حصہ
اَرْهَبَ (افعال)	ڈرانا
فَظٌّ	تلخ زبان
كُبَرَاءُ (كَبِيْرٌ)	بڑے
سَعِيْرٌ	بھڑکتی ہوئی آگ
اِسْتَوٰی (افتعال)	برابر ہونا، سیدھا ہونا
فَاطِرٌ	پیدا کرنے والا
فَتَنَ (ض)	آزمانا
اِفْكٌ	بہتان
شَكَا (ن)	شکایت کرنا
وَدَعَ (ف)	چھوڑنا
هَوْنٌ	سکون، وقار
تَذْكِرَةٌ	یاد دہانی
شَقِیَ (س)	تکلیف اٹھانا، بد قسمت ہونا
جَهَرَ (ف)	ظاہر کرنا
اُولُوْ (ذو)	والے
فَقِنَا	فَ + قِ + نَا
تَوَفَّنَا	تَوَفَّ + نَا
وَزِنُوْا	وَ + زِنُوْا
غَضَّ (ن)	پست کرنا، نیچے کرنا
مَرَّ (ن)	گزرنا
مَسَّ (ف)	چھونا
عَدَّ (ن)	گننا
ضَلَّ (ض)	گمراہ ہونا، کھو جانا
حَضَّ (ن)	ابھارنا
اِنْفَضَّ (انفعال)	بکھر جانا، منتشر ہونا
اٰتٰی (افعال)	دینا
اٰسَفَ (افعال)	ناراض کرنا
حَزَنَ (ن)	پریشان کرنا
اَعَدَّ (افعال)	تیار کرنا
رِبَاطٌ	باندھنا، تیار رکھنا
سَادَةٌ (سَيِّدٌ)	سردار
ثُبُوْرٌ	ہلاکت
تَخَطَّفَ (تفعل)	اچکنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ